اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

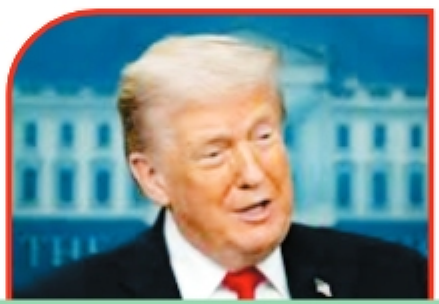

3 تعلیمی معیارات کو بہتر بنانا معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنتا ہے

7 ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ میں بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو موقع: آئی سی سی

8 چین ایک سال کے اندر کینیڈا کو 'کھا' جائے گا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Sunday 25 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

25 جنوری 2026ء بمطابق 05 شعبان 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 22، صفحات 8، قیمت 3 روپے

سخت ترین سکیورٹی کے بیچ فل ڈریس ریہرسل کا شاندار انعقاد

صوبائی کمشنر کشمیر نے بخشی سٹیڈیم سری نگر میں قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی

وادی میں حساس مقامات پر اضافی ناکے، کمانڈو چوکیاں اور چیکنگ پوائنٹس قائم

سری نگر/۲۴ جنوری (یو این آئی/ایجنسیز) یوم جمہوریہ کی تقریب سے قبل وادی کشمیر میں سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کے درمیان ہفتے کو فل ڈریس ریہرسل کا اہتمام کیا گیا، جس کے ساتھ ہی پورے خطے میں حفاظتی چوکسیاں مزید سخت کر دی گئی ہیں۔ سری نگر کے تاریخی بخشی اسٹیڈیم میں منعقدہ مرکزی ریہرسل میں بری، بحری اور فضائی فورسز کے دستوں نے شرکت کی، جبکہ شہر وادی کے دیگر اضلاع میں بھی سیکیورٹی ہائی الرٹ رہا۔ حکام کے مطابق رواں برس سیکورٹی ایجنسیوں نے زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت کوئی بھی کسر باقی نہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ 26 جنوری کو ہونے والی سرکاری تقاریب پرامن ماحول میں انجام پا سکیں۔ سری نگر شہر کے تمام داخلی و خارجی راستوں، اہم شاہراہوں اور حساس مقامات پر اضافی ناکے، کمانڈو چوکیاں اور چیکنگ پوائنٹس قائم کر دیے گئے ہیں۔ پولیس، سی آر پی ایف اور دیگر نیم فوجی دستوں نے مشترکہ طور پر فلیگ مارچ کیا، جس میں بکتر بند گاڑیاں اور جدید ہتھیاروں سے لیس اہلکار شامل تھے۔ ایک سینئر پولیس (بقیہ ۶ پر)

نیشنل گرل چائلڈ ڈے: بیٹیاں سماجی ترقی کی طاقتور علمبردار ہیں: منوج سنہا

سری نگر/۲۴ جنوری (آفاق نیوز) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہفتے کو عالمی یوم بچی کے موقع پر کہا کہ بیٹیاں سماجی ترقی کی طاقتور علمبردار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بیٹیوں کے حقوق اور خوابوں کے تحفظ کے عزم کو از سر نو مضبوط کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ واضح رہے کہ ملک (بقیہ ۶ پر)

سری نگر ہوائی اڈے پر 7 پروازیں منسوخ

سری نگر/۲۴ جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لئے انتظامات کے پیش نظر دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم اور نامساعد موسمی صورتحال کے باعث سری نگر ہوائی اڈے پر ہفتے کو 7 پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ سری نگر ائیر پورٹ حکام نے ہفتے کو 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

اے سی سی نے اکشے لابرو کی ڈیپوٹیشن میں ایک سال کی توسیع منظور کر لی

سرینگر/۲۴ جنوری (یو پی آئی) مرکزی سرکار کی اعلیٰ اختیاری کمیٹی نے بھارتی انتظامی سروس کے افسر اکشے لابرو کی بین-کیڈر ڈیپوٹیشن میں مزید ایک سال کی توسیع کو منظوری دے دی ہے، جس کے بعد وہ 17 فروری 2026 کے بعد بھی ایک برس تک جموں و کشمیر میں اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔ اکشے لابرو، جو کہ تریپورہ کیڈر کے 2018 بیچ کے آئی اے (بقیہ ۶ پر)

انجینئر رشید کو پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں شرکت کے لئے حراستی پیرول منظور

نئی دہلی ۲۴ جنوری (کے این ایس) دہلی کی ایک عدالت نے ہفتہ کے روز بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کو، جو دہشت گردی کی فنڈنگ کے معاملے میں تہاڑ جیل میں بند ہیں، کو حراست میں پیرول کے تحت آنے والے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں شرکت کرنے کی اجازت دے دی، جو (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم نے روزگار میلہ میں 61 ہزار سے زائد نوجوانوں کو سونپے تقرر نامے

حالیہ برسوں میں روزگار میلہ ایک ادارے کی شکل اختیار کر چکا ہے

لاکھوں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں تقرری نامے حاصل ہوئے ہیں: مودی

نئی دہلی/۲۴ جنوری (یو این آئی/پی آئی بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کے روز یہاں روزگار میلہ کے موقع پر ملک کے 61 ہزار سے زائد نوجوانوں کو سرکاری خدمات کے تقرری نامے دیے۔ اس موقع پر آن لائن خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کی واحد بڑی معیشت ہے جس نے ایک دہائی کے دوران اپنی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کو دوگنا کیا ہے۔ مسٹر مودی نے (بقیہ ۶ پر)

اگلے 48 گھنٹوں کے دوران موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان

سردیوں کا زور برقرار، گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت منفی 12.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ

26 جنوری دیر رات سے 27 جنوری کی شام تک درمیانی سے ہلکی بارش و برف باری کا امکان

سری نگر/۲۴ جنوری (یو این آئی) بھاری برف باری کے بعد محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق وادی کشمیر میں اگلے 48 گھنٹوں کے دوران موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمے کے ایک ترجمان کے مطابق گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران گلمرگ میں 50.8 سینٹی میٹر برف ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ پہلگام میں 46 سینٹی میٹر، کوکرناگ میں 47 سینٹی میٹر، بٹوٹ میں 43 سینٹی میٹر، بھدرواہ میں 31 سینٹی میٹر، بانہال میں 22 سینٹی میٹر اور قاضی گنڈ میں 10 سینٹی میٹر ریکارڈ ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بٹوٹ میں 116.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے جبکہ ادھم پور میں 68.8 ملی میٹر، رام بن میں 50 ملی میٹر، بھدرواہ میں 75.4 ملی میٹر، کوکرناگ میں 62 ملی میٹر اور قاضی گنڈ میں 49 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 24 اور 25 جنوری کو کہیں کہیں ہلکی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ 26 اور 27 جنوری کو بیشتر (بقیہ ۶ پر)

لیفٹننٹ گورنر نے لوک بھون میں اتر پردیش فاؤنڈیشن ڈے کی تقریبات میں شرکت کی

ادبی شخصیات نے قدیم اتر پردیش علاقے کو بھارت کا دل کہا ہے

بڑی کُتبِ مقدسہ، وید، اپنشد، رامائن، مہابھارت اور پرانوں کا گہوارہ۔ لفٹیننٹ گورنر

جموں/۲۴ جنوری/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر لوک بھون نے ہفتہ کے روز اتر پردیش فاؤنڈیشن ڈے کی شاندار تقریبات کی میزبانی کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے اتر پردیش کے عوام کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے ریاست کے عظیم شخصیات، آزادی پسندوں اور انقلابیوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور جدید بھارت کی تعمیر میں ان کے اہم کردار کو یاد کیا۔ لفٹیننٹ گورنر (بقیہ ۶ پر)

بی جے پی اسمبلی میں ڈیلی ویجروں کے معاملے پر حکومت کو گھیرے گی، وکرم رندھاوا

کشمیر اپنی شناخت جموں کی وجہ سے حاصل کرتا ہے

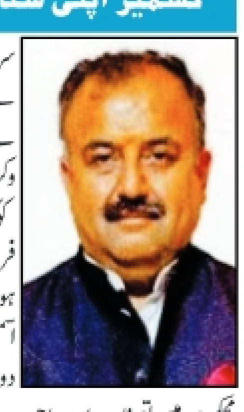

سرینگر/۲۴ جنوری/ جے کے این ایس/ بی جے پی کے قانون ساز وکرم رندھاوا نے ہفتہ کو کہا کہ اُن کی پارٹی 2 فروری سے شروع ہونے والے آئندہ اسمبلی اجلاس کے دوران مختلف سرکاری محکموں میں تعینات یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ہزاروں ڈیلی ویجروں کے طویل عرصے سے زیر التواء معاملے پر حکومت کو گھیرے گی۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، قانون ساز وکرم رندھاوا نے کہا کہ پارٹی ایوان میں مفاد عامہ کے کئی مسائل اٹھائے گی، جس میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ہزاروں ڈیلی ویجروں کی حالت زار پر خصوصی توجہ دی جائے گی جو ریگولرائزیشن کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 95 فیصد یومیہ اجرت تعینات ڈیلی ویجر نیشنل کانفرنس کے دور حکومت میں مصروف تھے اور اب ان کے ریگولرائزیشن میں تاخیر پر سوال اٹھاتے ہیں۔ ممبر اسمبلی رندھاوا نے پوچھا کہ موجودہ حکومت کو اس مسئلے کو حل (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے جنوبی اور شمالی کشمیر کے اضلاع کے اراکین اسمبلی سے پری بجٹ مشاورت کی

جموں و کشمیر بھر میں متوازن، جامع اور منصفانہ ترقی کے عزم کا اعادہ کیا

سرینگر/۲۴ جنوری/(ڈی آئی پی آر) بجٹ سیشن 2026-27 کیلئے جاری پری بجٹ مشاورت کے سلسلے کے تحت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ہفتہ کے روز یہاں سول سیکریٹریٹ میں جنوبی اور شمالی کشمیر کے اضلاع سے تعلق رکھنے والے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اراکین سے ملاقات کی۔ اس اجلاس میں وزراء سکینہ ایتو، جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری فائنانس، متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، فائنانس ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ (بقیہ ۶ پر)

اوپریشن سندور کے دوران ہم نے صرف انہی عناصر کو نشانہ بنایا

جنہوں نے ہمیں نقصان پہنچایا، کسی اور کو نہیں، راجناتھ سنگھ

''ہم ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں نوجوانوں سے توقعات بڑھ گئی ہیں'

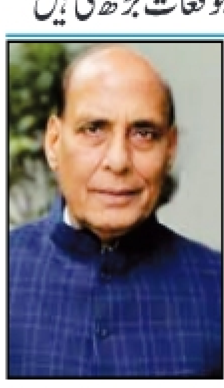

نئی دہلی/۲۴ جنوری (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ غیر یقینی صورتحال سے گزر رہی دنیا میں ملک کے نوجوانوں کا جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر مضبوط ہونا اور ہر طرح کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار رہنا نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ آپریشن سندور کے دوران ملک بھر میں منعقد کی گئی موک ڈرلز میں عوامی بیداری پھیلانے میں اہم رول ادا کرنے والے بہادر اور مخلص نیشنل کیڈیٹ کور (این سی سی) کے کیڈٹس سے تحریک حاصل کریں۔ مسٹر سنگھ نے ہفتہ کے روز یہاں دہلی چھاؤنی میں این سی سی کے یوم جمہوریہ کیمپ میں کیڈٹس سے خطاب کرتے ہوئے این سی سی کو ملک کی 'دوسری دفاعی صف (بقیہ ۶ پر)

وادی بھر میں یوم جمہوریہ کیلئے سخت ترین سکیورٹی انتظامات

عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل: آئی جی کشمیر

سری نگر/۲۴ جنوری (ایجنسیز) وادی کشمیر میں یوم جمہوریہ کی تقریبات کو پرامن، منظم اور شاندار انداز میں منعقد کرانے کے لیے غیر معمولی اور سخت ترین سیکورٹی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر وی کے بردی نے ہفتے کے روز بخشی اسٹیڈیم میں فل ڈریس ریہرسل کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال سیکورٹی انتظامات کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو (بقیہ ۶ پر)

سری نگر-جموں قومی شاہراہ اور دیگر اہم سڑکوں پر برف باری

کے بعد ٹریفک کی بحالی کی بھرپور کوششیں جاری

سینکڑوں کی تعداد میں مسافر و مال بردار گاڑیاں درماندہ، ٹرین سروس جاری، ٹریفک حکام

سری نگر/۲۴ جنوری (ایجنسیز) وادی کشمیر اور جموں خطے میں جمعہ کی شب سے شروع ہونے والی شدید برف باری اور برفانی تودوں کے خطرات نے جہاں عام زندگی کو متاثر کیا ہے، وہیں 270 کلومیٹر طویل سری نگر-جموں قومی شاہراہ مسلسل دوسرے روز بھی بند رہی۔ حکام کے مطابق شاہراہ کے کئی مقامات پر برف جم جانے اور پھسلن پیدا ہونے کے سبب گاڑیوں کی نقل و حمل مکمل طور پر معطل ہے۔ اس دوران فوج، پولیس اور سول انتظامیہ نے شاہراہ پر درماندہ سینکڑوں مسافروں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا اور انہیں خوراک، پانی اور رہائش فراہم کی۔ برف باری کے بعد رامبن، رامسو، بانہال اور جواہر ٹنل کے اطراف شاہراہ انتہائی پھسلن کا شکار ہو گئی، جبکہ بعض مقامات پر برف کی موٹی تہہ جمع ہونے سے گاڑیاں برف میں دھنس گئیں۔ محکمہ ٹریفک کے ڈی ایس پی نیشنل ہائی وے (بانہال)، ایس پی سنگھ نے بتایا کہ برف ہٹانے کا کام آخری مراحل میں ہے اور سب سے پہلے درماندہ گاڑیوں کو کلیئر کیا جائے گا۔ ان کے مطابق رامبن سیکٹر میں 900 سے (بقیہ ۶ پر)

شدید سردی اور برفباری کے باوجود ایل او سی پر فوج چوکس، حفاظتی گرڈ مضبوط

دو ہفتوں کے دوران ایل او سی کے پار مشکوک نقل و حرکت میں اضافہ دیکھا گیا، فوجی حکام

سری نگر/۲۴ جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ کی تقریبات سے قبل فوج نے لائن آف کنٹرول کے حساس اوڑی سیکٹر میں سیکیورٹی گرڈ کو مزید سخت کرتے ہوئے نگرانی اور گشت میں غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے تاکہ سرحد پار سے کسی بھی ممکنہ دراندازی کی کوشش کو ابتدائی مرحلے میں ہی ناکام بنایا جا سکے۔ فوجی حکام کے مطابق پچھلے دو ہفتوں کے دوران ایل او سی کے پار مشکوک نقل و حرکت میں اضافہ دیکھا گیا ہے، جس (بقیہ ۶ پر)

وادی کے تمام ضلعی ہیڈکواٹرس پر یوم جمہوریہ کی فل ڈریس ریہرسیل کا انعقاد

مارچ پاسٹ میں پولیس، جے کے اے پی، سی آر پی ایف،

این سی سی اور ضلع کے مختلف سکولوں کے طلبأ کے دستوں نے حصہ لیا

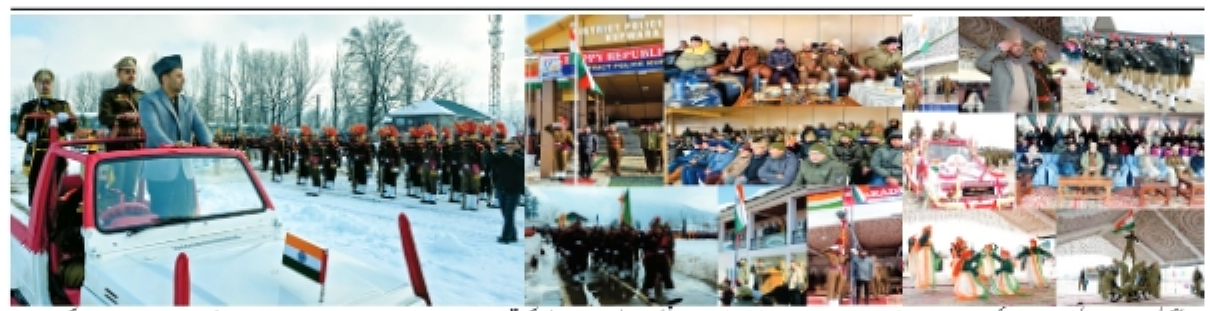

سرینگر/۲۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) بڈگام۔ یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کے سلسلے میں سپورٹس سٹیڈیم بڈگام میں فل ڈریس ریہرسل کی تقریب منعقد کی گئی۔ اے ڈی سی بڈگام معراج الدین شاہ نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ مارچ پاسٹ میں پولیس، جے کے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتونے ورچوئلی طور پر کلگام میں ڈائٹ سینٹر آف ایکسیلنس کی بنیاد رکھی

کہا یہ سینٹر اساتذہ کی صلاحیتوں کی تعمیر، تربیت اور پیشہ ورانہ معاونت میں اہم کردار ادا کرے گا

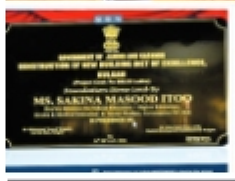

کلگام/۲۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج کلگام میں ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (ڈی آئی ای ٹی) سینٹر آف ایکسیلنس کی بنیاد مجازی طور پر رکھی، جو ضلع میں اساتذہ کی تعلیم اور تعلیمی انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ اس موقع پر ایم ایل اے کلگام ایم وائی تاریگامی، پراجیکٹ ڈائریکٹر سماگرہ بھوانی رکوال، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن کشمیر، سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے دیگر سینئر افسران اور ضلعی انتظامیہ کلگام کے افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے وزیر نے حکومت کی جانب سے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کیلئے اداروں کی سہولیات کو اپ گریڈ کرنے اور اساتذہ کی پیشہ وارانہ ترقی کو فروغ دینے کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈائیٹ سینٹر آف ایکسیلنس اساتذہ کی صلاحیتوں کی تعمیر، تربیت اور مسلسل پیشہ وارانہ معاونت میں کلیدی کردار ادا کرے گا، جس سے ضلع بھر کے طلبہ کو فائدہ پہنچے گا۔ وزیر نے بتایا کہ نیا ڈائیٹ کیمپس جدید انفراسٹرکچر اور تعلیمی وسائل سے لیس ہوگا جو تدریس میں جدت، تحقیق اور بہترین طریقوں کو فروغ دے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ کی تعلیم میں سرمایہ کاری طویل مدتی تعلیمی اصلاحات اور سیکھنے کے نتائج کو (بقیہ ۶ پر)

یوم جمہوریہ کی تقریبات کیلئے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے، صوبائی کمشنر کشمیر

برف ہٹانے کا عمل جاری، 75 فیصد سڑکیں صاف کر دی گئی

سری نگر/۲۴ جنوری (کے این ایس) ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے ہفتہ کو کہا کہ یہاں بخشی اسٹیڈیم میں صوبائی سطح پر یوم جمہوریہ کی تقریبات کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ کشمیر بھر سے برف ہٹانے کا عمل جاری، 75 فیصد سڑکیں صاف کر دی گئی اور کام شد و مد سے جاری ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے 11 پریڈ دستے اور اسکول کے بچوں کے 10 دستے تقریبات میں حصہ لیں گے اور گزشتہ ایک ماہ سے اس کی مشق کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکمے آپس میں مل کر تقریب کے انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موسم سے متعلق رکاوٹوں کے باوجود، ٹیموں نے سٹیڈیم کو تیار کرنے کے لیے چوبیس گھنٹے کام کیا۔ ڈویژنل کمشنر نے سری نگر اور کشمیر کے دیگر حصوں سے لوگوں کو تقریبات میں شرکت کے لیے مدعو کیا اور حاضرین سے درخواست کی کہ وہ صبح 8.30 بجے تک پہنچ جائیں تاکہ تکلیف سے بچا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر بھر میں برف ہٹانے کا کام جاری ہے، حالیہ برف باری کے بعد تقریباً 75 فیصد سڑکیں پہلے ہی صاف کر دی گئی ہیں۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر انشول گرگ نے کہا کہ تقریباً 20 ہزار کلومیٹر لمبی سڑک میں سے اب تک تقریباً 15 ہزار کلومیٹر کو صاف کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اندرونی سڑکوں پر کلیئرنس کا کام (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ ضلع میں طوفانی برفباری سے ایک سو عمارتوں کو نقصان

نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے، کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں، ڈپٹی کمشنر

سرینگر/۲۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) بانڈی پورہ کی ضلع انتظامیہ کے مطابق تیز ہواؤں اور طاقتور برفانی طوفان نے بانڈی پورہ ضلع کے کچھ حصوں، خاص طور پر گریز اور تلیل کے علاقوں میں تقریباً 100 رہائشی اور ذیلی ڈھانچوں کو جزوی طور پر نقصان پہنچایا۔ سرکاری معلومات کے مطابق، برفانی طوفان جمعہ کی شام کو علاقے میں آیا اور ہفتہ کی صبح تک جاری رہا، جس سے ضلع کے بالائی علاقوں میں معمول کی زندگی درہم برہم ہوگئی۔ متاثرہ ڈھانچے تلیل کے کئی علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں، جن میں عبدالان گاؤں سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ مقامی رپورٹس کے مطابق شدید برف باری اور تیز ہواؤں نے مکانوں کی چھتوں اور دیگر حصوں کو نقصان پہنچایا۔ ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے کہا کہ حکام نے ابھی تک کسی جانی نقصان یا بڑے ڈھانچے کے گرنے کی اطلاع نہیں دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نقصان کا تخمینہ ابھی بھی جاری ہے اور سروے جاری رہنے سے متاثرہ ڈھانچے کی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ اس وقت، تقریباً 100 ڈھانچے کو جزوی طور پر نقصان پہنچنے کی اطلاع ملی ہے۔ تشخیص کرنے والی ٹیمیں زمین پر ہیں، اور حتمی اعداد و شمار تفصیلی تصدیق کے بعد معلوم ہوں گے۔ ابھی تک کسی بڑے نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے، "انہوں نے کہا۔

عبدالرحیم راتھر کی چرارِ شریف میں برف ہٹانے میں تیزی لانے کی ہدایت

ضروری خدمات کی بحالی پر زور دیا

جموں/۲۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے بالائی علاقوں میں شدید برفباری کے پیش نظر جموں و کشمیر اسمبلی کے سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اپنے حلقہ انتخاب چرارِ شریف اور اس کے دور دراز علاقوں میں برف کی فوری صفائی کیلئے ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی۔ اسپیکر موصوف نے انتظامیہ کی توجہ کچھ اہم سڑکوں بشمول ناگام، حیات پورہ، درو پورہ، ملا پورہ، ہوجن، دلوان، فوتلی پورہ روڈ، کائی داجن، دروان، چلیان روڈ، بران پتھری، نوگام، بٹ پورہ روڈ، واٹرلو، سائی دروان، چھتینار روڈ، لولی پورہ، بزگو، گوگجی پتھری روڈ، سوراسیار، یونین، کنٹل روڈ کی برف ہٹانے کی طرف مبذول کرائی۔ اسی طرح انہوں نے ہجورہ، شم ناگ، مقام، ڈیمبل، ہنگو روڈم برانوار، نیگو، جبار روڈ، کاکاریگ، چروانی روڈ، زن پنچال، فوتلی پورہ، دلوان روڈ، حیات پورہ، قاضی پورہ، وان پورہ روڈ، آوان پورہ، تنگ نار روڈ، دلوان، شنکر پورہ، چرار پورہ روڈ کے علاوہ دیگر لنک روڈز پر برف صاف کرنے اور رابطہ بحال کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اسپیکر موصوف نے انتظامیہ پر زور دیا کہ برف ہٹانے کی مشینری کو متحرک کیا جائے اور روڈ کلیرنس کیلئے عملے کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ عوام کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے اپنے حلقہ انتخاب کے عوام کو جلد از جلد ریلیف فراہم کرنے کیلئے ضروری خدمات بحال کرنے کی بھی ہدایت دی، جو شدید برفباری کی وجہ سے متعدد مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اسپیکر موصوف نے زور دیا کہ ہسپتالوں، ہیلتھ سینٹرز اور ایمرجنسی سروسز کی طرف جانے والی سڑکوں کو صاف کرنے (بقیہ ۶ پر)

یومِ جمہوریہ 2026

ایم اے سٹیڈیم جموں میں فل ڈریس ریہرسل کا اِنعقاد

جموں/۲۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) ایم اے سٹیڈیم جموں میں 77 ویں یوم جمہوریہ 2026 کی تقریبات کے سلسلے میں فل ڈریس ریہرسل کی تقریب حب الوطنی کے جوش، جذبے اور اتحاد و یکجہتی کے ساتھ منعقد کی گئی۔ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار نے قومی ترنگا لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور شاندار مارچ (بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں برف باری اور تیز ہوائیں: ڈاکٹر سجاد شفیع کا متاثرہ علاقوں کا دورہ

پی ایم جی ایس وائی اور آر اینڈ بی کو جنگی بنیادوں پر مشینری تعینات

کر کے سڑکوں کی فوری صفائی کی ہدایت

اوڑی/۲۴ جنوری/ (نامہ نگار) اوڑی اسمبلی حلقے سے رکن اسمبلی اور سینئر نیشنل کانفرنس رہنما ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی عوامی خدمت کی ایک مضبوط مثال قائم کرتے ہوئے لوگوں کی جانب سے دیے گئے بھاری مینڈیٹ پر پورا اترتے نظر آ رہے ہیں۔ ایسے وقت میں جب شدید سردی اور برف باری کے باعث اکثر لوگ گھروں تک محدود رہے، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے سخت موسمی حالات کا سامنا کرتے ہوئے اوڑی، بونیار اور شیری کے مختلف ہسپتالوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے اچانک معائنہ کر کے پیرامیڈیکل عملے کی دستیابی کا جائزہ لیا اور مریضوں کی حالت کے بارے میں خود دریافت کیا۔ چونکہ وہ خود بھی ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں، اس لیے شدید موسم کے دوران صحت خدمات پر انہوں نے خصوصی توجہ دی۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے پی ایم جی ایس وائی اور آر اینڈ بی سمیت متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ فوری طور پر مشینری تعینات کر کے جنگی بنیادوں پر سڑکوں کی صفائی کو یقینی بنایا جائے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق سب ڈویژن اوڑی میں تقریباً 70 فیصد سڑکوں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتونے جی ایم سی اننت ناگ میں واٹر سپلائی سکیم

، جدید فائیر فائیٹنگ سسٹم اور لفٹ سہولیات کا ورچوئل افتتاح کیا

جی ایم سیز اور ہسپتالوں میں سہولیات کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح۔ سکینہ ایتو

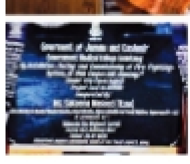

سرینگر/۲۴ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج سول سیکرٹریٹ سے ورچوئل طور پر گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ کیلئے جدید فائیر فائیٹنگ سسٹم، جی+3 لفٹ سہولیات اور ایک جامع واٹر سپلائی سکیم (ڈبلیو ایس ایس) کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید لارمی، ایم ایل اے اننت ناگ ایسٹ۔ شانگس ریاض احمد خان، پرنسپل جی ایم سی اننت ناگ، ڈاکٹرز اور بڑی تعداد میں میڈیکل طلبہ بھی (بقیہ ۶ پر)

تیز ہواؤں سے پلوامہ میں ہزاروں ہائی ڈینسٹی سیب کے درختوں کو نقصان پہنچایا

محکمہ باغبانی کی ٹیموں نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے نقصانات کا جائزہ لیا

سری نگر/۲۴ جنوری (کے این ایس) ضلع پلوامہ سمیت وادی کشمیر میں چند روز قبل آنے والی شدید آندھی اور تیز ہواؤں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی۔ تیز ہواؤں کے باعث جہاں متعدد عمارتوں کی چھتوں کو نقصان پہنچا اور بجلی کا بنیادی ڈھانچہ متاثر ہوا، وہیں سینکڑوں کسانوں کا واحد ذریعہ معاش بھی تباہ ہو کر رہ گیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وادی میں طویل عرصے کے بعد ہونے والی بارشوں اور برفباری نے عوام میں خوشی اور امید کی نئی لہر پیدا کی تھی، تاہم ایک دن قبل آنے والی شدید آندھی نے اس خوشی کو غم میں بدل دیا۔ تیز ہواؤں کے نتیجے میں متعدد خاندان بے بسی کا شکار ہو گئے کیونکہ ان کا واحد ذریعہ آمدن، یعنی باغبانی، بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں آبادی کی ایک بڑی تعداد براہِ راست یا بالواسطہ طور پر باغبانی کے شعبے سے وابستہ ہے، جو خطے کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تصور کی جاتی ہے۔ ضلع پلوامہ کو خاص طور پر ہائی ڈینسٹی سیب کے باغات کے لیے جانا جاتا ہے، جہاں باغبان جدید ٹیکنالوجی اور نئے طریقہ کار اپنا کر پیداوار بڑھانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حال ہی میں آنے والی شدید آندھی کے باعث ضلع بھر میں ہائی ڈینسٹی سیب کے متعدد باغات کو شدید نقصان (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں سیاحوں کا خوب رش

سیاح زمین پر بچھی سفید چادر پر خوشی سے جھوم رہے ہیں

سرینگر/۲۴ جنوری/ سی این ایس/ سال نو کی پہلی بھاری برفباری نے وادی کشمیر کو ایک جنت نظیر منظر میں بدل دیا ہے۔ گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں ملکی و غیر ملکی سیاح برف کے سفید مناظر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں اور سردی کے باوجود اپنی خوشیوں کا بھرپور اظہار کر رہے ہیں۔ سی این ایس کے مطابق حالیہ دنوں میں ہونے والی برفباری نے بھارت اور دیگر ممالک سے آنے والے سیاحوں کو وادی کی جانب راغب کر دیا ہے۔ سیاحتی مقامات پر ہر طرف ہنسی خوشی کا سماں ہے، بچے، نوجوان اور بوڑھے سب برف کے ساتھ کھیلتے اور اسکیٹنگ کرتے دیکھے جا سکتے ہیں۔ گلمرگ کی برفیلی وادی میں سکیئنگ اور سنو بورڈنگ کے شوقین سیاح ہر ڈھلوان پر برف سے کھیلتے نظر آ رہے ہیں۔ مقامی لوگ بھی خوش ہیں اور سیاحوں کا دل کھول کر استقبال کر رہے ہیں۔ گلمرگ میں برفباری سے جڑے کاروبار، جیسے مرکبان اور برف سلیج، اب سیاحتی سرگرمیوں کی وجہ سے ہر روز پانچ سو سے ایک ہزار روپے تک کی کمائی کر رہے ہیں۔ نئی دہلی سے آئی چترا لڑنے کہا برفباری کا مزہ تو ہم لے ہی رہے ہیں، لیکن یہاں کے لوگ بھی بہت خوش مزاج اور مہمان نواز ہیں۔ ٹی وی پر کہتے ہیں کشمیر ایسا ہے ویسا ہے، لیکن ہم فون کر کر کے سب کو بتا رہے ہیں کہ کشمیر واقعی جنت ہے۔ ہمیں بتایا گیا کہ (بقیہ ۶ پر)

ڈل جھیل کے قریب سیاحوں کیلئے مخصوص 3 منزلہ مہمان خانہ شعلوں کی نذر

ایک شخص زخمی، کوئی جانی نقصان نہیں

سرینگر/۲۴ جنوری/ جے کے این ایس/ سری نگر میں ہفتہ کی صبح گھاٹ نمبر ایک کے بالمقابل ڈل جھیل کے قریب واقع ایک گیسٹ ہاؤس میں آگ لگنے سے ایک شخص زخمی ہو گیا۔ اس واردات میں سیاحوں کیلئے مخصوص مہمان خانہ مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا جبکہ ملحقہ 2 عمارتوں کو جزوی نقصان پہنچنے کی بھی اطلاع ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں ہفتہ کی صبح گھاٹ نمبر ایک کے بالمقابل ڈل جھیل کے قریب واقع ایک گیسٹ ہاؤس میں آگ نمودار ہوئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ لگنے سے گیسٹ ہاؤس مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا جب کہ ملحقہ دو عمارتوں کو جزوی نقصان پہنچا۔ آگ بجھانے والے عملے نے بھیڑ بھاڑ والے علاقے میں شعلوں کو مزید پھیلنے سے روکنے کے لیے کام کیا۔ حکام نے بتایا کہ ریاستی فائر کنٹرول روم، بٹامالو میں صبح تقریباً 8 بجکر 41 منٹ پر آگ لگنے کی کال موصول ہوئی، جس کے بعد فائر اسٹیشن نہرو پارک کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ علاقے میں ہجوم کی وجہ سے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ہیڈ کوارٹر، فائر اسٹیشن بابڈیمب اور فائر اسٹیشن ریناواری سے اضافی فائر فائٹنگ یونٹس کو کام میں لایا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ آگ نے ایک 3 منزلہ گیسٹ ہاؤس کو لپیٹ میں لے لیا جس کی شناخت ڈل فوگ کے نام سے ہوئی، (بقیہ ۶ پر)

غذائی اجناس کی تقسیم کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے کا سنگ میل عبور

امبالہ سے اننت ناگ ریلوے اسٹیشن پر پہلی فوڈ گرائن ریک پہنچی

وادی میں غذائی اجناس کی دستیابی میں اضافہ ہوگا، حکام

سرینگر/۲۴ جنوری/ ایس این این/ جموں و کشمیر میں غذائی اجناس کی تقسیم کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے میں دن بہ دن تاریخی سنگ میل حاصل کرتے ہوئے اننت ناگ ریلوے اسٹیشن پر امبالہ سے پہلی فوڈ گرائن ریک پہنچی جو موسم کی خراب صورتحال کے باوجود بلا تعطل سپلائی کو یقینی بنایا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق شمالی ریلوے کی جموں ڈویژن سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل اور ڈویژنل ریلوے منیجر کی رہنمائی میں، جموں و کشمیر میں غذائی اجناس کی تقسیم کے نیٹ ورک کو مضبوط بنانے میں دن بہ دن تاریخی سنگ میل حاصل کر رہی ہے۔ ایک انقلابی قدم میں پہلی بار، امبالہ ڈویژن کے سنگرور گڈز شیڈ سے اننت ناگ گڈز ٹرمینل پر 42 BCN فوڈ گرائن ریک پہنچا۔ خراب موسمی حالات کی وجہ سے اتارنے کی سرگرمیوں میں رکاوٹوں کے باوجود، اننت ناگ ریلوے اسٹیشن پر اناج (چاول) کا پہلا مکمل ریک آج کامیابی کے ساتھ اتارا گیا۔ یہ BCN42 گڈز ٹرین ریک کو فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے تعاون سے امبالہ ڈویژن کے سنگرور گڈز شیڈ سے (بقیہ ۶ پر)

اوڑینہ میں جشن ولادت باسعادت حضرت امام حسینؑ کی روح پرور محفل

محفل کا اہتمام مکتب امام جعفر صادق علیہم السلام نے کیا تھا

بانڈی پورہ/۲۴ جنوری/ رشافعیہ گلفام/ جشن ولادت حضرت امام حسین علیہم السلام کی مناسبت سے اوڑینہ سوناواری میں ایک روح پرور محفل کا اہتمام ہوا جس میں کئی علمائے کرام، درسگاہ بچو اور مقامی لوگوں نے شرکت کی۔ محفل کی صدارت مولانا مسرور عباس انصاری نے کی جبکہ مولانا قاری بلال (بقیہ ۶ پر)

امام اعظم ابوحنیفہؒ کی دینی، علمی و فقہی خدمات

حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سرینگر/۲۴ جنوری/ ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں و کشمیر میراج الامہ، امام الامہ نعمان بن ثابت ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کو انکے عرس شریف پر گلہائے عقیدت پیش کیے ہیں ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے ان کی مذہبی علمی و فقہی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپؒ نے قرآن و سنت کی رہنمائی لیتے ہوئے دین کو امت مسلمہ کے لیے با آسانی سمجھنے کی بھرپور کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ امام اعظم ابو حنیفہؒ انکے شاگردوں اور ان جیسے اسلاف کی بدولت آج 14 سو سال کے بعد بھی دین اسلام اپنی اصلی حالت میں ہمارے پاس موجود ہے۔ آپؒ نے قرآن اور سنت کو سر فہرست رکھتے ہوئے فقہی مسائل کے ذریعہ سے امت مسلمہ کو رہنمائی بخشی۔ آج دنیا کے کونے کونے میں حنفی مسلک سے تعلق رکھنے والے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی تعلیمات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں جو قرآن اور احادیث نبوی؟ کو سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ امام ابوحنیفہؒ نے اسلامی نظام کے نفاذ کیلئے قانون سازی اور افراد سازی کے ساتھ ساتھ شریعت کو قانون کی شکل دینے کیلئے باقاعدہ ادارہ قائم کر کے 80 اسی ہزار سے زائد دفعات پر قانون مرتب کیا، دنیا میں قانون سازی کا سب سے پہلے عظیم کارنامہ امام ابوحنیفہؒ نے انجام دیا۔ امام اعظم ابوحنیفہؒ کی دین (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں چوری کا کیس 24 گھنٹے میں حل، ملزم گرفتار، چوری کی گئی اشیاء برآمد

سرینگر/۲۴ جنوری (آفاق نیوز) سوپور پولیس نے ایک دن کے اندر اندر چوری کے کیس کو حل کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا اور چوری کی گئی قیمتی اشیاء کو برآمد کر لیا ہے۔ پولیس اسٹیشن سوپور کو اکاش احمد وانی، ولد حفیظ اللہ وانی، رہائشی نوپورہ، سوپور کی طرف سے تحریری شکایت موصول ہوئی، جس میں انہوں نے بتایا کہ 22 اور 23 جنوری کی درمیانی شب نامعلوم چوروں نے ان کی دکان، واقع اقبال مارکیٹ، سوپور، کو توڑ کر کروکری اور دیگر قیمتی سامان چرا لیا۔ شکایت ملنے کے بعد پولیس نے متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 22/2026 درج کرتے ہوئے تحقیقات شروع کر دی۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران متعدد مشتبہ (بقیہ ۶ پر)

پولیس ہیڈ کانسٹیبل کی دل کا دورہ پڑنے سے ازجاں

بجلی ترسیلی لائن کی مرمت کے دوران کرنٹ لگنے سے لائن مین زخمی

پاہالن پٹن میں جموں کا ڈرائیور پُراسرار طور پر مردہ پایا گیا

سرینگر/۲۴ جنوری/ ایس این این/ وسطی ضلع بڈگام کے کنیہامہ علاقے میں بجلی کی ترسیلی لائن پر مرمت کا کام کرتے بجلی ملازم جھٹکا لگنے سے شدید زخمی ہو گیا۔ ادھر پٹن کے پاہالن پٹن علاقے میں ہیر انگر جموں کا ڈرائیور پُراسرار طور پر مردہ پایا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق بڈگام کے ماگام بٹ پورہ کنہامہ علاقے میں بجلی ٹرانسمیشن لائن پر مرمت کا کام کرتے ہوئے ایک بجلی لائن مین جھٹکا لگنے سے شدید زخمی ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ زخمی لائن مین کی شناخت بشیر احمد ڈار کے بطور ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ لائن مین اس وقت زخمی ہو گیا جب بجلی کی بحالی کیلئے وہ مرمتی کام میں مصروف تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈار کو بجلی کا شدید جھٹکا لگا اور وہ موقع پر ہی گر گئے، جس کے بعد انہیں فوری طبی امداد کیلئے سب ضلع اسپتال ماگام پہنچایا گیا۔ ماگام اسپتال کے ڈاکٹروں نے اس کی حالت کا جائزہ لینے کے بعد اسے سرینگر کے اسپتال ریفر کر دیا کیونکہ اس کی حالت تشویشناک پائی گئی۔ واقعے کے فوری بعد پولیس اسپتال پہنچ گئی اور حادثے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ادھر پٹن کے پاہالن علاقے (بقیہ ۶ پر)

ٹنگمرگ سب ڈویژن میں بھاری برف باری کے

درمیان سیاحوں کی نقل و حرکت میں سہولت فراہم کی

سرینگر/۲۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) بارہمولہ ضلع میں ٹنگمرگ/گلمرگ کے علاقے میں موسمی نظام کی چوٹی کی سرگرمی کے ساتھ بھاری برف باری دیکھنے میں آئی، جس کے نتیجے میں گلمرگ-ٹنگمرگ (جی ٹی) سڑک پر برف کا نمایاں ذخیرہ اور رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ موسمی حالات، بشمول برف باری سے پہلے کی ہوا کی تباہی، نے عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے احتیاطی اقدام کے طور پر روٹ پر گاڑیوں کی آمد و رفت کو معطل کرنے کی ضرورت پیش کی۔ اس کے نتیجے میں سیاحوں اور زائرین کی ایک بڑی تعداد ٹنگمرگ-گلمرگ سڑک کے دونوں طرف پھنس گئی جو خطرناک اور جان لیوا حالات کا مشاہدہ کر رہی تھی۔ ایک مربوط (بقیہ ۶ پر)

نیویارک اور نیوارک جانے والی ایئر انڈیا
کی تمام پروازیں دو دنوں کے لیے منسوخ

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن کمپنی ایئر انڈیا نے امریکہ میں شدید برف باری کی وارننگ کے بعد 25اور 26 جنوری کو نیویارک اور نیوارک جانے والی اپنی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ اعلان کرتے ہوئے ایئر لائن نے کہا کہ اتوار سے پیر کے درمیان امریکی مشرقی ساحل پر نیویارک، نیوجرسی اور آس پاس کے علاقوں میں خطرناک برفانی طوفان اور شدید برف باری کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس سے فلائٹ آپریشن پر خاصا اثر پڑے گا۔ ایکس ہینڈل پر بیان میں کمپنی نے کہا کہ ہمارے مسافروں اور عملہ کی حفاظت، سلامتی اور سہولت کے پیش نظر، 25اور 26 جنوری کو نیویارک اور نیوارک جانے والی تمام پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔" ایئر انڈیا نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس کے کال سینٹر سے رابطہ کریں یا اس کی ویب سائٹ پر فلائٹ اسٹیٹس چیک کر کے ہی سفر پر نکلیں۔

پنجاب میں یوم جمہوریہ سے قبل ریل لائن پر دھماکہ،
مال گاڑی کے انجن اور ٹریک کو نقصان

چنڈی گڑھ، 24 جنوری (یو این آئی) یوم جمہوریہ سے عین قبل جمعہ کی دیر رات توڑ پھوڑ کے واقعے میں امرتسر-دہلی ریل لائن پر سرہند ریل اسٹیشن سے کچھ دور خانپور گاؤں کے قریب دھماکے سے ریل ٹریک کا ایک حصہ تباہ ہو گیا۔ ریل حکام نے بتایا کہ یہ حصہ زیادہ تر مال گاڑیوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جب ایک مال گاڑی خانپور ریل گیٹ کے قریب پہنچی، تو مبینہ طور پر ایک زوردار دھماکے سے ٹریک کا تقریباً 12 فٹ حصہ تباہ ہو گیا اور ایک بڑے حصے کو کافی نقصان پہنچا۔ دھماکے میں مال گاڑی کے انجن کا لوکو پائلٹ زخمی ہو گیا اور اسے قریبی اسپتال لے جایا گیا۔ اس کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ دھماکے سے آس پاس کے علاقوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ واقعے کے فوراً بعد پولیس اور ریل کے سینئر افسران موقع پر پہنچے۔ ابتدائی رپورٹوں کے مطابق جمعہ کی رات تقریباً ساڑھے نو بجے کچھ نامعلوم افراد نے ریل لائن کے کلومیٹر 1208/15 کے قریب ایک دھماکہ خیز آلہ سے دھماکہ کیا۔ ذرائع نے دعویٰ کیا کہ اس میں ہائی گریڈ دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا ہے، لیکن حکام نے دھماکے میں استعمال ہونے والے مواد کی نوعیت کی تفصیل شیئر نہیں کی ہے۔ پولیس کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل نانک سنگھ (روپڑ رینج) نے کسی دہشت گرد سازش سے انکار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ایک مجرمانہ واقعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ رات نو بج کر پینتالیس منٹ پر مائنر بلاسٹ "ہوا ہے، یہ کوئی بڑا دھماکہ" نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے، اور بعد میں ہی واقعے کی اصل وجہ بتائی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریک کی مرمت کا کام شروع ہو گیا ہے۔ پولیس نے نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے اور ملزمان کی شناخت کی کوشش کر رہی ہے۔ ابھی تک کوئی تفصیلی سرکاری بیان جاری نہیں ہوا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پولیس نے جمعہ کو امرتسر اور ہوشیارپور سے ببر خالصہ انٹرنیشنل کے پانچ دہشت گردوں کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا تھا اور ان سے گرینیڈ، آر ڈی ایکس اور بارود برآمد کرنے کا بتایا تھا۔

بارش کے باوجود دہلی کی آب وہوا آلودہ،
بعض علاقوں میں صورتحال انتہائی خراب'

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی): (جمعہ کے روز بارش اور درجہ حرارت میں کمی کے باوجود ہفتہ کے روز دہلی کی فضائی آلودگی کی سطح "خراب "کے درجے میں برقرار رہی، جبکہ شہر کے کئی علاقوں میں ہوا کا معیار اب بھی ''انتہائی خراب "زمرے میں ہے۔ یہ بات مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار میں سامنے آئی ہے۔ سی پی سی بی کے مطابق، ہفتہ کی صبح دہلی کے بیشتر علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی)" خراب "درجے میں ریکارڈ کیا گیا، جس کی بڑی وجہ باریک ذرات (پی ایم 2.5) کی بلند مقدار رہی۔ چاندنی چوک میں سب سے زیادہ خراب ہوا کا معیار ریکارڈ کیا گیا، جہاں اے کیو آئی 306 رہا، جبکہ سری فورٹ میں یہ سطح 302 رہی۔ وزیر پور میں اے کیو آئی 297، آنند وہار میں 291 ریکارڈ کیا گیا۔ دوارکا سیکٹر- 8 میں اے کیو آئی 286 جبکہ صبح تقریباً 9 بجے جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں 273 درج کیا گیا۔ اشوک وہار میں بھی آلودگی کی صورتحال سنگین رہی اور یہاں اے کیو آئی 282 ریکارڈ ہوا، جبکہ سونیا وہار میں نسبتاً کم لیکن پھر بھی غیر صحت بخش اے کیو آئی 272 رہا۔ یہ بات مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار میں سامنے آئی ہے۔ بارش کے باعث درجہ حرارت میں کمی آنے کے باوجود آلودگی کی سطح میں خاطر خواہ بہتری نہیں آ سکی، کیونکہ باریک ذرات (پی ایم 2.5) کی زیادہ مقدار نے فضائی آلودگی کو برقرار رکھا اور شہر مسلسل خراب ہوا کی لپیٹ میں رہا۔ ایہ بات مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے اعداد و شمار میں سامنے آئی ہے۔ ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) ایک معیاری پیمانہ ہے جس کے ذریعے ہوا کی آلودگی کی سطح اور اس کے انسانی صحت پر ممکنہ اثرات کی وضاحت کی جاتی ہے۔

ہند-ای یو ایف ٹی اے: یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالاس غیر معمولی
اہمیت کے حامل تجارتی معاہدے کو آگے بڑھانے کے لیے ہندوستان پہنچ گئیں

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کایا کالاس اپنے پہلے سرکاری دورے پر ہفتہ کے روز نئی دہلی پہنچیں۔ یہ دورہ برسلز اور نئی دہلی کے درمیان سکیورٹی، تجارت اور دفاعی تعاون کو مزید گہرا کرنے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہ دورہ ہند-یورپی یونین اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک موزوں وقت پر ہو رہا ہے، جو کہ باقاعدہ اعلیٰ سطحی رابطوں کے تسلسل کی ایک کڑی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر پوسٹ کیا "ایچ آر وی پی کایا کالاس کا یورپی یونین کی اعلیٰ نمائندہ/نائب صدر کی حیثیت سے ہندوستان کے پہلے سرکاری دورے پر پرتپاک استقبال۔ یہ دورہ ہند-یورپی یونین اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ایک بہترین موقع پر ہو رہا ہے، جو کہ مسلسل اعلیٰ سطحی رابطوں کی رفتار کو آگے بڑھائے گا۔ "یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے کہا ہے کہ ہندوستان اور یورپی یونین اس وقت ایک ایسے تاریخی تجارتی معاہدے کے دہلیز پر ہیں جسے "مدر آف آل ڈیلز' یا غیر معمولی معاہدہ قرار دیا جا رہا ہے۔ یہ معاہدہ 2ارب لوگوں پر مشتمل ایک وسیع منڈی کا باعث بنے گا۔ عالمی اقتصادی فورم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ نیا معاہدہ عالمی جی ڈی پی کے تقریباً چوتھائی حصے پر محیط ہوگا، جس سے ہندوستان اور یورپی یونین دونوں 21ویں صدی کے اہم کھلاڑی بن جائیں گے۔ چند روز قبل یورپی پارلیمنٹ میں خطاب کرتے ہوئے کایا کالاس نے کہا تھا کہ یورپ ہندوستان کے ساتھ ایک نئے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے اور انہوں نے اعلان کیا کہ یورپی یونین نے نئی سکیورٹی اور ڈیفنس پارٹنرشپ پر دستخط کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوسٹا اور یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین 26 جنوری 2026 کو ہندوستان کے 77ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات میں مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ دونوں رہنما وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر 25 سے 27 جنوری 2026 تک ہندوستان کے سرکاری دورے پر ہوں گے اور 27 جنوری کو 16ویں ہند-یورپی یونین سربراہ اجلاس کی مشترکہ صدارت کریں گے۔ دورے کے دوران صدر دروپدی مرمو سے انکی ملاقات اور وزیر اعظم مودی کے ساتھ وفود کی سطح پر مذاکرات متوقع ہیں۔ اس کے علاوہ سربراہ اجلاس کے موقع پر انڈیا-ای یو بزنس فورم' کے انعقاد کا بھی امکان ہے۔ ہندوستان اور یورپی یونین 2004 سے اسٹریٹجک پارٹنر ہیں۔ آخری سربراہ اجلاس جولائی 2020 میں ورچوئل طریقے سے ہوا تھا۔

جمعیۃ علماء ہند کو ایک اور بڑی قانونی کامیابی،
اکشر دھام مندر حملہ میں گرفتار تین دوسرے لوگ بھی باعزت بری

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کی قانونی جدوجہد کے نتیجہ میں اکشر دھام مندر حملہ کے معاملہ میں وہ تین افراد بھی باعزت بری ہو گئے جن کو بعد میں گرفتار کیا گیا تھا۔ جمعیۃ علماء ہند آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق باعزت بری ہونے والوں کے نام عبدالرشید سلیمان اجمیری، محمد فاروق محمد حنیف شیخ اور محمد یاسین عرف یاسین بٹ ہے۔ احمد آباد کی خصوصی پوٹا عدالت میں یہ مقدمہ چلا اور سماعت کے بعد پوٹا عدالت کے خصوصی جج ہیمانگ آر راول نے یہ تبصرہ کرتے ہوئے انہیں باعزت رہا کر دیا کہ اس سے پہلے سپریم کورٹ بھی سزا یافتہ ملزمین کو ناکافی ثبوت کے بنیاد پر بے قصور قرار دیتے ہوئے رہا کر چکی ہے۔ فاضل جج نے یہ بھی کہا کہ اس حقیقت کے مدنظر کہ موجودہ تینوں ملزمین کے خلاف لگائے گئے الزام کے ضمن میں سپریم کورٹ کے ذریعہ تسلیم کئے گئے شواہد کے علاوہ ریکارڈ پر کوئی نئی بات سامنے نہیں آئی۔ اس لئے ان تینوں ملزمین کو بھی رہا کیا جاتا ہے۔ ان تین لوگوں میں سے دو عبدالرشید سلیمان اجمیری اور محمد فاروق محمد حنیف شیخ احمد آباد کے رہنے والے ہیں۔

گجرات کے کچھ میں دنیا کا
سب سے بڑا ترنگا لہرائے گا

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) کھادی اور گاؤں کی صنعتوں کے کمیشن کے ذریعہ تیار کردہ دنیا کا سب سے بڑا ترنگا پیر کے روز یوم جمہوریہ کے موقع پر گجرات کے ضلع کچھ میں لہرایا جائے گا۔ کھادی اور گاؤں کی صنعت کمیشن نے ہفتہ کے روز اعلان کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی سے متاثر ہو کر کھادی سے بنے دنیا کے سب سے بڑے قومی پرچم (ترنگا) کو 77ویں یوم جمہوریہ کے موقع پر کچھ کے دھورڈو علاقے (رن آف کچھ) میں پورے احترام اور وقار کے ساتھ لہرایا جائے گا۔ کمیشن نے اسے تاریخی اقدام اور قومی فخر سے بھرپور قرار دیتے ہوئے کہا کہ گاؤں کی صنعتوں کی ترقی کی اسکیم کے تحت گجرات میں کاریگروں میں مشینیں اور ٹول کٹس بھی تقسیم کی جائیں گی۔ یہ تقریب 26 جنوری کو صبح 8:30 بجے ہوگی۔ اس تقریب میں عوامی نمائندے، انتظامی اہلکار، فوج کے سینئر افسران اور کھادی اور دیہی صنعتوں کے نمائندے موجود ہوں گے۔ کھادی اینڈ ولیج انڈسٹری کمیشن کے چیئرمین منوج کمار مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس موقع پر فوج اور بارڈر سکیورٹی فورس کے جوانوں کی جانب سے دنیا کے سب سے بڑے ترنگے کو سلامی دی جائے گی۔

الیکشن کمیشن اتوار کے روز 16واں
قومی یوم رائے دہندگان منائے گا

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) الیکشن کمیشن اتوار کے روز یہاں مائی انڈیا، مائی ووٹ" کی اور سٹیزن ایٹ دی ہارٹ آف انڈین ڈیموکریسی" کی ٹیگ لائن کے ساتھ 16واں قومی ووٹرس ڈے (این وی ڈی-2026) منائے گا۔ الیکشن کمیشن نے ہفتہ کے روز اعلان کیا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو بطور مہمان خصوصی قومی یوم رائے دہندگان کی صدارت کریں گی۔ مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے قانون و انصاف ارجن رام میگھوال مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔ جشن کی قیادت چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے خطاب کے بعد صدر جمہوریہ نئے رجسٹرڈ نوجوان ووٹروں کو الیکٹرو فوٹو شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) پیش کریں گے۔ ایوارڈ بھی مختلف کیٹیگریز میں پیش کیے جائیں گے، جن میں ٹیکنالوجی کا موثر استعمال، انتخابی نظم اور لاجسٹکس، ووٹر کی آگاہی، مثالی ضابطہ اخلاق کا نفاذ، تربیت اور صلاحیت سازی، اور میڈیا سے متعلق خصوصی ایوارڈ شامل ہیں۔ قومی یوم رائے دہندگان- 2026 کے موقع پر دو اشاعتوں "2025: پہل اور اختراعات کا سال" اور چناو کا پرو، بہار کا گرو" کا اجراء بھی عمل میں آئے گا۔

او پی ایس اے نے ہندوستان کے ٹیکنو-لیگل
اے آئی گورننس فریم ورک پر قرطاس ابیض جاری کیا

نئی دہلی، 24 جنوری (یو این آئی) مرکزی حکومت کے دفتر پرنسپل سائنسی مشیر (او پی ایس اے) نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی گورننس سے متعلق ہندوستان کے ''ٹیکنو-لیگل "فریم ورک پر مبنی ایک قرطاسِ ابیض جاری کیا ہے، جس کا مقصد قابل اعتماد، جوابدہ اور اختراع دوست اے آئی ماحولیاتی نظام تشکیل دینا ہے۔ اس میں اے آئی گورننس کے حوالے سے ہندوستان کے جدت طرازی پر مبنی نقطہ نظر کو اجاگر کیا گیا ہے، جو بنیادی قانونی تحفظات، شعبہ جاتی ضوابط، تکنیکی کنٹرول اور ادارہ جاتی نظام کو باہم مربوط کرنے پر مرکوز ہے۔ پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر پروفیسر اجے کمار سود نے قرطاسِ ابیض کی رونمائی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مضبوط اور بروقت اقدام والا گورننس فریم ورک محض ضابطہ جاتی ضرورت نہیں بلکہ تکنیکی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے کی بنیادی شرط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنو-لیگل طریقہ کار میں اے آئی نظام کے ڈیزائن ہی میں قانونی، تکنیکی اور ادارہ جاتی تحفظات کو شامل کر کے قابل عمل راستے کا التزام موجود ہے۔ وہائٹ پیپر میں ٹیکنو-لیگل طریقہ کار کو عملی اور پورے ماحولیاتی نظام پر محیط ماڈل کے طور پر خاکہ بند کیا گیا ہے، لیگل طریقہ کار میں اے آئی نظام کے ڈیزائن ہی میں قانونی، تکنیکی اور ادارہ جاتی تحفظات کو شامل کر کے قابل عمل راستے کا التزام موجود ہے۔ وہائٹ پیپر میں ٹیکنو جس کے تحت گورننس کو بطور اصول اے آئی نظاموں کے ڈیزائن اور عملی نفاذ میں براہ راست شامل کیا گیا ہے۔ قرطاسِ ابیض میں جن اہم پہلوؤں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، ان میں اے آئی گورننس کے لیے ٹیکنو-لیگل طریقہ کار کی تفہیم، اے آئی کے پورے لائف سائیکل میں محفوظ اور قابل اعتماد نظاموں کو یقینی بنانا، ٹیکنو-لیگل گورننس کو عملی شکل دینے کے لیے تکنیکی راستے، ہندوستان کے اے آئی گورننس فریم ورک کے نفاذ سے متعلق امور، اور ٹیکنو-لیگل آلات کے ساتھ ساتھ تعمیلی (کمپلائنس) نظام کی تیاری شامل ہیں۔ یہ اشاعت' ہندوستان کے اے آئی ماحولیاتی نظام کے لیے ابھرتی ہوئی پالیسی کی ترجیحات" کے عنوان سے جاری قرطاسِ ابیض سیریز کی دوسری کڑی ہے، جو او پی ایس اے کی اہم پہل ہے اور جس کا مقصد اے آئی سے متعلق اہم پالیسی امور پر معلومات کو مضبوط کرنا اور باخبر مباحثے کو فروغ دینا اس سیریز کا پہلا وہائٹ پیپر دسمبر 2025 میں جاری کیا گیا تھا، جو اے آئی انفراسٹرکچر کو عام استعمال کے لیے قابلِ رسائی بنانے پر مرکوز تھا۔

ہندوستانی ریلوے کی تاریخ میں پہلی بار روبوٹ پولیس' کا آغاز

حیدر آباد 24 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے کی تاریخ میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ایسٹ کوسٹ ریلوے نے وشاکھاپٹنم ریلوے اسٹیشن پر ملک کا پہلا ہیومنائیڈ روبوٹ پولیس متعارف کرایا ہے۔ اس جدید روبوٹ کا افتتاح آر پی ایف کے آئی جی آلوک بوہرا اور ڈی آر ایم للت بوہرا کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس روبوٹ کو اے ایس سی ارجن کا نام دیا گیا ہے۔ یہ روبوٹ مکمل طور پر دیسی ٹکنالوجی اور انٹرنیٹ آف تھنگس کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ اس کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں۔ ٹیکنالوجی کے ذریعہ یہ مشکوک افراد اور مجرموں کی فوری شناخت کر سکتا ہے۔ یہ مختلف زبانوں میں مسافروں سے بات چیت کرتا ہے انہیں خوش آمدید کہتا ہے اور ضرورت پڑنے پر نمستے بھی کرتا ہے۔ آر پی ایف عہدیداروں کو دیکھ کر یہ روبوٹ سیلوٹ بھی کرتا ہے اور ریئل ٹائم انٹیلیجنس کے ذریعہ کنٹرول روم کو ڈیٹا فراہم کرتا رہتا ہے۔ یہ روبوٹ آگ لگنے یا دھواں اٹھنے کی صورت میں فوری طور پر عملہ کو الرٹ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پلیٹ فارم پر گشت، ہجوم پر قابو پانا اور عوامی اعلانات کرنا اس کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ اس ٹکنالوجی سے مسافروں کے تحفظ میں اضافہ ہوگا اور مستقبل میں اسے ملک کے دیگر بڑے ریلوے اسٹیشنوں پر بھی تعینات کرنے کا منصوبہ ہے۔

ہندوستانی ٹیکسٹائل سیکٹر تقریباً دو گنا ہو کر 16 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا
برآمدات میں 25 فیصد سے زیادہ اضافہ۔ گری راج سنگھ

دہلی/ 24 جنوری/ ایم این این/ ہندوستان میں ٹیکسٹائل سیکٹر نے گزشتہ دہائی میں زبردست ترقی دیکھی ہے جو 2014 میں 8.4 لاکھ کروڑ روپے سے آج تقریباً 16 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے، جو حکومت کے مطابق روزگار پیدا کرنے کا سب سے بڑا پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ ٹیکسٹائل کے وزیر گری راج سنگھ نے کہا کہ گھریلو مارکیٹ بھی 2025 میں 6 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 15 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جبکہ ملک کی برآمدات میں بھی وبائی امراض کے بعد 25 فیصد سے زیادہ کا اضافہ دیکھا گیا۔ یہاں انڈیا انٹرنیشنل گارمنٹ فیئر کے 74ویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ آئی آئی جی ایف ایک بھروسہ مند پلیٹ فارم ہے، اور میں کہہ سکتا ہوں کہ انڈیا انٹرنیشنل گارمنٹ فیئر اب

بین الاقوامی کپڑوں کے خریداروں کے لیے ایک بڑا عالمی پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ گیری راج سنگھ نے مزید کہا کہ چیلنجوں نے ہمیں سرد مہری کے باوجود لچکدار اور مستحکم رہنے کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 40 نئے ممالک میں ہماری برآمدی تنوع کی مہم کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ وزیر نے مزید بتایا کہ ارجنٹائن میں ہم نے 77 فیصد، مصر میں 30 فیصد، پولینڈ اور جاپان میں 20 فیصد اور سویڈن اور فرانس میں 10 فیصد اضافہ کیا جو کہ ایک بہت حوصلہ افزا علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مثبت خبر یہ ہے کہ ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے پر اگلے چند دنوں میں دستخط کیے جائیں گے۔"

یوروپی یونین کی سربراہ ارسولا وان ڈیر لیین ہندوستان پہنچ گئیں
یوم جمہوریہ کی تقریب میں مہمان خصوصی ہوں گی

نئی دہلی/ 24 جنوری/ ایم این این/ یوروپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین ہفتہ کو ایک سرکاری دورے پر ہندوستان پہنچیں جس کے دوران وہ یورپی کونسل کے صدر انتونیو لوئس سانتوس دا کوسٹا کے ساتھ ہندوستان کے 77ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات میں بطور مہمان خصوصی شرکت کریں گی، جو ہندوستان اور یورپی یونین کے تعلقات میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ یورپی یونین کی سربراہ کا ان کی آمد پر وزیر مملکت برائے کامرس و صنعت اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی جیتن پرساد نے استقبال کیا۔ وزارت خارجہ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ بھارت یوروپی یونین اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے اگلے مرحلے کا خاکہ۔ یوروپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین کا ہندوستان کے سرکاری دورے پر پرتپاک استقبال۔ تجارت اور صنعت کے وزیر مملکت اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی جیتن پرساد نے استقبال کیا۔ اس سے پہلے دن میں، یورپی یونین کے اعلیٰ نمائندے برائے خارجہ امور اور سیکورٹی پالیسی اور نائب صدر کاجا کالس اپنے پہلے سرکاری دورے پر نئی دہلی پہنچیں، وزارت خارجہ نے اس سفر کو ہندوستان-یورپی یونین اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بروقت قرار دیا۔ یوروپی لیڈروں کا دورہ ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان تیز سفارتی مصروفیات کے پس منظر میں آیا ہے، دونوں فریق عالمی اتار چڑھاو اور جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے درمیان تعاون کو گہرا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جمعرات کو، وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے نئی دہلی میں یورپی یونین کے رکن ممالک کے سفیروں کے ساتھ بات چیت کی جس میں موجودہ عالمی ماحول پر توجہ مرکوز کی گئی جس میں عدم استحکام اور تیزی سے تبدیلی کی حرکیات ہیں۔

ایران نے یو این ایچ آر سی کی غیر منصفانہ "قرارداد
کی مخالفت کرنے پر نئی دہلی کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی/ 24 جنوری/ ایم این این/ ہندوستان میں ایران کے سفیر محمد فتحلی نے اسلامی جمہوریہ ایران میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل (یو این ایچ آر سی) کے 39ویں خصوصی اجلاس میں ہندوستان کے موقف کی تعریف کی۔ ہندوستان نے یو این ایچ آر سی میں اس قرارداد کے خلاف ووٹ دیا جس میں اسلامی جمہوریہ ایران میں انسانی حقوق کی صورتحال کی جانچ میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا، خود کو ایسے ممالک کے گروپ کے ساتھ جوڑ دیا جس نے اس کی مخالفت کی جسے انہوں نے ایک منتخب اور سیاسی طور پر کارفرما اقدام قرار دیا۔ بھارت کے ووٹ نے اس اقدام کو مسترد کرنے والی اقلیتی ریاستوں میں شامل کر دیا، جب کہ کئی دیگر نے اس میں حصہ نہیں لیا۔ اجلاس میں قرارداد کے حق میں 25 مخالفت میں 7 اور 14 نے غیر حاضری سے قرارداد منظور کی۔ بھارت کے ووٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، ایکس پر ایک بیان میں، ہندوستان میں ایرانی سفیر محمد فتحلی نے نئی دہلی کے موقف کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا، "میں حکومت ہند کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اس نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں ایران کے آئی-آر کی اصولی اور مضبوط حمایت کی، جس میں ایک غیر منصفانہ اور سیاسی طور پر محرک قرارداد کی مخالفت بھی شامل ہے۔ قبل ازیں، ایران اور ہندوستان کے تعلقات اور تعاون کی تاریخ اسلام کے ظہور سے سینکڑوں سال پرانی ہے، ایران کے سپریم لیڈر کے نمائندے عبدالمجید حکیم الٰہی نے کہا کہ ہندوستان کے فلسفیانہ متون کا ایران میں مطالعہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاضی، فلکیات اور طب میں ہندوستان کی کامیابیوں کا ایران میں مطالعہ کیا گیا اور ایران کے لوگوں نے ہمیشہ دونوں قدیم تہذیبوں کے درمیان تعلقات کے بارے میں سیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے سپریم لیڈر ہمیشہ ایران اور ہندوستان کے درمیان اچھے تعلقات اور تعاون پر زور دیتے ہیں۔

سلمان خان کی فلم بیٹل آف گلوان '
کا پہلا گانا ماترو بھومی' ریلیز

ممبئی، 24 جنوری (یو این آئی) بالی ووڈ کے سپر اسٹار سلمان خان کی آنے والی فلم بیٹل آف گلوان' کا پہلا گانا ماترو بھومی' جاری کر دیا گیا ہے۔ فلم کے میکرز نے اس فلم کا پہلا نغمہ ماترو بھومی' ریلیز کیا ہے، جس میں سلمان خان ایک ہندوستانی فوجی افسر کے کردار میں نظر آ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ چترانگدا سنگھ دکھائی دیتی ہیں، اور دونوں کے درمیان آن اسکرین کیمسٹری نہایت فطری اور جذباتی محسوس ہوتی ہے۔ گانے میں دونوں کو دو چھوٹے بچوں کے ساتھ ایک خاندان کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جہاں گھر کے پرسکون لمحات اور گلوان کی جنگ کے سخت مناظر ساتھ ساتھ دکھائے گئے ہیں۔ ماترو بھومی' کے دوران خاندان کے یہ مناظر فرض، جدوجہد اور قربانی کے لمحات سے جڑتے ہیں، جو محبت، ایثار اور وطن کی خدمت کے جذبے کو مزید گہرائی کے ساتھ اجاگر کرتے ہیں۔ یہ گانا ہیمیش ریشمیا نے کمپوز کیا ہے۔ ہیمیش ریشمیا نے بتایا کہ فلم بیٹل آف گلوان' کے لیے ماترو بھومی' تخلیق کرنا ان کے لیے ایک جذباتی تجربہ رہا۔ گانے کے بول سمیر انجان نے لکھے ہیں، جبکہ اسے اریجیت سنگھ اور شریا گھوشال نے اپنی آواز دی ہے۔ فلم بیٹل آف گلوان' کو سلمیٰ خان نے سلمان خان فلمز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔

ٹیلی کام کے شعبے میں PLI سکیم کے نتیجے میں 25,000 مینوفیکچرنگ ملازمتیں
اور 13,000 کروڑ روپے کی برآمدات ہوئی ہیں۔ ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر

نئی دہلی/ 24 جنوری/ ایم این این/ مواصلات اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر نے آج آئی ٹی پی آر ٹی سی، شیوگنگائی، تمل ناڈو میں روزگار میلہ سے خطاب کیا، جو کہ روزگار پیدا کرنے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مرکزی حکومت کی جاری کوششوں کے حصے کے طور پر ہے۔ آئی ٹی بی پی، بی ایس ایف، سی آئی ایس ایف، ایس ایس بی، ڈی ایف ایس (یونین بینک آف انڈیا)، اسرو اور آسام رائفلز کے حصہ لینے والے محکموں میں آج کل 148 امیدواروں کو تقرری کی پیشکشیں مقام پر سونپی گئیں۔ وزیر مملکت نے اپنی تقریر میں کہا کہ روزگار میلہ صرف تقرری کے خطوط سے متعلق نہیں ہے بلکہ مواقع، وقار اور ایک مضبوط قوم پیدا کرنے کے بارے میں ہے۔ ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر نے کہا کہ ہندوستان سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پرایاس کے منتر سے رہنمائی کرتے ہوئے وزیر اعظم کی دوراندیش قیادت میں ایک تاریخی تبدیلی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ اسکل انڈیا، میک ان انڈیا اور ڈیجیٹل انڈیا جیسے اقدامات نے نوجوانوں کے لیے روایتی اور ابھرتے ہوئے شعبوں میں کامیابی کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار میلہ ہندوستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی طرف ایک اور قدم ہے۔ تمل ناڈو کے تعاون پر روشنی ڈالتے ہوئے، ڈاکٹر چندر شیکھر نے ریاست کو ہنر اور اختراع کا مرکز قرار دیا۔ چنئی ہندوستان کی آٹوموبائل برآمدات میں 10 فیصد سے زیادہ کا حصہ ڈالتا ہے، جب کہ آئی ٹی سیکٹر چھ لاکھ سے زیادہ پیشہ ور افراد کو ملازمت دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہنر مندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کے اقدامات نے ہزاروں لوگوں کو خواہشات کو ذریعہ معاش میں تبدیل کرنے کے قابل بنایا ہے، اور روزگار میلہ بااختیار بنانے کی اس وراثت پر استوار ہے۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ روزگار میلہ اقدام کے تحت اب تک ملک بھر میں 10 لاکھ سے زیادہ تقرری خطوط تقسیم کیے جا چکے ہیں اور موجودہ پروگرام کے تحت ملک بھر میں 51,000 ملازمتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے ملازمت کے متلاشیوں پر زور دیا کہ وہ سیکھنے، ترقی کرنے اور عالمی پاور ہاؤس بننے کی طرف ہندوستان کے سفر میں اپنا حصہ ڈالنے کے موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ ڈاکٹر پیمسانی چندر شیکھر نے ہندوستان کی اقتصادی ترقی پر روشنی ڈالی، جس میں پھلتے پھولتے اسٹارٹ اپ، مینوفیکچرنگ کی توسیع اور ڈیجیٹل اختراعات شامل ہیں۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ پی ایم مدرا یوجنا، کاروبار کرنے میں آسانی اور مقامی کے لیے آواز جیسی اصلاحات نے مقامی صنعتوں کو مضبوط بنایا ہے۔

WEF چوتھے صنعتی انقلاب کے لیے
بھارت میں ایک اور مرکز شروع کرے گا

ڈیووس/ 24 جنوری/ ایم این این/ ورلڈ اکنامک فورم نے چوتھے صنعتی انقلاب کے لیے پانچ نئے مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن میں ایک بھارت کے آندھرا پردیش میں بھی شامل ہے۔ ہندوستان میں ایسے دو مراکز پہلے سے موجود ہیں -ایک ممبئی میں اور دوسرا تلنگانہ میں۔ چوتھا صنعتی انقلاب نیٹ ورک کثیر حصہ داروں کے تعاون کا ایک پلیٹ فارم ہے، جو سرکاری اور نجی شعبوں کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز خطرات کو کم کرتے ہوئے معاشرے کے لیے فوائد فراہم کرتی ہیں۔ 2017 میں ڈبلیو ای ایف کے ذریعے شروع کیا گیا، یہ نیٹ ورک پورے یورپ، مشرق وسطیٰ، ایشیاء اور امریکہ میں آزاد قومی اور موضوعاتی مراکز کو اکٹھا کرتا ہے تاکہ ذمہ دارانہ ترقی اور موثر ٹیکنالوجیز کے اطلاق کو آگے بڑھایا جا سکے۔ آندھرا پردیش کے علاوہ دیگر نئے مراکز فرانس، برطانیہ اور متحدہ عرب امارات میں ہوں گے۔ ڈبلیو ای ایف نے کہا کہ ہر مرکز عملی پالیسی فریم ورک اور پائلٹ فراہم کرنے، علاقائی ترجیحات کو حل کرنے اور بین الاقوامی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے حکومتوں اور صنعت کے ساتھ کام کرے گا۔ ان مراکز کے فوکس ایریاز میں AI جدت طرازی، توانائی کی منتقلی، سائبر ٹیک اور فرنٹیئر ٹیکنالوجیز شامل ہوں گی۔

ہندوستان اور متحدہ عرب امارات نے
اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری قائم کی

نئی دہلی/ 24 جنوری/ ایم این این/ ہندوستان اور متحدہ عرب امارات نے ایک اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری قائم کرنے کے لیے ارادے کے خط پر دستخط کیے ہیں، جس کا مقصد دفاعی صنعتی تعاون، جدید ٹیکنالوجی، تربیت، اور انسداد دہشت گردی جیسے شعبوں میں تعاون کو بڑھانا ہے، جو علاقائی جغرافیائی سیاسی تبدیلیوں کے درمیان اہمیت حاصل کرتا ہے۔ دفاع سے آگے، دونوں ممالک نے 2032 تک دوطرفہ تجارت کو دوگنا کر کے 200 بلین ڈالر کرنے، سول نیوکلیئر تعاون کو وسعت دینے، اور متحدہ عرب امارات کی طرف سے گجرات کے دھولیرا خصوصی سرمایہ کاری کے علاقے کی ترقی سمیت فوڈ سیکیورٹی اور سرمایہ کاری کے معاہدوں پر اتفاق کیا۔

مسجد نبوی ﷺ میں رمضان کے افطار دسترخوان کے لیے پرمٹ کی درخواستیں طلب

ریاض، 24 جنوری (یواین آئی) سعودی عرب میں ادارہ امورحرمین شریفین کا کہنا ہے کہ مسجد نبوی ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں رمضان المبارک کے دوران افطار دسترخوان پرمٹ کے لئے درخواستیں طلب کرلی گئی ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ادارے کا کہنا ہے کہ مسجد نبوی ﷺ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں افطار دسترخوان لگانے کیلیے افراد اور غیر منافع بخش فلاحی تنظیمیں مقررہ ضوابط کے تحت درخواستیں جمع کرا سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق انفرادی سطح پر پرمٹ کے لئے درخواستوں کی وصولی دو دن یعنی 25 جنوری تک جاری رہے گی۔ بعدازاں غیر منافع بخش فلاحی اداروں کی درخواستوں کی وصولی 28 جنوری سے شروع ہوگی جس کے لیے 3 دن کا وقت دیا گیا ہے۔ سعودی عرب کی حرمین اتھارٹی کے مطابق رمضان المبارک میں افطار دسترخوان لگانے والوں کو چاہئے کہ درخواستیں جمع کرانے سے قبل اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ ضوابط کا جائزہ لیں اور اس کے مطابق اپنی درخواستیں تیار کریں۔

رمضان 2026: دنیا بھر میں کتنے گھنٹے کا روزہ ہوگا

دبئی، 24 جنوری (یواین آئی) رمضان 2026 کی متوقع تاریخ بھی سامنے آ گئی تاہم حتمی تاریخ چاند دیکھنے کے بعد 29 شعبان کو طے کی جائے گی۔ گذشتہ سال اکتوبر میں متحدہ عرب امارات میں کیے گئے فلکیاتی حسابات کے مطابق رمضان 2026 کا آغاز متوقع طور پر 19 فروری ہوگا۔ تاہم، حتمی تاریخ چاند دیکھنے کے بعد سعودی عرب میں 29 شعبان کو طے کی جائے گی۔ پاکستان میں رمضان المبارک کے دوران روزے کا دورانیہ موسم اور جغرافیائی محل وقوع کی بنیاد پر تقریباً 13 سے ساڑھے 13 گھنٹے کے درمیان رہتا ہے۔ یہ دورانیہ مارچ میں آغاز کے وقت 13 گھنٹے کے قریب ہوتا ہے اور رمضان کے آخر تک تقریباً ساڑھے 13 گھنٹے تک بڑھ جاتا ہے۔ رمضان 2026 میں روزوں کے اوقات مسلم ممالک میں مختلف ہوں گے، مہینے کے ابتدائی دنوں میں روزہ لگ بھگ 12 گھنٹے ہوگا، جبکہ ماہ کے اختتام تک روزے کا دورانیہ بڑھ کر 13 گھنٹے تک پہنچنے کا امکان ہے۔ موسم سرما کے آخر میں رمضان کی آمد اور شمالی نصف کرہ میں بہار کے آغاز کی وجہ سے روزے کا دورانیہ کم ہے۔ نتیجتاً، دن کی روشنی کے اوقات پورے مہینے میں بتدریج لمبے ہوتے جائیں گے جس سے رمضان کے آخری ایام پہلے سے قدرے بڑھ جائیں گے۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں روزے کے دورانیے میں فرق زیادہ تر جغرافیہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ خط استوا کے قریب والے ممالک سال بھر میں نسبتاً مستحکم دن کی روشنی کا تجربہ کرتے ہیں، جب کہ شمال یا جنوب میں زیادہ موسمی تغیرات نظر آتے ہیں۔ اس سال مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کے زیادہ تر مسلم اکثریتی ممالک رمضان کے آغاز میں چھوٹے دنوں کا تجربہ کریں گے اور روزے کے اوقات میں بتدریج اضافہ ہوگا۔ مصر میں، مثال کے طور پر روزے کے اوقات تقریباً 12 گھنٹے اور 40 منٹ سے شروع ہونے کی توقع ہے جو ماہ کے آخر تک بتدریج بڑھ کر 13 گھنٹے ہو جائے گا۔ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، بحرین اور عمان سمیت خلیجی ریاستوں میں اسی طرح کے پیٹرن کی پیش گوئی کی گئی ہے، جہاں شہروں کے درمیان معمولی تغیرات کے ساتھ، روزے کے دورانیے 12 سے 13 گھنٹے کی حد کے اندر رہنے کی توقع ہے۔ لیونٹ اور عراق میں، روزے کے اوقات بھی اسی طرح ایک تقابلی رفتار کی پیروی کرنے کا اندازہ لگایا گیا ہے جب کہ شمالی افریقہ کے ممالک، جیسے مراکش، الجیریا اور تیونس، طول البلد اور مقامی غروب آفتاب کے اوقات کی وجہ سے معمولی فرق دیکھ سکتے ہیں۔ نیویارک میں، روزے کے اوقات تقریباً ساڑھے 12 گھنٹے سے شروع ہونے کی توقع ہے، جو کہ رمضان کے آغاز میں مارچ کے شروع میں بڑھ کر تقریباً 13 گھنٹے یا اس سے کچھ زیادہ ہو جائے گا۔ برطانیہ، جرمنی اور اسکینڈینیویا سمیت یورپ کے مختلف حصوں میں، براعظم کے بلند عرض بلد کی وجہ سے مسلمان طویل روزے رکھیں گے۔ اگرچہ 2026 میں زیادہ نہیں مگر یہ دورانیے مشرق وسطی کے مقابلے میں نمایاں طور پر طویل ہیں۔

امریکہ میں درجہ حرارت جان لیوا حد تک گرنے کا اندیشہ، برفباری سے بڑے پیمانے پر تباہی کا خدشہ

واشنگٹن، 24 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں نیشنل ویدر سروس نے موسم سرما کے برفانی طوفان کو ''انتہائی جان لیوا '' قرار دے دیا ہے اور شہریوں کو ہائپوتھرمیا اور فراسٹ بائٹ کے خطرے سے خبردار کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ میں شدید برفباری سے بڑے پیمانے پر تباہی کا خدشہ ہے، میڈیا نے سرما کے طوفان کو ''مونسٹر اسٹارم '' قرار دے دیا ہے، ویدر سروس نے پیش گوئی کی ہے کہ درجہ حرارت جان لیوا حد تک گر سکتی ہے۔ امریکہ کی دو تہائی آبادی کو برفانی طوفان کا سامنا ہے، جس کے سبب 17 امریکی ریاستوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے، ملک میں فضائی اور زمینی سفر شدید متاثر ہو گیا ہے اور ہزاروں پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ٹیکساس، جارجیا، آرکنساس، شمالی و جنوبی کیرولائنا میں تعلیمی ادارے بند کر دیے گئے ہیں، واشنگٹن ڈی سی میں وفاقی دفاتر پیر کو بند رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 16 کروڑ سے زائد امریکیوں کو شدید برفباری اور سردی کا سامنا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ شدید برفباری، بارش اور یخ بستہ ہواؤں سے شہریوں کے شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے، اور نیشنل ویدر سروس نے برفانی طوفان کو 'انتہائی جان لیوا'' قرار دے دیا، کئی ریاستوں میں درجہ حرارت منفی 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ نیشنل ویدر سروس کے مطابق برفانی طوفان انتہائی جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے، جو اس وقت مغربی امریکہ سے مشرقی علاقوں کی جانب بڑھ رہا ہے، حکام کے مطابق اس صورت حال میں ہائپوتھرمیا اور فراسٹ بائٹ کی کیفیت جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ واشنگٹن ڈی سی، بالٹی مور، فلاڈیلفیا اور نیویارک شدید برفباری کی لپیٹ میں آچکے ہیں، ویدر سروس کے مطابق امریکہ کے مختلف شہروں میں ایک فٹ سے زائد برف پڑنے کا امکان ہے، کولوراڈو سے بوسٹن تک کئی ریاستوں میں ایک فٹ سے زائد برف پڑنے کا امکان ہے، نیویارک اور نیو جرسی کے بعض علاقوں میں 10 سے 14 انچ برف، بوسٹن میں 12 سے 17 انچ برف متوقع اور 30 میل فی گھنٹہ ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ امریکہ کے متعدد علاقوں میں کم ترین درجہ حرارت کے نئے ریکارڈ قائم ہوسکتے ہیں، جس کی وجہ سے متعدد جنوبی و مشرقی علاقوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ رپورٹس کے مطابق ٹیکساس، جارجیا، آرکنساس، شمالی و جنوبی کیرولائنا میں ایمرجنسی نافذ ہے، نیشنل گارڈ سمیت ایمرجنسی ادارے الرٹ اور امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ نیویارک میں برف کی صفائی کے لیے 1600 سے زائد اہلکار تعینات ہیں، جب کہ انتظامیہ نے شہریوں کو گھروں سے غیر ضروری باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی ہے۔

امریکہ میں ہندوستانی خاندان کے جھگڑے کے دوران فائرنگ، خاتون سمیت 4 افراد ہلاک

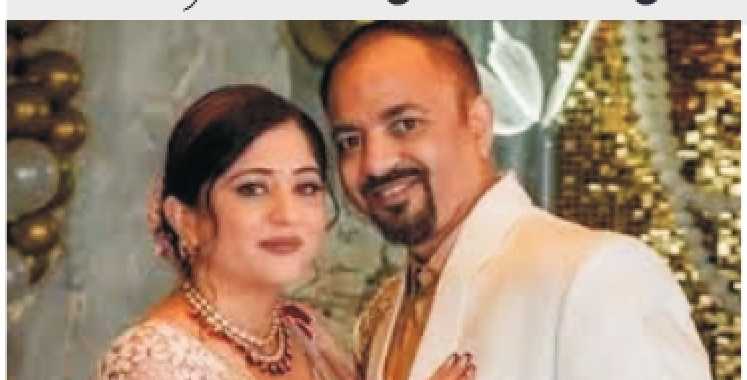

لارینس ویلے، 24 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست جارجیا میں ایک ہندوستانی خاندان کے درمیان جھگڑے کے دوران فائرنگ کے نتیجے میں ہندوستانی نژاد خاتون سمیت چار افراد ہلاک ہوگئے۔ واقعہ گزشتہ روز پیش آیا جب گھر میں تین بچے بھی موجود تھے۔ ہندوستانی قونصل خانے اٹلانٹا کے مطابق مقتولین میں ایک ہندوستانی شہری بھی شامل ہے۔ قونصل خانے نے واقعے سے متعلق بتایا ہے کہ ملزم کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور متاثرہ خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کی جارہی ہے۔ جارجیا کی پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت 51 سالہ وجے کمار کے نام سے ہوئی ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں اس کی اہلیہ میمو ڈوگرا، گورو کمار، ندھی چندر اور ہریش چندر شامل ہے۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے وقت تین بچے گھر میں موجود تھے جنہوں نے جان بچانے کے لیے الماری میں چھپ کر پناہ لی۔ ایک بچے نے ایمرجنسی نمبر پر کال کرکے پولیس کو اطلاع دی جس کے باعث اہلکار چند منٹوں میں ہی موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ افسوسناک حادثے میں بچے محفوظ رہے اور بعد ازاں ایک رشتہ دار کے حوالے کردیے گئے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ہندوستانی نژاد ملزم پر قتل، ہراساں کرنے اور بچوں پر ظلم سمیت متعدد سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

امریکہ عالمی ادارہ صحت کی رکنیت سے بھی دستبردار

واشنگٹن، 24 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) سے باضابطہ طور پر علیحدگی اختیار کرلی ہے جس کے بعد جنیوا میں ادارے کے ہیڈ کوارٹر سے امریکی پرچم ہٹا دیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر صحت رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر اور وزیر خارجہ مارکو روبیو نے مشترکہ اعلان میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ امریکہ اب عالمی ادارہ صحت کا رکن نہیں رہا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ 1948 میں ادارے کے قیام کے بعد امریکہ اس کی رکنیت سے دستبردار ہوا ہے۔ امریکا عالمی ادارہ صحت کا سب سے بڑا مالی معاون تھا جو کل فنڈز کا 18 فیصد فراہم کرتا تھا، اس فیصلے کی وجہ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے کورونا وائرس کی وبا کے دوران ناقص حکمت عملی کو قرار دیا گیا ہے۔ العربیہ اردو کے مطابق امریکی وزارت صحت اور خارجہ نے کہا ہے کہ اب امریکہ کا عالمی ادارہ صحت کے ساتھ تعلق انتہائی محدود رہے گا۔ حکومتی حکام کا کہنا ہے کہ امریکہ اب بطور مبصر بھی شرکت کا ارادہ نہیں رکھتا اور نہ مستقبل میں دوبارہ شمولیت کا کوئی منصوبہ ہے۔ امریکہ اب عالمی ادارہ صحت کی بجائے براہ راست دیگر ممالک کے ساتھ مل کر صحت کے شعبے اور بیماریوں کی نگرانی پر کام کرے گا۔ یاد رہے کہ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2020 میں اپنے پہلے دور صدارت کے دوران ادارے سے علیحدگی کا عندیہ دیا تھا، تاہم اس وقت یہ عمل پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا تھا۔ امریکی قانون کے تحت انخلا سے ایک سال قبل نوٹس دینا اور تقریباً 26 کروڑ ڈالر کے واجبات ادا کرنا ضروری ہیں، تاہم امریکی محکمہ خارجہ کے حکام نے رقم کی پیشگی ادائیگی کی شرط کو مسترد کردیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ حالیہ ہفتوں میں اقوام متحدہ کے دیگر کئی اداروں سے بھی دستبردار ہو چکا ہے، جس سے عالمی سطح پر اقوام متحدہ کے کمزور ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے سربراہ ٹیڈروس ایڈہانوم غبریاسس نے رواں ماہ کے آغاز میں صحافیوں کو بتایا تھا کہ امریکہ کی جانب سے فنڈنگ روکنے کے بعد ادارے کو مالی مشکلات کا سامنا ہے، جس کے باعث اخراجات میں کمی کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے جمعرات کو صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ تمام تر عملی پہلوؤں کے اعتبار سے امریکہ اب عالمی ادارۂ صحت کی سرگرمیوں میں شریک نہیں رہا، تاہم کچھ قانونی معاملات ابھی طے ہونا باقی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی خواہش ہے کہ امریکہ سمیت تمام ممالک عالمی ادارۂ صحت کے کام میں بھرپور کردار ادا کریں، کیونکہ صحت سے متعلق مسائل کسی سرحد کے پابند نہیں ہوتے۔

مظاہرین سخت سردی میں منیاپولس کی سڑکوں پر نکل آئے، 'آئی سی ای' ختم کرنے کا مطالبہ

لاس اینجلس، 24 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں تقریباً 15,000 مظاہرین جمعہ کو منیسوٹا کے منیاپولس شہر کی سڑکوں پر منفی 24 ڈگری سیلسیس کی شدید سردی کے باوجود سڑکوں پر نکل آئے اور ریاست سے امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے اہلکاروں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے ہوائی اڈے کو جانے والی سڑکیں بلاک کردیں اور سینکڑوں کاروبار کو بند کردیا گیا۔ منتظمین نے اسے مینیسوٹا کی تاریخ کے سب سے بڑے مظاہروں میں سے ایک قرار دیا۔ مظاہرین کا بنیادی مطالبہ ریاست سے امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) ایجنسی کو ہٹانا تھا۔ منی پولس سٹی ہال سے مارچ میں شامل ہونے والی 30 سالہ امل احمد نے این بی سی نیوز کو بتایا، "آج مینیسوٹا میں سال کا سرد ترین دن ہے۔ یہ اپنے آپ میں بہت کچھ کہتا ہے۔ میں نے پہلے کبھی ایسا کچھ نہیں دیکھا۔" مزدور تنظیموں، مذہبی رہنماؤں، اساتذہ، اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں نے ریاست گیر احتجاج میں شرکت کی، جسے آئی سی ای آؤٹ آف مینیسوٹا: سچائی اور آزادی کا دن کہا جاتا ہے۔ منتظمین نے اطلاع دی کہ 700 سے زیادہ کاروباری اداروں نے یکجہتی کے لیے اپنے کاروبار بند کر دیے۔ نیشنل ویدر سروس کے انتباہ کے باوجود کہ ہڈیوں کو ٹھنڈا کرنے والی سردی میں ننگی جلد آدھے گھنٹے کے اندر جم سکتی ہے، مینیسوٹا کے مرکز میں آئی سی ای کے خلاف منصوبہ بند مارچ طے شدہ وقت کے مطابق آگے بڑھا۔ یہ مظاہرے 7 جنوری کو ہونے والی ہلاکت خیز فائرنگ کے بعد شروع ہوئے جس نے پورے شہر کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس دن، آئی سی ای ایجنٹ جوناتھن راس نے 37 سالہ مقامی رہائشی اور امریکی شہری رینی گڈ کو ڈرائیونگ بائی شوٹنگ کے دوران گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ہینیپین کاؤنٹی کے میڈیکل ایگزامینر نے گڈ کی موت کو متعدد گولیوں کے زخموں سے قتل قرار دیا۔ امریکی محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی (ڈی ایچ ایس) نے آپریشن میٹرو سرج کے تحت دسمبر سے منیاپولس میں ہزاروں وفاقی افسران کو تعینات کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس آپریشن میں 3000 سے زائد وفاقی اہلکاروں کی تعیناتی شامل تھی اور اس کے نتیجے میں تقریباً چھ ہفتوں میں 3000 سے زائد گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ جمعے کے اجتماعی احتجاج کا آغاز منیاپولس سینٹ پال بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ہوا، جہاں مذہبی رہنماؤں نے صبح سویرے سخت سردی میں ہوائی اڈے کے سینکڑوں ہڑتالی کارکنوں کے ساتھ دعا کی اور ٹرمینل 1 کے قریب سڑکیں بلاک کردیں۔

امریکی شہروں کو نمک کی شدید قلت کا سامنا

نیو جرسی، 24 جنوری (یو این آئی) امریکی شہروں کو سڑکوں کی صفائی کے لیے نمک کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ امریکی ریاست نیو جرسی کے میئر برائن واہلر نے ایک بیان میں کہا کہ انھوں نے 33 سالہ سروس میں ایسا بحران کبھی نہیں دیکھا، برف اور ژالہ باری سے نمٹنے کے لیے روڈ سالٹ کی کمی سنگین مسئلہ بن گئی ہے۔ برائن واہلر کے مطابق نیو جرسی کے متعدد شہروں میں سڑکوں کے لیے نمک دستیاب نہیں ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق نیو جرسی، پنسلوینیا، اوہائیو اور دیگر ریاستوں کے شہر راک سالٹ کے ختم ہوتے ذخیرے کو پورا کرنے میں ناکامی کا سامنا کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے سڑکیں مزید خطرناک ہو جائیں گی۔ پٹسبرگ کے میئر نے کا کہنا تھا کہ اس صورت حال کے ذمہ دار وہ جنوبی شہر ہیں جہاں پتھر نمک کی زیادہ طلب ہے۔

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR

Present Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Ghulam Qadir Dhobi
S/o Abdul Rehman Dhobi
R/o Jogi Lankar Rainawari Srinagar

(Petitioner)

1.Imtiyaz Ahmad Dhobi
2/ Riyaz Ahmad Dhobi
(1-2) Brothers of Deceased
3. Rahila
4. Shabeena (3-4 Sisters deceased)
5. Zoona (Mother of Deceased)
W/o Ghulam Qadir Dhobi
1-4 All sons and daughters of Ghulam Qadir Dhobi
All Residents of Jogi Lanker Rainawari

(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 478819/- as debits and securities in name of deceased namely Mst Sweety D/o Ghulam Qadir Dhobi R/o Jogi Lanker Rainawari Sgr. Who died on 13-08-2024 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 07-02-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 07-02-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 20-01-2026..

Principal District Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320190002266 has been wrongly entered as MohdAslamGojar S/O Mohd Ismail Gojar R/O DuruVerinag (MC) DooruAnantnag JK, 192212 while my correct Name as per Aadhar Card is Mohammad Aslam Dar C/O Mohammad Ismaiel Dar R/O Gojar Basti Batagund Agnoo ZamalgamVerinagAnantnag, 192212. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Aslam Dar
C/O Mohammad Ismaiel Dar
R/O Gojar Basti Batagund Agnoo
Zamalgam Verinag Anantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

My Name in my Driving License Bearing Registration No.JK0320090024274 has been wrongly entered as Mohd Iqbal Mir S/O Gh Hassan Mir R/O DoniporaSangamAnantnag while my correct Name as per Aadhar Card is Mohammad Iqbal Mir C/O Gulam Hassan Mir R/O DooniporaSangamBijbeharaAnantnag. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Iqbal Mir
C/O Gulam Hassan Mir
R/O DooniporaSangamBijbeharaAnantnag JNA7780878931

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
RESHAM 6HAR COLONY, BAKSHI NAGAR. JAMJUU - 180016

Subject: Conduct of Written Test for filling up of posts of Lecturer (Arabic and Persian) in the School Education Department-Disposal of the Objections /Representations received against the Provisional Answer Key(s) and issuance of Final Answer Key(s) thereof.

Reference: Rule 10 (d) to 10 (f) of the J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022.

Notification No. PSC/Exam(S)/2026/II Dated: 23.01.2026

1. Whereas, the J&K Public Service Commission conducted the Written Test for filling up of post of Lecturer (Arabic and Persian) in the School Education Department, on 29.09.2025; and

2. Whereas, the Provisional Answer Key(s) were notified and uploaded on the official website of the Commission for information of the candidates on 29.09.2025, inter-alia notifying that, if any candidate feels that the keys to any of the questions is wrong/incorrect, he/she may prefer objection on the prescribed proforma to the Controller of Examinations upto 06.10.2025 (5:00 p.m.) along with documentary proof/evidence and the fee of Rs.500/- per question; and

3. Whereas, in response to the said notification, objections were received by the J&K Public Service Commission against Provisional Answer Key(s); and

4. Whereas, all the objections were referred to the Experts as envisaged in Rule 10 (d) of the J&K Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022, as amended from time to time, for Expert opinion; and

5. Whereas, the Experts have recommended changes in the Provisional Answer Key(s) in respect of the said papers;

Now, therefore, in view of the above and on the basis of opinion of the Experts, it is hereby notified that:-

a) The changes recommended by the Experts are hereby adopted and the Final Answer Key(s) are annexed to this notification as Annexure A and Annexure B in respect of Arabic and Persian respectively;

b) The amount deposited @ Rs 500/- per question is also hereby released in respect of genuine/correct representations and same shall be transferred through RTGS in individual account of candidates.

ANNEXUREA To Notification No. PSC/Exam/S/2026/11 Dated: 23.01.2026

(Arabic)

Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A
1	B	26	A	51	A	76	B
2	D	27	B	52	B	77	D
3	C	28	C	53	D	78	C
4	D	29	D	54	D	79	B
5	A	30	A	55	C	80	C
6	C	31	B	56	D	81	C
7	B	32	D	57	C	82	B
8	B	33	C	58	D	83	C
9	C	34	C	59	A	84	D
10	B	35	A	60	D	85	C
11	C	36	B	61	C	86	C
12	C	37	C	62	B	87	D
13	B	38	C	63	B	88	B
14	A	39	B	64	C	89	B
15	D	40	A	65	D	90	A
16	B	41	A	66	A	91	A
17	D	42	B	67	B	92	C
18	D	43	D	68	C	93	D
19	B	44	B	69	B	94	B
20	A	45	D	70	B	95	D
21	D	46	C	71	C	96	C
22	C	47	B	72	A	97	C
23	A	48	C	73	D	98	C
24	C	49	A	74	B	99	C
25	D	50	C	75	C	100	C

ANNEXURE B
To Notification No. PSC/Exam/S/2026/11 Dated: 23.01.2026
(Persian)

Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A	Q.No.	SERIES A
1	B	26	B	51	C	76	C
2	A	27	B	52	A	77	B
3	C	28	D	53	D	78	D
4	D	29	B	54	D	79	D
5	A	30	A	55	A	80	D
6	A	31	D	56	C	81	C
7	B	32	A	57	C	82	B
8	A	33	B	58	C	83	A
9	D	34	B	59	B	84	A
10	D	35	A	60	A	85	D
11	A	36	A	61	C	86	C
12	B	37	B	62	A	87	D
13	C	38	A	63	A	88	A
14	A	39	B	64	B	89	B
15	D	40	B	65	C	90	A
16	D	41	A	66	C	91	D
17	B	42	B	67	B	92	D
18	A	43	D	68	A	93	C
19	A	44	C	69	D	94	A
20	C	45	C	70	C	95	C
21	A	46	A	71	B	96	D
22	C	47	B	72	D	97	A
23	A	48	D	73	C	98	B
24	B	49	B	74	C	99	C
25	A	50	A	75	D	100	C

Sd/-
(Sachin Jamwal) JKAS
Controller of Examinations
J&K Public Service Commission

DIPK NO:-10352-25 Dated 24-1-2026.

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۲۵ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۵ شعبان المعظم ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

توکل کی نشانی یہ ہے کہ مخلوق کو خدا سے کتنی ہی تکلیف پہنچے شکوہ شکایت نہ کرے (خواجہ غریب نوازؒ)

سماجی زندگی میں سے احتیاط سے کام لینا ضروری

جدیدیت اور ماڈرنزم کے اس تیز رفتار اور ترقی یافتہ دور میں گذشتہ کی برس سے یہ تیسری دنیا اس رفتار سے آگے بڑھتی رہی ہے کہ ذاتی زندگی کی اہمیت کم اور سماجی زندگی کی اہمیت خونی رشتوں سے کہیں پرے نظر آنے لگی ہے۔ دنیا کی تاریخ میں جتنے بھی معاشرے گزرے سب نے اپنے وقت کی اہمیت کا اہم جز اپنے ماں باپ بھائی بہن اور دیگر عزیز واقارب کو سمجھا مگر آج کی دنیا کا حال قدرے مختلف ہے کیونکہ آج ایک بشر کی زندگی اس قدر تغیرات کا شکار ہو چکی ہے کہ قریبی رشتوں سے زیادہ سماجی رشتوں کی قیمت معنی رکھنے لگی ہے۔ زندگیاں اتنی ردّوبدل کا شکار ہو چکی ہیں کہ ماضی میں جہاں کسی کی میت پر تعزیت کرنے مرحومین کے گھر جایا کرتے تھے آج سماجی رابطوں کی ویب سایٹ پر تعزیتی پیغام لکھ کر فرض کی ادائگی کر دیتے ہیں۔ اس قدر سفید خونی کا عالم برپا ہو گیا ہے کہ کل کا خاندان آج کا فیس بک اکاؤنٹ بن گیا ہے۔

سماجی زندگی اس قدر ضروری جز بن گی ہے کہ انسان اپنی حیات کا نصف سے زاید حصہ ان سماجی رابطوں کی نیٹورکنگ ویب سائٹس پر گزار دیتا ہے، اب جو بھی کوی تقریب یا کوی واقعہ یا قصہ یا کوی کہانی غرض کے عام انسانی زندگی میں رونما ہونے والے حالات و واقعات کو گھر والوں کو بتانے سے قبل فیس بک وغیرہ پر پوسٹ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

معاشرے کے اس تغیر کی بدولت جہاں اپنے پیاروں سے جو غیر ملکی ہیں ان سے روابط قایم رکھنا آسان ہو گیا ہے وہیں روزمرہ یا کسی خاص موقعے پر لی جانے والی تصاویروں کا ان اکاؤنٹس پر شیر کر دینا بھی وقت کی ضرورت کے ساتھ ساتھ ایک جدید کلچر بن گیا ہے، اس سے دوست احباب اپنے پیاروں کو دیکھ تو باآسانی سکتے ہیں مگر آج کے جھوٹ، دھوکے، فریب، بے راہ روی اور عجیب نفسانفسی کے عالم میں یہ انتہای غیر جانب دار عمل بن چکا ہے، آج ان ہی ذاتی تصویروں اور ذاتی معلومات کی عوض یا یوں کہنا کچھ غلط نہ ہوگا کہ آج کے زمانے میں کسی بھی انسان کی کوئی بھی چیز ذات رہی ہی نہیں ہے، ان تصاویروں کا غیر قانونی اور غلط طریقے سے استعمال کرتے ہیں، لوگ ایک دوسرے کی ذاتی فیس بک اکاؤنٹس، جی۔میل اکاؤنٹ، انسٹاگرام وغیرہ ہیک کر کے انہیں بلیک میل کرتے ہیں باقاعدہ ایک منظم اور سوچی سمجھی منصوبہ بندی کے تحت لوگوں کا ہراساں کیا جاتا ہے، ان سے پیسے کا حصول کیا جاتا ہے، خصوصاً لڑکیوں کی آی ڈیز کو زیادہ سے زیادہ ہیک کیا جاتا ہے اور بنتِ حوا کی عزت کے بھوکے انسانی روپ کے بھیڑیے انکی عزت کو پامال کرنے میں کوی کسر نہیں چھوڑتے۔ اس جدت کی انتہا سے بہتر تو برسوں قبل کی وہ پتھر کی زندگی تھی کہ جہاں کم از کم لڑکیوں، عورتوں اور بچیوں کی عزت تو محفوظ تھی، جو کہ آج انتہای غیر محفوظ ہو کر رہ گی ہے۔

دنیا میں بڑھتے ہوئے سائبر جرایم کی شرح حد سے تجاوز کرنے لگی ہے آج نہ صرف ایک عام انسان بلکہ بڑے بڑے سیاستدان کے بھی اکاؤنٹس بھی ہیک کر دیے جاتے ہیں، کون ہے جو ان افعال کی سرپرستی کر رہا ہے، کون ہے اس غیر قانونی فعل کو ہوا دے رہا ہے، ہماری وادی میں بھی سایبر کرایم کی تعداد میں اس قدر اضافہ ہو گیا ہے، آے دن رجسٹرڈ شکایتوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، اگرچہ سایبر کرایم سے متعلق ادارہ متحرک ہے اس کے باوجود سایبر جرایم بھی جاری ہیں۔ اس قسم کے جرایم کا خاتمہ کرنے کیلیکوئی نہ صرف مقامی سطح پر موثر خواہ حکمتِ عملی بنانے کی ضرورت ہے تا کہ سایبر جرائم کے شکار لوگوں کو انصاف فراہم کیا جا سکے۔ چونکہ بعض اقات جرائم میں شامل لوگ بیرون ممالک سے تعلق رکھتے ہیں تو ان کیخلاف کاروائی کیلئے عالمی سطح پر کام کرنے والے اداروں کیساتھ رابطہ کرنا ضروری ہے تاکہ یہاں کے معصوم لوگوں کو ان جرائم کا شکار بننے سے بچایا جا سکے

ہر رنگ میں بہار کا اثبات
طوطی ہند امیر خسرو

خصوصی تحریر

ڈاکٹر شگفتہ یاسمین

عشق محبت کی معراج ہے اور محبت زندگی کی اساس، محبت کے بغیر زندگی ادھوری ہے۔ یہ محبت خدا سے ہو تو عبادت اور خدا کے بندوں سے ہو تو خدمت بن جاتی ہے۔ محبت کو عبادت سے خدمت اور پھر عقیدت کی معراج تک پہنچانے میں بزرگان دین اور صوفیائے کرام نے اہم رول ادا کیا ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کا داخلہ دو حیثیتوں سے ہوا۔ ایک فاتح حکمراں کی حیثیت سے اور دوسرا مبلغ دین کے طور پر۔ فاتح حکمراں کی حیثیت سے انہوں نے یہاں کی سرزمین کو فتح کیا لیکن مبلغین دین کے طور پر انہوں نے یہاں کے لوگوں کے دلوں پر حکومت کی۔ تاریخ گواہ ہے کہ محلات کھنڈر ہو گئے قلعے مسمار ہو گئے لیکن آستانے آج بھی آباد ہیں اور مرجع خلائق ہیں اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ان ہستیوں کی ذات اور ان کی تعلیمات میں ایسا کچھ تو ضرور تھا کہ مرورِ ایام کے باوجود زمانہ ان کے نقوش کو مدھم نہیں کر پایا ہے۔ ایسی ہی ایک نابغہ روزگار شخصیت امیر خسرو کی ہے جو ایک صوفی باکمال، شاعر بے مثال اور جید موسیقار تھے۔

ہماری گنگا جمنی تہذیب، ثقافت اور روایت میں موجود تنوع اور رنگا رنگی اس بات کا مظہر ہے کہ خاکِ وطن میں ایسی کچھ تو بات ضرور ہے جو یہاں آنے والے ہر شخص کو اپنا بنا لیتی ہے اور پھر وہ یہیں کا ہو کر رہ جاتا ہے۔ خسرو نسلاً ترک تھے لیکن ان کا دل ہندوستانی تھا۔ امیر خسرو کا اصل نام ابوالحسن یمین الدین تھا۔ وہ 1253ء میں ایٹہ ضلع کے قصبہ پٹیالی میں پیدا ہوئے ان کے والد امیر سیف الدین، تاجکستان اور ازبکستان کی سرحد پر واقع مقام کش سے ہجرت کر کے ہندوستان آئے اور ایک ہندوستانی امیر عماد الملک کی بیٹی سے شادی کی۔ خسرو ان کی تیسری اولاد تھیانہیں نوعمری سے ہی شعر گوئی کا شوق تھا ابتداء میں ان کا تخلص 'سلطانی' تھا، بعد میں خسرو اختیار کیا۔

خسرو کئی بادشاہوں اور امراء کے درباروں سے وابستہ رہے۔ پہلے پہل وہ غیاث الدین بلبن کے بھتیجے کچلو خان عرف ملک چھجو کے درباریوں میں شامل ہوئے۔ بلبن کا بیٹا بغرا خان جو اس وقت سمانہ کا حاکم تھا ایک دن محفل میں موجود تھا اس نے خسرو کا کلام سنا تو اتنا خوش ہوا کہ ایک کشتی بھر رقم انہیں انعام میں دے دی۔ یہ بات کچلو خان کو ناگوار گزری اور وہ خسرو سے ناراض رہنے لگے۔ آخر خسرو بغرا خان کے پاس ہی چلے گئے جس نے ان کی بہت قدر و منزلت کی۔ بعد میں جب بغرا خان کو بنگال کا حاکم بنایا گیا تو خسرو بھی اس کے ساتھ چلے گئے لیکن کچھ عرصے بعد جب ماں اور دلی کی یاد نے بے چین کیا تو وہ واپس دہلی آ گئے۔ دہلی آ کر وہ بلبن کے بڑے بیٹے ملک محمد خان کے مصاحب بن گئے۔ ملک خان ملتان کے حاکم بنے تو خسرو بھی اس کے ساتھ گئے۔ تیمور سے لڑتے ہوئے ملک خان مارا گیا اور تاتاری خسرو کو قیدی بنا کر لے گئے۔ دو برس بعد خسرو کو تاتاریوں کے چنگل سے رہائی ملی۔ قید کے دوران انہوں نے ملک خان اور جنگ میں شہید ہونے والوں کے دردناک مرثیے کہے۔ کہتے ہیں کہ جب خسرو نے یہ مرثیے بلبن کے دربار میں پڑھے تو وہ اتنا رویا کہ اسے بخار آ گیا اور کچھ دن بعد ہی اس کی موت ہو گئی۔

بلبن کی موت کے بعد خسرو امرائے شاہی میں سے ایک خان جہان کے دربار سے وابستہ ہو گئے۔ اور جب اسے اودھ کا حاکم بنایا گیا تو وہ اس کے ساتھ اودھ چلے گیا اور دو برس وہاں رہنے کے بعد دہلی واپس آ گئے۔ تقدیر ہمیشہ خسرو پر مہربان رہی انہیں بے حد محبتیں اور قدر دانی ملی۔ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہیں ہاتھی کے وزن کے برابر سکوں میں تولا گیا اور یہ رقم انہیں انعام میں دی گئی۔ خسرو نہایت پر گو شاعر تھے بیشتر تذکرہ نویسوں کے مطابق ان کی ابیات کی تعداد تین سے چار لاکھ کے درمیان ہے۔ بعض تذکرہ نویسوں کے خیال میں خسرو کا جتنا کلام فارسی میں ہے اتنا ہی برج بھاشا میں بھی ہے لیکن اس کی تصدیق اس لیے مشکل ہے کہ خسرو کا مدون کلام برج بھاشا میں موجود نہیں ہے ان کا ہندوی کلام بھی سینہ بہ سینہ منتقل ہوتے ہوئے ہم تک پہنچا ہے۔

خسرو کو پہلا ہندوی شاعر کہا جاتا ہے کیوں کہ انہوں نے فارسی اور ہندی کے امتزاج سے جس ہندوی شاعری کی بنیاد ڈالی وہ ارتقاء کے مختلف مدارج طے کرتے ہوئے ریختہ، ہندوی اور اردو کہلائی۔ دربار سے باہر عوام میں وہ اسی شاعری کے سبب محبوب تھے۔ ہندی اور فارسی زبان سے مرصع ان کی ایک مشہور غزل کے اشعار ملاحظہ ہوں۔

زحال مسکیں مکن تغافل درائے نیناں بنائے بتیاں
کتاب ہجراں ندارم اے جاں نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں
شبان ہجراں دراز چوں زلف و روز وصلت چوں عمر کوتاہ
سکھی پیا کو جو میں نہ دیکھوں تو کیسے کاٹوں اندھیری رتیاں

خسرو کو ہندوستان اور ہندوستان سے وابستہ ہر شئے سے محبت تھی اور اس کا اظہار ان کے کلام میں جابجا ملتا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے موسموں، فصلوں، پھل پھول، چرند پرند، رسوم و رواج سب کو نہایت محبت کے ساتھ اپنے کلام میں پیش کیا ہے۔ ان کی مثنوی 'نہ سپہر' ان کی اسی حب الوطنی اور وطن دوستی کا ثبوت ہے۔ زندہ دلی اور خوش مزاجی ان کی طبیعت کا خاصہ تھی۔ ان کی پہیلیاں اور کہہ مکرنیاں بہت مشہور ہیں۔ آج صدیاں گزر جانے کے باوجود لوگ ان سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ چند مثالیں پیش ہیں

دانائی سے دانت اس پہ لگاتا نہیں کوئی
سب اس کو بھاتے ہیں پہ کھاتا نہیں کوئی
(روپیہ)
بیسوں کا سر کاٹ لیا
نا مارا نا خون کیا
(ناخن)

کہہ مکرنیوں کا انداز بھی نرالا ہے
برسا برس وہ دیکھ میں آوے
منہ سے منہ لگا رس پیاوے
وا خاطر میں خرچوں دام
اے سکھی ساجن نا سکھی آم

شاعری کے ساتھ ساتھ خسرو ایک جید موسیقار بھی تھے ستار اور طبلہ کی ایجاد کا سہرا انہیں کے سر ہے۔ انہوں نے ہندوستانی اور فارسی راگوں کے امتزاج سے نئے راگ ایجاد کیے۔ ان نئے راگوں میں سازگری، باخرز، عشاق، سرپردہ، فرودست اور موافق وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ خسرو نے قوالی کو فن کا درجہ دیا۔ شبلی نعمانی کے مطابق خسرو پہلے اور آخری موسیقار ہیں جن کو 'نایک' کا خطاب ملا۔ ہمارے سماجی تانے بانے کو مضبوط بنانے، یہاں کے لوگوں کو قریب لانے اور اتفاق و اتحاد کی لڑی میں پرونے میں صوفی سنتوں نے بہت اہم رول ادا کیا ہے۔ دیگر صوفیائے کرام کے ساتھ ساتھ حضرت نظام الدین کے آستانے کے دروازے بھی سبھی مذاہب کے لوگوں کے لیے کھلے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت نظام الدین اولیاء کے بھانجے کا انتقال ہو گیا جنہیں انہوں نے گود لے رکھا تھا ان کے غم میں حضرت نظام الدین اولیاء نے کھانا پینا ہنسنا بولنا سب چھوڑ دیا اور اپنے حجرے میں خود کو محصور کر لیا یہ حال خسرو پر گراں گزرتا تھا لیکن اس کیفیت سے باہر نکالنے کے لیے کوئی ترکیب سمجھ نہ آتی تھی ایک دن بسنت پنچمی کے موقعے پر کچھ عورتیں پیلے کپڑوں میں ملبوس سرسوں کے پھول لیے گیت گاتی جا رہی تھیں۔ انہیں دیکھ کر خسرو کو ایک خیال آیا انہوں نے ان کی طرح پیلے کپڑے پہنے اور سرسوں کے پھول لیے گیت گاتے حضرت ںظام الدین کے پاس پہنچے۔ یہ ہیت کذائی اور خسرو کو گاتے بجاتے دیکھ کر حضرت نظام الدین بے ساختہ مسکرا دیئیا ور حزن و ملال کی کیفیت سے باہر نکل آئے۔ اس وقت سے آج تک ساڑھے سات سو سال بعد بھی حضرت نظام الدین کی درگاہ پر بسنت پنچمی کا تہوار تمام مذاہب کے درمیان اتفاق و اتحاد کی علامت کے طور پر بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ یہ محبت اور عقیدت یک طرفہ نہ تھی حضرت نظام الدین بھی انہیں بے حد عزیز رکھتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ قیامت کے دن جب سوال ہوگا کہ نظام الدین کیا لائے ہو تو خسرو کو پیش کر دوں گا۔ یہ بھی کہا کرتے تھے کہ اگر ایک قبر میں دو لاشیں دفن کرنا جائز ہوتا تو اپنی قبر میں خسرو کو دفن کرتا۔ جب حضرت نظام الدین کا وصال ہوا خسرو بنگال میں تھے خبر ملتے ہی دیوانہ وار دہلی پہنچے اور

۔شدید صدمے کے عالم میں یہ شعر کہا
گوری سووے سیج پر مکھ پر ڈارے کیس
چل خسرو گھر آپنے رین بھئی چھوں دیس

پیر و مرشد کے انتقال کے بعد خسرو بے حد غمزدہ رہنے لگے اور تقریباً چھ ماہ بعد ہی مالک حقیقی سے جا ملے۔ جیتے جی مرشد سے پل بھر کی دوری گوارا نہ تھی، رحلت کے بعد مرشد کے قدموں میں ہی جگہ پائی۔ امیر خسرو ان نابغہ روزگار شخصیات میں سے تھے جن کو قدرت نے بڑی فیاضی سے علم و فن سے نوازا تھا اور وہ شاہان و امراء کے بھی منظور نظر رہے۔ جس قدر انہیں نوازا گیا اسی قدر فیاضی اور سخاوت سے وہ دونوں ہاتھوں سے ضرورتمندوں میں مال لٹاتے رہے۔ ہندوستان اور ہندوستانیت سے محبت، اپنے پیرو مرشد سے عقیدت اور عشق کا لافانی فلسفہ جو تصوف و روحانیت سے ہوتے ہوئے فنا فی اللہ تک پہنچتا ہے اس کے نقوش خسرو کے کلام میں جابجا مل جائیں گے اور اردو شاعری ہمیشہ اس پر نازاں رہے گی۔

خسرو دریا پریم کا، الٹی وا کی دھار
جو تیرا سو ڈوب گیا، جو ڈوبا سو پار

مدارس کے اساتذہ کی ٹریننگ کی ضرورت!

نقی احمد ندوی

ریاض، سعودی عرب

زمانہ ترقی کر گیا۔ چاند پر لوگ پہونچ گئے مگر یہ اسکول والے کبھی ترقی نہیں کریں گے ہمیشہ بیک وارڈ ہی رہیں گے۔ میری اسکول کے ہیڈ ماسٹر جی سے اس بات پر بحث ہوگئی۔ اب ذرا بتایئے کہ ایک بچہ کو جو محض دس بارہ سال کا ہے چھڑی سے مار مار کر بدن لال کر دیا۔ یہی وجہ کہ بہت سارے بچے اپنی پڑھائی ہی چھوڑ دیتے ہیں، ان کے معصوم ذہن و دماغ میں تعلیم سے ہی نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔

ہیڈ ماسٹر جی بڑے بھیم و شحیم اور لمبے چوڑے ہیں۔ اگر کسی بچہ کیا بڑے کو بھی ایک تھپڑ مار دیں تو اس کا سر ناچ جائے۔ بچے تو یوں ہی شرارتی ہوتے ہیں۔ دو بچے پکڑو پکڑو کھیل رہے تھے اور اسکول کے دالان میں بھاگ رہے تھے۔ بھاگتے بھاگتے ایک بچہ کسی آنے والے کی توند سے ٹکرا گیا۔ جب اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو قسمت دیکھیے کہ وہ توند بھی اس کے ہیڈ ماسٹر جی کی ہی تھی۔ اب نہ آگے جائے اور نہ پیچھے، ایک زناٹے دار تھپڑ کی آواز گونجی، معلوم ہوا کہ وہ ناچ گیا حالانکہ وہ ناچا نہیں تھا بلکہ صرف اس کا سر ناچا تھا۔

اب بتائیں کہ یہ بھی کوئی بات ہوئی۔ سوال یہ ہے کہ اگر ہیڈ ماسٹر جی کی توند نہ ہوتی تو وہ ٹکراتا ہی نہیں، بازو سے نکل جاتا۔ اپنی غلطی نہیں دیکھتے، اپنے مدارس کے مہتمم صاحبان کو دیکھیے، کتنی جم کرتے ہیں بیچارے، چست پھرتیلا، اگر جینس اور پینٹ پہن لیں تو کسی فلم کے ہیرو لگیں۔ بہرحال میں نے سوچا کہ موقع اچھا ہے کیوں نہ ان پر اپنے مدرسوں کا دھونس جما دوں۔ اس سے پہلے کہ میں کچھ بولتا وہ پوچھ بیٹھے۔ مولوی صاحب، کیا آپ کے مدرسوں میں پٹائی نہیں ہوتی۔ میں نے عرض کیا۔ اللہ معاف کرے۔ کوئی غلط بات زبان سے نکل جائے نہیں تو میری عاقبت خراب ہو جایئگی۔ سنا ہے کہ علماء پر تنقید کرنے سے دنیا و آخرت دونوں تباہ ہو جاتی ہے۔

پرنسپل صاحب حیرت سے پان کو چباتے ہوئے مداخلت کی اور بول پڑے پھر بتایئے کہ کیا ہوتا ہے؟

سب سے پہلی بات کہ ہمارے مہتمم اور قاری اور حافظ صاحبان کی تدریسی خدمات انجام دینے سے پہلے ایجوکیشنل ٹریننگ ہوتی ہے۔ باقاعدہ ان کو امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ ان کو جدید وسائل و ذرایع سے آگاہی کرائی جاتی ہے۔ بچوں کی نفسیات سے واقف کرایا جاتا ہے، پھر جا کر ان کو درجہ حفظ یا مدرسوں میں پڑھانے کی اجازت ہوتی ہے۔ اور ہاں ہمارے مہتمم اور قاری صاحبان کی توند تو بالکل نہیں ہوتی۔

اس پر وہ تھوڑا سا شرمندہ ہوتے ہوئے دوسری طرف دیکھنے لگے۔ میں نے موقع نہیں گنوایا۔ اپنی تقریر جاری رکھی۔

ہمارے یہاں بچے قرآن پاک حفظ کرتے ہیں، تین سال تک قاری صاحبان ان کو یاد کرواتے ہیں۔ مجال کہ وہ ان کو ایک تھپڑ بھی مار دیں۔ مگر آپ کے اسکولوں میں نویں دسویں کے کلاس کے بچوں کو پیٹ دیا جاتا ہے۔ ان کو اپنے رفقاء درس کے سامنے ذلیل کیا جاتا ہے۔ کلاس میں مرغے بنائے جاتے ہیں۔ ان سب کے اثرات طلبہ کے ذہن پر جو ہوتے ہیں ان پر کبھی آپ لوگوں نے سوچا ہے۔

ایسا لگ رہا تھا کہ ہیڈ ماسٹر جی ہمارے مدرسوں سے تھوڑا متاثر ہو رہے ہیں۔ میں نے اپنا رعب جمانا جاری رکھا۔ جی ایک قصہ سناؤں، ہیڈ ماسٹر جی نے چشمہ کے اندر سے اپنی گول گول آنکھوں سے مجھے گھورتے ہوئے دیکھا کہ شاید میں کسی اسکول کی کی مزید برائی بیان کرنے جا رہا ہوں۔ میں نے ان کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے کہا۔ جناب وہ اسکول کا نہیں بلکہ میرے مدرسہ کی کہانی ہے۔

میرا بیٹا صرف پانچ سال کا تھا۔ میں اس کو پہلی جماعت میں مدرسہ میں داخلہ کرایا۔ کلاس میں پہلے دن میں بھی ساتھ گیا۔ میرا بچہ مجھ سے کہنے لگا کہ میں بھی ان کے ساتھ بیٹھوں۔ میں نے کہا کہ کلاس کے باہر بیٹھتا ہوں۔ تھوڑی دیر کے بعد میں چلا آیا۔ بعد میں استاذ نے بتایا کہ آپ کا بچہ کلاس میں سو گیا آپ کے جانے کے بعد۔ بہرحال ایک مہینہ کے بعد پیرنٹ میٹنگ ہوئی۔ وہ تو آپ کے اسکولوں میں ہوتی نہیں۔ ہمارے مدرسوں میں ہوتی ہے۔ والدین کو بلایا جاتا ہے اور ان سے ان کے بچوں کے مسائل و مشکلات پر باہمی مشورے کئے جاتے ہیں۔ پیرنٹ میٹنگ میں مجھے بتایا گیا کہ میرا بچہ تھوڑی دیر کلاس میں بیٹھنے کے بعد سو جاتا ہے۔ میں نے کہا کہ آپ جگاتے کیوں نہیں۔ استاذ نے کہا کہ جب کوئی بچہ کلاس میں پہلی بار آتا ہے تو اس کے دوست ساتھی نہیں ہوتے۔ جان پہچان نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ خاموش رہتا ہے، اور خاموشی کی وجہ سے اس کو نیند آ جاتی ہے۔ اس لئے نئے بچے کلاس میں بہت سوتے ہیں۔ ہمارا طریقہ یہ ہے اس کو مانوس ہونے دیں۔ جب وہ مانوس ہو جایگا تو وہ خود نہیں سوئے گا۔ اور پھر اگلے چھ ماہ تک میرا بچہ کلاس میں سوتا رہا اور یہی رپورٹ ملتی رہی۔ غور کیجیے کہ استاذ نے اسے چھ ماہ تک سونے دیا۔ یہ ہے بچوں کو تعلیم سے مانوس کرنے کا طریقہ۔ مگر جب اسے جان پہچان ہو گئی، چونکہ وہ شریر اور چلبلا بچہ تھا۔ جب وہ جاگا ہے تو پھر کلاس میں کسی کو بھی سونے نہیں دیا۔ مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ ہیڈ ماسٹر جی بہت متاثر ہو رہے ہیں، مگر اسی دوران گھنٹی بج گئی اور وہ کلاس لینے چلے گئے۔

سخت ترین سیکورٹی

افسر نے یو این آئی کو بتایا کہ وادی میں کسی بھی ممکنہ تخریبی سرگرمی کو ناکام بنانے کے لیے ملٹی لیئر سیکورٹی گرڈ قائم کیا گیا ہے اور فضائی نگرانی کو بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ صوبہ کشمیر میں 77 ویں یوم جمہوریہ کی تقریبات کی وسیع تیاریوں کے سلسلے میں ہفتہ کے روز فل ڈریس ریہرسل کی تقریب منعقد کی گئی جس میں 26 جنوری کو ہونے والی قومی تقریب کی شاندار اور حب الوطنی کے جذبے کی جھلک پیش کی گئی۔ ریہرسل میں مختلف دستوں کی شاندار مارچ پاسٹ اور طلبا و ثقافتی گروپوں کی دلکش پیشکش شامل تھیں جنہوں نے حب الوطنی، نظم و ضبط اور قومی یکجہتی کی اقدار کو اُجاگر کیا۔ سری نگر۔ صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے بخشی سٹیڈیم سری نگر میں فل ڈریس ریہرسل کے موقعہ پر قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر سلامی لی۔ مارچ پاسٹ میں پولیس، سی آر پی ایف، این سی سی کیڈٹوں، طلبا اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے دستوں نے حصہ لیا۔ پریڈ کے بعد مختلف فنکار گروپوں اور طالب علموں نے حب الوطنی پر مبنی ثقافتی پروگرام پیش کئے جن کا مقصد لوگوں میں قومی جذبہ بیدار کرنا تھا۔ اس موقعہ پر آئی جی پی کشمیر، ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر، کمشنر ایس ایم سی، ایس ایس پی سری نگر اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ اس سے قبل صوبائی کمشنر نے بلیدان ستمبھ پر شہدا کو گل دائرے چڑھائے اور خراج عقیدت پیش کیا۔ صوبائی کمشنر کے ہمراہ آئی جی پی کشمیر وجے کمار بردی، ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اور دیگر افسران بھی تھے۔ اس موقعہ پر انشل گرگ نے خطاب کرتے ہوئے یوم جمہوریہ کی پیشگی مبارک باد پیش کی اور کہا کہ بخشی سٹیڈیم میں شاندار تقریب کو یقینی بنانے کے لئے تمام تیاریاں مکمل کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام پریڈ دستے اور شرکا کافی عرصے سے سخت محنت کے ساتھ قومی ایونٹ کے لئے تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ موسم کی وجہ سے آنے والی رکاوٹوں کے باوجود متعلقہ محکموں نے دن رات کام کر کے تمام انتظامات مکمل کئے۔ صوبائی کمشنر نے ایک بار پھر سری نگر اور وادی کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ یوم جمہوریہ کی تقریب میں شرکت کریں اور شرکا سے درخواست کی کہ وہ صبح 8.30 بجے تک تقریب گاہ میں بیٹھ جائیں۔ بچوں نے حب الوطنی کے نغمے پیش کیے۔ اسٹیڈیم کے اطراف سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کیے گئے تھے۔ داخلی راستوں پر شناخت کی جانچ لازمی تھی جبکہ ڈرونز اور سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے نگرانی کی جاتی رہی۔ ذرائع کے مطابق سرینگر پولیس نے تقریب کے سلسلے میں شہر کو مختلف کمانڈ زونز میں تقسیم کیا ہے، جہاں ایس ایس پی کے ماتحت ایس پیز اور ڈی ایس پیز کو خصوصی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ اہم مقامات جیسے ریگل چوک، ڈلگیٹ، جہانگیر چوک، لال چوک، کرن نگر، صدر کوٹھی اور ایئرپورٹ روڈ پر خصوصی دستوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ وادی کے جنوبی اضلاع -- اننت ناگ، پلوامہ، شوپیان اور کولگام -- میں بھی سیکورٹی فورسز نے خصوصی ناکے قائم کیے ہیں۔ اننت ناگ میں ڈی آئی جی ساؤتھ کشمیر کی ہدایات پر حساس دیہات میں سرچ آپریشنز تیز کر دیے گئے ہیں۔ پلوامہ میں پولیس نے اہم چوکوں پر اضافی نفری تعینات کی ہے جبکہ شوپیان میں سی آر پی ایف اور آرمی کے مشترکہ دستے فلیگ مارچ کر رہے ہیں۔ شمالی کشمیر کے اضلاع -- بارہمولہ، کپواڑہ اور بانڈی پورہ -- میں بھی لائن آف کنٹرول کے نزدیک تعینات فوج کو ہائی الرٹ رکھا گیا ہے۔ بارہمولہ میں سیاحتی مقامات، خصوصاً گلمرگ، میں بھی سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے کیونکہ یوم جمہوریہ کے موقع پر سیاحوں کی آمد میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ اس دوران، ٹریفک پولیس نے بھی خصوصی ایڈوائزری جاری کی ہے جس کے مطابق بخشی اسٹیڈیم کے اطراف اور شہر کے مرکزی علاقوں میں کئی گھنٹوں تک ٹریفک کی نقل و حرکت محدود رہے گی۔ اسٹیڈیم کی طرف جانے والی متعدد شاہراہیں عارضی طور پر بند رہیں گی جبکہ متبادل راستوں کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ ٹریفک حکام کے مطابق 'سیکورٹی انتظامات کے پیش نظر عوام سے گزارش ہے کہ وہ حکومتی ایڈوائزری پر عمل کریں تاکہ کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔' انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ سیکورٹی محاذ پر جاری کوششوں میں تعاون کریں، شناختی دستاویزات ساتھ رکھیں اور کسی بھی مشکوک نقل و حرکت کی فوراً اطلاع نزدیکی پولیس اسٹیشن کو دیں۔ سماجی رابطہ سائٹس پر بھی افواہ پھیلانے والے عناصر کی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔

نیشنل گرل چائلڈ

میں ہر سال 24 جنوری کو قومی یوم بچی (نیشنل گرل چائلڈ ڈے) منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر ملک بھر میں بچیوں کی تعلیم، تحفظ اور با اختیاری کی اہمیت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ منوج سنہا نے اس موقع کی مناسبت سے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: قومی یوم بچی کے موقع پر ہم اپنی بیٹیوں کے عزم اور صلاحیتوں کا جشن مناتے ہیں، وہ سماجی ترقی کی طاقتور علمبردار ہیں'۔ انہوں نے کہا: 'آئیں ہم اپنی بیٹیوں کے حقوق اور خوابوں کے تحفظ کے عزم کو از سر نو مضبوط کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر بچی کو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور اپنی پوری قابلیت تک پہنچنے کا موقع ملے'۔

سرینگر ہوائی

جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا: 'یوم جمہوریہ کی تقریبات کے لئے انتظامات کے پیش نظر دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم اور ناساعد موسمی صورتحال کے باعث آج سری نگر ہوائی اڈے سے آنے اور جانے والی کچھ پروازیں متعلقہ ایئر لائنز کی جانب سے منسوخ کر دی گئی ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ کل 7 پروازیں منسوخ کردی گئی ہیں جن میں سے 6 کو دہلی ہوائی اڈے پر نافذ نوٹم جبکہ 1 کو ناساعد موسمی صورتحال کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ حکام نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہوائی اڈے کی طرف روانہ ہونے سے قبل اپنی ایئر لائنز سے پرواز کی تازہ صورتحال کی تصدیق کریں۔ انہوں نے مسافروں سے اس وجہ سے ہونے والی زحمت پر معذرت کا اظہار کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ناساعد موسمی صورتحال کے باعث گذشتہ روز سری نگر ہوائی اڈے پر تمام پروازوں کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔

اے سی سی نے

ایس افسر ہیں، گذشتہ برسوں کے دوران جموں و کشمیر میں مختلف اہم انتظامی ذمہ داریاں سنبھال چکے ہیں۔ بطور ایک فعال، متحرک اور زمینی سطح پر کام کرنے والے افسر کے طور پر ان کی کارکردگی کو حکومت نے ہمیشہ سراہا ہے، جس کے نتیجے میں ان کی خدمات کو مزید دراز کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، لابرو کی موجودگی نے انتظامی معاملات، پالیسی نفاذ، عوامی خدمات کی فراہمی اور سرکاری پروجیکٹس کی رفتار میں نمایاں بہتری پیدا کی، جسے مدنظر رکھتے ہوئے مرکز نے انہیں مزید ایک سال تک جموں و کشمیر میں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا۔ ایڈمنسٹریٹو حلقوں میں اس فیصلے کو ایک مثبت قدم قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ متعدد علاقوں میں حکومتی اسکیموں کی نگرانی، ترقیاتی کاموں کی رفتار اور ضلعی سطح پر موثر حکمرانی کے لیے لابرو کو ایک کلیدی افسر تصور کیا جاتا ہے۔ توسیعی حکم نامے کے بعد اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ اشتے لابرو 2027 کے اوائل تک جموں و کشمیر میں اپنی خدمات پیش کرتے رہیں گے، جس سے انتظامی تسلسل کے ساتھ ساتھ جاری پروجیکٹس کی رفتار برقرار رکھنے میں بھی مدد ملے گی۔

انجینئر رشید کو

پہلے عائد کی گئی شرائط کے ساتھ تھی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پٹیالہ ہاؤس کورٹس کے ایڈیشنل سیشن جج پرشانت شرما نے رشید کو 28 فروری سے 2 اپریل تک بجٹ سیشن کی مدت کے لیے حراستی پیرول منظور کیا۔ حکم کے مطابق راشد کو تہاڑ جیل سے صرف ان دنوں پارلیمنٹ لے جایا جائے گا جب ایوان کا اجلاس ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ حراستی پیرول کے دوران راشد کی نقل و حمل سے متعلق اخراجات کے معاملے کا فیصلہ دہلی ہائی کورٹ کرے گا، جہاں پچھلے مانسون سیشن کے دوران کیے گئے اسی طرح کے اخراجات سے متعلق معاملہ زیر التوا ہے۔ راشد کی نمائندگی وکیلات اوبرائے، نشیتا گپتا، شیوم پرکاش اور روبی شرما نے کی۔

وزیر اعظم نے روزگار

ان تقرری ناموں کو 'نیشن بلڈنگ اوتھینٹیشن لیٹر' اور وکست بھارت کی تعمیر کو رفتار دینے والا ریزولیوشن لیٹر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سال 2026 کا یہ آغاز نوجوانوں کی زندگی میں نئی خوشیاں اور نئے بسنت کی شروعات لے کر آیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نوجوانوں کو ہنر سے جوڑنا اور انہیں روزگار و خود روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سرکاری بھرتیوں کو مشن موڈ میں انجام دینے کے لیے شروع کیا گیا روزگار میلہ اب ایک ادارہ بن چکا ہے، جس کے ذریعے لاکھوں نوجوانوں کو مختلف محکموں میں ملازمتیں ملی ہیں۔ آج ملک کے 40 سے زائد مقامات پر یہ میلہ منعقد کیا جا رہا ہے، جہاں سے نوجوان تعلیم، صحت، سلامتی اور مالی خدمات جیسے اہم شعبوں میں اپنی خدمات کا آغاز کریں گے۔ ملک کی اقتصادی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں کے مقابلے ہندوستان میں ڈھائی گنا سے زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری آئی ہے، جس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ ملک میں نوجوانوں کے لیے بے شمار روزگار کے مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں چھ گنا اضافے اور آٹو موبائل صنعت کی تیز رفتار ترقی کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ 2025 میں دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت کا دو کروڑ سے تجاوز کرنا ملک کی بڑھتی ہوئی قوت خریداری کو ظاہر کرتا ہے۔ ناری شکتی کے بڑھتے ہوئے تعاون پر وزیر اعظم نے کہا کہ آج کے اس پروگرام میں 8 ہزار سے زیادہ بیٹیوں کو تقرری نامے دیے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 11 برسوں میں ملک کی افرادی قوت میں خواتین کی شراکت داری تقریباً دوگنی ہوئی ہے اور خواتین کے خود روزگار کی شرح میں 15 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے اسٹارٹ اپس اور بہت چھوٹی، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) میں خاتون مالکان اور ڈائریکٹروں کی بڑھتی تعداد کو ملک کے لیے خوش آئند قرار دیا۔ وزیر اعظم نے نو منتخب ملازمین کو 'ناگرک دیو بھو' کا منتر دیتے ہوئے انہیں اپنے کام کی جگہ پر چھوٹے چھوٹے اصلاحی اقدامات کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ 'ایز آف لیونگ' اور 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' کو مقامی سطح پر سرکاری ملازمین کی نیت سے ہی طاقت ملتی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے 'آئی گوٹ کرم یوگی' پلیٹ فارم کے ذریعے خود کو مسلسل اپ گریڈ کرنے کی اپیل کی۔ آخر میں مسٹر مودی نے اس یقین کا اظہار کیا کہ انہی نوجوانوں کے ذریعے ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنے گا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بھی نوجوانوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ نوجوانوں کو ہنرمندی سے آراستہ کرنا اور انہیں روزگار کے حصول اور خود روزگار پیدا کرنے کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے، جناب مودی نے کہا کہ سرکاری بھرتیوں کو مشن موڈ میں لانے کے لیے، روزگار میلہ شروع کیا گیا تھا، جو گذشتہ برسوں میں ایک ادارے کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اس پہل قدمی کے ذریعے لاکھوں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں تقرری نامے موصول ہوئے ہیں۔ اس مشن کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، جناب مودی نے روشنی ڈالی کہ آج ملک بھر میں چالیس سے زیادہ مقامات پر روزگار میلہ منعقد کیا جا رہا ہے، اور انہوں نے ان تمام مقامات پر موجود نوجوانوں کو خصوصی طور پر مبارکباد دی۔ وزیر اعظم نے زور دیتے ہوئے کہا، 'ہندوستان آج دنیا کے سب سے نوجوان ممالک میں شامل ہے، اور حکومت گھریلو اور عالمی سطح پر نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کی مسلسل کوشش کر رہی ہے'۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند متعدد ممالک کے ساتھ تجارت اور نقل و حرکت کے معاہدے کر رہی ہے، جس سے نوجوان ہندوستانیوں کے لیے بے شمار نئے مواقع واشگاف ہو رہے ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کے تئیں افزوں عالمی اعتماد نوجوانوں کے لیے بھی نئے امکانات پیدا کر رہا ہے، جناب مودی نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان دنیا کی واحد بڑی معیشت ہے جس نے ایک دہائی میں اپنی جی ڈی پی کو دوگنا کر دیا ہے، اور آج سو سے زیادہ ممالک ایف ڈی آئی کے ذریعے ہندوستان میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے قبل کی دہائی کے مقابلے میں، ہندوستان نے ڈھائی گنا زیادہ ایف ڈی آئی حاصل کی ہے، اور زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری کا مطلب ہے ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے زیادہ مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ اس جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ اسی تقریب میں 8000 سے زیادہ بیٹیوں کو تقرری نامے موصول ہوئے ہیں، جناب مودی نے کہا کہ گذشتہ 11 برسوں میں، افرادی قوت میں خواتین کی شرکت تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مدرا اور اسٹارٹ اپ انڈیا جیسی اسکیموں سے خواتین کو بہت فائدہ ہوا ہے، اور خواتین کی خود روزگار پیدا کرنے کی صلاحیت میں تقریباً 15 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ وزیر اعظم نے مشاہدہ کیا کہ آج خواتین کی ایک قابل ذکر تعداد اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز میں ڈائریکٹر اور بانی ہیں، جبکہ بہت سے کوآپریٹو سیکٹرز اور دیہاتوں میں سیلف ہیلپ گروپس کی قیادت کرتی ہے۔ وزیر اعظم نے زور دیتے ہوئے کہا، 'آج، ملک نے ریفارم ایکسپریس کا آغاز کیا ہے، جس کا مقصد زندگی اور کاروبار دونوں کو آسان بنانا ہے'۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی میں آئندہ نسل کی اصلاحات سے نوجوان کاروباریوں اور ایم ایس ایم ایز کو فائدہ پہنچا ہے، جبکہ تاریخی مزدور اصلاحات نے کارکنوں اور ملازمین کے لیے سماجی تحفظ کو مضبوط کیا ہے، جس سے کاروبار کو بھی فائدہ پہنچا ہے۔ جناب مودی نے زور دے کر کہا کہ نئے مزدور قوانین نے سماجی تحفظ کے دائرہ کار کو وسعت اور بااختیار بنایا ہے۔ اس تقریب میں مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر بھی دیگر معززین کے ساتھ موجود تھے۔

اگلے 48 گھنٹوں

علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشیں متوقع ہیں جبکہ اس دوران 26 جنوری کی شام سے 27 جنوری تک کچھ مقامات پر درمیانی سے بھاری برف بھی ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 28 سے 31 جنوری تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے جبکہ بعد میں یکم فروری سے 3 فروری تک بھی موسم کی یہی صورتحال جاری رہ سکتی ہے۔ محکمے کی طرف سے جاری ایڈوائزری کے مطابق 26 جنوری کی شام دیر گئے سے 27 جنوری کی شام تک کہیں کہیں درمیانی سے بھاری برف باری ہو سکتی ہے اور اس دوران تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ انہوں نے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ متعلقہ حکام سے سڑکوں اور شاہراہوں کی تازہ صورتحال معلوم کریں اور انتظامیہ کے مشوروں پر عمل کریں۔ ایڈوائزری میں کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 28 جنوری تک اپنے کام معطل رکھیں۔ انہوں نے بالائی علاقوں کے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ ڈھلوان اور برفانی تودوں کے خطرے والے علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔ ادھر وادی کشمیر میں بھاری برف باری کے بیچ شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے مسلسل نیچے ریکارڈ ہوتے سے سردیوں کا زور برابر جاری ہے اور اس دوران مشہور سیاحتی مقام گلمرگ سرد ترین علاقہ رہا ہے جہاں کم سے کم درجہ حرارت منفی 12.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق وادی کے مشہور سیاحتی مقامات گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 12.0 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 7.6 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 10.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.0 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیاں میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ پلوامہ، اننت ناگ اور کولگام اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 3.2 ڈگری سینٹی گریڈ، منفی 2.9 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ اور بانڈی پورہ اضلاع میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.7 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ وسطی کشمیر کے بڈگام اور گاندربل اضلاع میں کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 2.7 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 3.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق اننت ناگ، کولگام، شوپیاں، بارہمولہ، بڈگام، بانڈی پورہ اور کشتواڑ کے کچھ حصوں میں دوران شب چند انچ مزید برف باری ریکارڈ کی گئی۔ راجوری قصبہ میں بھی برف باری ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ تاہم مغربی ہواؤں کی لہر اب جموں و کشمیر سے باہر نکل گئی ہے۔

لیفٹننٹ گورنر نے

نے کہا 'ادبی شخصیات نے قدیم اتر پردیش کے علاقے کو ہندوستان کا دل کہا ہے جو کہ بڑی مقدس کتابوں، ویدوں، اپنشدوں، رامائن، مہابھارت اور پرانوں کی گہوارہ ہے۔ میری نزدیک اتر پردیش ایک ایسا چشمہ ہے جس نے ملک کی ثقافتی شعور کو پالا اور پرورش کی ہے'۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اتر پردیش کی وسعت اور richness کو الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں، اسے محسوس کیا جانا چاہئے اور جیا جانا چاہئے تاکہ اس کی مکمل قدر معلوم ہو سکے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا 'یہ وہ جگہ ہے جہاں گنگا، یمنا اور سرسوتی ندیوں کا سنگم ہوتا ہے۔ ایک مقدس سنگم جو ہزاروں سال کی تاریخ رکھتا ہے۔ یہ ایک روحانی مرکز ہے جو انسانیت کو لازوال حکمت عطا کرتا ہے اور ایک ایسی جگہ ہے جو اپنے ثقافتی اور ادبی ورثے کے ذریعے عالمی شعور کو جھنجھوڑتی ہے'۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اتر پردیش ہندوستان کا زندہ دل ہے جو ملک کو تمام سمتوں شمال سے جنوب، مشرق سے مغرب کو جوڑے رکھتا ہے۔ اس متحرک علاقے کے روحانی عظیم لوگوں نے اپنی گہری غور و فکر کے ذریعے ہمیں ایک انمول تعلیم دی، کہ سب سے اعلیٰ جستجو خود کو سمجھنے کی جستجو سے بڑھ کر ہے۔ انہوں نے مزید کہا سب سے گہرا سفر وہ ہے جو ہم اندر کی طرف کرتے ہیں۔

یہ حکمت ہمارے موجودہ تیزی سے بدلتے ہوئے دور میں رہنمائی کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے اتر پردیش کی حالیہ ترقی پر بھی روشنی ڈالی اور کہا کہ اس کی ترقی کا سفر مثالی رہا ہے۔ انہوں نے ریاست کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا کہ وہ مزید ترقی کرے اور پھلے پھولے، آنے والے برسوں میں معاشی طور پر مزید بلندیاں چھوئے اور خوشحالی حاصل کرے۔ ثقافتی شام میں ہاتھوں سے رکن پارلیمنٹ مسٹر انوپ پردھان، سینئر حکومتی افسران، طلبہ اور یونین ٹیریٹری میں رہنے والے اتر پردیش کے باشندوں نے شرکت کی۔

بی جے پی اسمبلی میں

کرنے سے کیا روک رہا ہے، یہ بتاتے ہوئے کہ بار بار یقین دہانی کے باوجود یہ معاملہ برسوں سے زیر التوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت پر سخت دباؤ ڈالے گی کہ وہ یومیہ اجرت کو باقاعدہ بنانے کے لیے ایک واضح اور وقتی پالیسی کے ساتھ سامنے آئے۔ جموں کو ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کو دہراتے ہوئے، بی جے پی کے قانون ساز وکرم رندھاوا نے دعویٰ کیا کہ کشمیر اپنی شناخت جموں کی وجہ سے حاصل کرتا ہے اور زور دے کر کہا کہ اگر جموں اس سے الگ ہو جاتا ہے تو یہ آزادانہ طور پر زندہ نہیں رہے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کشمیر گزشتہ سات دہائیوں سے جموں پر غلبہ رکھتا ہے اور کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ اسے ختم کیا جائے جسے انہوں نے علاقائی عدم توازن قرار دیا۔ بی جے پی کے قانون ساز وکرم رندھاوا نے مزید کہا کہ بی جے پی اسمبلی اجلاس کے دوران روزگار، علاقائی مساوات اور حکمرانی سے متعلق مسائل کو اجاگر کرتی رہے گی، انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی جموں کے لوگوں کی امنگوں کے لیے ایک مضبوط آواز کے طور پر کام کرے گی۔ اسمبلی اجلاس، جو 2 فروری کو شروع ہونے والا ہے، توقع ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے کو درپیش سیاسی، انتظامی، اور سماجی و اقتصادی مسائل پر گرما گرم بحثیں ہوں گی۔

وزیر اعلیٰ نے

افسران شریک ہوئے۔ اجلاس کے دوران جنوبی کشمیر کے اضلاع اننت ناگ، پلوامہ، کلگام اور شوپیاں کے اراکین اسمبلی نے اپنے حلقوں میں انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ اور شہری مرکزیت والی فلاح و بہبود کے اقدامات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مختلف تجاویز پیش کیں۔ اسی طرح شمالی کشمیر کے اضلاع کپواڑہ، بارہمولہ اور بانڈی پورہ کے اراکین اسمبلی نے وزیر اعلیٰ کے سامنے اپنے مطالبات اور تجاویز پیش کیں اور بجٹ 2026-27 میں ترقیاتی کاموں اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کیلئے مناسب بجٹ کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ جنوبی کشمیر کے اضلاع سے شرکت کرنے والے اراکین اسمبلی (ذاتی طور پر اور ورچوئلی) میں پیرزادہ محمد سید، غلام احمد میر، بشیر احمد شاہ ویری، عبدالمجید بھٹ، الطاف احمد وانی، ریاض احمد خان، وحید الرحمان پرہ، حسنین مسعودی، غلام محی الدین میر، رفیق احمد نائیک، محمد یوسف تاریگامی، پیرزادہ فیروز احمد، شبیر احمد کلے، ظفر علی کھٹانہ اور شوکت احمد گنائی شامل تھے۔ اسی طرح شمالی کشمیر کے اضلاع سے شرکت کرنے والے اراکین اسمبلی میں سیف اللہ میر، جاوید احمد مرچال، شیخ خورشید احمد، جاوید حسن بیگ، فاروق احمد شاہ، ڈاکٹر سجاد شفیع، ریاض جاوید بیدار، ارشاد رسول کار، عرفان حافظ لون، ہلال اکبر لون، نظام الدین بھٹ اور نذیر احمد خان گریزی شامل تھے۔ قانون سازوں نے بجٹ میں بالخصوص صحت، تعلیم، زراعت، باغبانی، آبپاشی، سڑکوں کی توسیع، کیوئی باٹر، نوجوانوں پر مبنی اقدامات، کھیلوں کے انفراسٹرکچر، روزگار کی فراہمی اور دوردراز علاقوں میں فائر اسٹیشنز کے قیام کے جشموں میں اضافہ شدہ تخصیصات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے قدرتی آفات کے دوران جان و مال کے نقصان کو روکنے کیلئے موسمیاتی تبدیلی کے تخفیف کے اقدامات، عوامی لائبریریوں اور ہنرمندی کے مراکز کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے فنڈز کے بروقت استعمال کیلئے مختص رقوم کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اس کے علاوہ قانون سازوں نے آبپاشی کے انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے اور علاقے کے سیاحت کے ممکنہ امکانات کو تلاش کرکے مقامی نوجوانوں کیلئے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے قانون سازوں کو یقین دلایا کہ ترقیاتی ترجیحات کے بارے میں پیش کئے گئے مشوروں اور تجاویز کو آنے والے بجٹ میں مناسب غور کیا جائے گا۔ انہوں نے جموں و کشمیر بھر میں متوازن، جامع اور علاقائی طور پر منصفانہ ترقی کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

آپریشن سندور کے

'قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران این سی سی نے اپنی ذمہ داری غیر معمولی طور پر ادا کی، جب پورا ملک اس مہم کے دوران اپنی مسلح افواج کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 'ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں واقع دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کیا، جو پہلگام میں ہونے والے افسوسناک اور بزدلانہ دہشت گرد حملے کا منہ توڑ جواب تھا۔ ہمارے فوجیوں نے بہادری اور ضبط نفس کے ساتھ کارروائی کی۔ ہم نے صرف انہی عناصر کو نشانہ بنایا جنہوں نے ہمیں نقصان پہنچایا، کسی اور کو نہیں۔ یہ اس لیے ممکن ہو سکا کیونکہ ہمارے فوجی جسمانی، ذہنی اور جذباتی طور پر مضبوط ہیں'۔ وزیر دفاع نے نوجوانوں کا موازنہ مہابھارت کے ابھیمنیو سے کیا، جو کسی بھی طرح کے چکرویو میں داخل ہونا اور اس سے فتح یاب ہو کر باہر نکلنا جانتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے حکومت کے 'وکست بھارت 2047' کے وژن کو حقیقت میں بدلنے میں اپنا رول ادا کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں نوجوانوں سے توقعات بڑھ گئی ہیں۔ وہ ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ملک کوئی بلندیوں تک لے جانے کی ذمہ داری انہی کے کندھوں پر ہے'۔ تقریب کے دوران ایک 'انگرن سماروہ' کا انعقاد کیا گیا، جس میں شاندار کارکردگی اور فرض شناسی کے اعتراف میں کیڈٹس کو وزیر دفاع میڈل اور تعریفی اسناد پیش کی گئیں۔ اس سال وزیر دفاع میڈل جموں و کشمیر اور لداخ ڈائریکٹوریٹ کے کیڈٹ ارین دیپ کور اور مغربی بنگال و سکم ڈائریکٹوریٹ کے کیڈٹ پالدین لیپچا کو عطا کیا گیا۔ تعریفی اسناد کرناٹک و گوا ڈائریکٹوریٹ کی چیف آفیسر لیفٹیننٹ سوورنا، مدھیہ پردیش و چھتیس گڑھ ڈائریکٹوریٹ کے جونیئر انڈر آفیسر یون بھاگل، شمال مشرقی خطہ ڈائریکٹوریٹ کی کارپورل رادھا دورجی اور اتراکھنڈ ڈائریکٹوریٹ کے کیڈٹ پرنس سنگھ رانا کو دی گئیں۔ وزیر دفاع نے این سی سی کے تینوں شعبوں سے آئے ہوئے کیڈٹس کی جانب سے پیش کیے گئے شاندار 'گارڈ آف آنر' کا بھی معائنہ کیا۔

وادی بھر میں یوم

روکا جا سکے اور 26 جنوری کی تقریبات پورے امن و وقار کے ساتھ انجام پائیں۔ آئی جی پی بردی نے کہا کہ بخشی اسٹیڈیم میں منعقدہ فل ڈریس ریہرسل کامیابی کے ساتھ مکمل ہوئی جس کے دوران سیکورٹی انتظامات کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی تقریب کے علاوہ وادی کے تمام اضلاع میں ضلعی سطح پر بھی تقاریب منعقد ہوں گی، جن کے لیے یکساں طور پر سخت حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان کے مطابق پولیس، سی آر پی ایف، ایس ڈی آر ایف اور دیگر سیکورٹی یونٹس مل کر ایک مربوط حکمت عملی کے تحت ہائی الرٹ پر ہیں۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ یوم جمہوریہ کی تقریبات میں بھرپور انداز میں شرکت کریں۔ آئی جی پی کے مطابق، یہ تقریب عوام کے لیے کھلی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اپنے اہل خانہ، خصوصاً اسکول کے بچوں سمیت، اس قومی تقریب کا حصہ بنیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کا تعاون نہ صرف سیکورٹی اداروں کے حوصلے کو بڑھاتا ہے بلکہ جشن جمہوریت کی روح کو بھی طاقت دیتا ہے۔ تقریب سے قبل ڈویژنل کمشنر انشل گرگ اور آئی جی پی وی کے بردی نے لالچوک کے قریب پرتاپ پارک میں واقع بلدان استمبھ پر شہدا کو خراج عقیدت بھی پیش کیا۔ دونوں افسران نے پولیس اور سیکورٹی فورسز کے ان اہلکاروں کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ انہی کی بدولت اس خطے میں امن قائم ہے اور اہم قومی تقاریب کا انعقاد ممکن ہو پاتا ہے۔ حکام کے مطابق وادی میں اس وقت مجموعی طور پر پرامن فضا برقرار ہے، تاہم یوم جمہوریہ جیسے حساس موقع پر کسی بھی خطرے کو سامنے رکھتے ہوئے سیکورٹی ادارے پوری چوکس ہیں۔ اہم چوکوں، داخلی راستوں، حساس مقامات اور پریڈ گراؤنڈ کے آس پاس مشترکہ ناکے، ڈومینیشن ٹیمیں اور اسنیپ چیکنگ مسلسل جاری ہے۔ آئی جی پی بردی کے بقول، 'ہمارا مقصد شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ ہم نے اپنی تیاریاں مکمل کر لی ہیں'۔

سرینگر جموں قومی

زائد گاڑیاں پھنسی ہوئی ہیں جبکہ 2000 سے زیادہ دیگر گاڑیاں، جن میں ضروری اشیاء سے لدی ٹرکیں بھی شامل ہیں۔ شدید برف باری اور منفی درجہ حرارت کے دوران ناچلانہ فوجی کیمپ اور سنگلدان فوجی یونٹ نے ایک بار پھر انسانی ہمدردی کی مثال پیش کرتے ہوئے درجنوں مسافروں، بشمول خواتین، بچوں اور بزرگ افراد کی مدد کی۔ فوجی ذرائع کے مطابق برفانی تودوں کے خدشے، گاڑیوں کے پھسلنے اور شدید سردی کے باعث کئی ٹورسٹ گاڑیاں، مقامی مسافر اور ٹرک ڈرائیور شاہراہ پر پھنس گئے تھے، جنہیں فوج نے نہ صرف محفوظ مقامات

تک منتقل کیا بلکہ گرم کھانا، پانی، چائے، کمبل اور ابتدائی طبی امداد بھی فراہم کی۔ ایک فوجی افسر نے بتایا کہ درجنوں سیاح، مرد و خواتین، بچے اور بزرگ انتہائی سخت سردی میں پھنسی ہوئی گاڑیوں میں تھے۔ ہماری ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں اور سب کو محفوظ مقامات تک پہنچایا۔ سنگلدان ریلوے اسٹیشن پر بھی 65 مسافروں کے پھنس جانے کی اطلاع پر فوجی اہلکاروں نے خراب موسم کے باوجود وہاں پہنچ کر ضروری اشیاء فراہم کیں اور انہیں محفوظ مقام تک منتقل کیا۔ دوسری جانب ٹریفک پولیس کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ نہ صرف سری نگر۔ جموں شاہراہ بلکہ مغل روڈ، کشتواڑ۔ سنتھن ٹاپ روڈ، سری نگر۔ لیہہ شاہراہ سمیت کئی اضلاع کی درجنوں اندرونی سڑکیں بھی جمعہ سے بند ہیں۔ عوام کو ہدایت جاری کر دی گئی ہے کہ وہ ان راستوں پر سفر سے گریز کریں جب تک ان سڑکوں کو مکمل طور بحال اور محفوظ قرار نہیں دیا جاتا۔ بارڈر روڈز آرگنائزیشن بھی جموں۔ راجوری۔ پونچھ نیشنل ہائی وے پر بڑے پیمانے پر برف ہٹانے کے کام میں مصروف ہے۔ حکام نے تصدیق کی کہ بی جی (راجوری) تا جران والی گلی پونچھ سیکٹر میں بھاری برف باری کے باعث ٹریفک مکمل طور بند رہا۔ بی آر او کے مطابق مرد و مشینری مکمل رفتار سے کام کر رہے ہیں تا کہ جلد از جلد سڑک بحال ہو سکے۔ جموں خطے کے بالائی علاقوں بشمول چٹی ناپ، نتھا ٹاپ اور بھدرواہ میں بھی درمیانی سے بھاری برف باری ہوئی، جبکہ جموں شہر اور میدانی علاقوں میں بارشوں نے دو ماہ سے زائد طویل خشک سالی کا اختتام کیا۔ حیران کن طور پر راجوری شہر، ڈوڈہ اور ادھم پور کے کچھ حصوں میں بھی کئی برسوں بعد برف باری ریکارڈ کی گئی۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ موسم بہتر ہوتے ہی شاہراہیں مرحلہ وار کھولی جائیں گی، مگر جب تک ہنگامی بحالی کا کام مکمل نہیں ہوتا، مسافروں کو سختی سے مشورہ دیا جا رہا ہے کہ وہ سفر نہ کریں اور انتظامیہ کی ایڈوائزری پر سختی سے عمل کریں۔

شدید سردی اور

کے بعد اوڑی سمیت شمالی کشمیر کے مختلف فارورڈ علاقوں میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اوڑی سیکٹر میں فوج کے جوان شدید سردی، برف باری اور دشوار گزار زمینی حالات کے باوجود مسلسل گشت کر رہے ہیں۔ فوج کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یوم جمہوریہ سے قبل دراندازی کی کوششیں بڑھنے کا خدشہ ہمیشہ رہتا ہے، خصوصاً اس موسم میں جب برفانی چوٹیوں اور گھنے جنگلات کو استعمال کرتے ہوئے دہشت گرد سازگار راستے تلاش کرتے ہیں۔ اسی لیے ہم نے پوری سرحدی پٹی پر تین سطحی سیکورٹی گرڈ قائم کیا ہے، جس میں گشت، نگرانی اور فائر سپورٹ سسٹم کو ایک دوسرے کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ فوج نے اوڑی کے متعدد فارورڈ چوکیوں میں نگرانی کے لیے ڈرون اور بیلی کاپٹر سرویلنس بھی بڑھا دیا ہے، جبکہ کچھ مقامات پر نئے اور بزرویشن پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں تا کہ زیادہ سے زیادہ علاقے پر نظر رکھی جا سکے۔ ادھر دفاعی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یوم جمہوریہ کے آس پاس پاکستان کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں اور دراندازی کی کوششوں میں اضافہ ایک پرانی حکمت عملی ہے، جس کا مقصد کشمیر کے امن اور سیاسی ماحول کو متاثر کرنا ہوتا ہے۔ تاہم اس مرتبہ فوج نے پہل کرتے ہوئے سرحدی علاقوں میں پہلے سے زیادہ مستعدی اختیار کی ہے۔ فوجی حکام نے واضح کیا ہے کہ اوڑی سیکٹر سمیت پورے شمالی کشمیر میں سیکورٹی گرڈ کو اس حد تک فعال کر دیا گیا ہے کہ کسی بھی قسم کی دراندازی ممکن نہیں رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تیاریاں مکمل ہیں اور کسی بھی کوشش کو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

وادی کے تمام ضلع

اے پی، سی آر پی ایف، این سی سی اور ضلع کے مختلف سکولوں کے طلبا کے دستوں نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ فنکاروں نے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے جنہیں حاضرین نے خوب سراہا۔ اس موقعہ پر مختلف محکموں کے افسران، سینئر پولیس افسران، طلبا اور میڈیا نمائندگان بھی موجود تھے۔ کولگام۔ ضلع پولیس لائنز کولگام میں فل ڈریس ریہرسل منعقد ہوئی۔ اے ڈی سی کولگام وقار احمد گیری نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ مارچ پاسٹ میں سی آر پی ایف، جے اینڈ کے پولیس، ہوم گارڈز، این سی سی، خواتین پولیس اور طلبا کے دستوں نے حصہ لیا۔ اے ڈی سی نے اپنے خطاب میں ضلع کی ترقیاتی کامیابیوں کا ذکر کیا اور مختلف سکیموں کے تحت مکمل ہونے والے منصوبوں کی تفصیل بتائی۔ اس موقعہ پر رنگا رنگ ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے۔ اس موقعہ پر اے ڈی ڈی سی، اے سی آر اے، ایس پی، ایگزیکٹو انجینئروں، سول اور پولیس انتظامیہ کے افسران و اہلکاروں کے علاوہ مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے پروگرام میں شرکت کی۔ اننت ناگ۔ ضلع پولیس لائنز اننت ناگ میں فل ڈریس ریہرسل منعقد ہوئی۔ اے ڈی ڈی سی سندیپ سنگھ بالی نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ مارچ پاسٹ سی آر پی ایف، جموں و کشمیر پولیس، ہوم گارڈز، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، این سی سی اور مختلف سکولوں کے دستوں نے پیش کیا۔ انہوں نے آزادی کے متوالوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور ضلع کی مختلف شعبوں میں کامیابیوں کو اُجاگر کیا۔ طلبا نے حب الوطنی اور مقامی لوک ثقافت پر مبنی پروگرام پیش کیے۔ کپواڑہ۔ یوم جمہوریہ کی تقریبات 2026 کی فل ڈریس ریہرسل ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کپواڑہ میں منعقد کی گئی جہاں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) کپواڑہ گلزار احمد خان نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور جے کے پی، جے کے اے پی، آئی آر پی ایف، ہوم گارڈز اور سکولی بچوں کے دستوں کی طرف سے پیش کئے گئے مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ اے ڈی سی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یوم جمہوریہ اور ہندوستانی آئین کے تاریخی پس منظر اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ضلع میں رواں مالی برس کے دوران ہونے والی مختلف اہم پیش رفتوں کو بھی اُجاگر کیا۔ اس موقعہ پر اے ایس پی کپواڑہ، اے ڈی سی، ایس ای او کے علاوہ محکمہ سول اور پولیس کے دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔ اس دوران ڈسٹرکٹ پولیس لائنز ہندواڑہ میں بھی فل ڈریس ریہرسل کا انعقاد کیا گیا جہاں تحصیلدار ہندواڑہ نوید احمد بٹ نے قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور جے کے پی، جے کے اے پی، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، آئی آر پی اور پولیس بینڈ کے دستوں کی طرف سے پیش کئے گئے مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ اس موقعہ پر سول انتظامیہ، محکمہ پولیس اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ لولاب اور کرناہ سب ڈویژنوں میں بھی فل ڈریس ریہرسل کی تقریب منعقد کی گئی جہاں متعلقہ تحصیلداروں نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ سکولی بچوں نے رنگا رنگ پروگرام بھی پیش کیے۔ ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں میں فل ڈریس ریہرسل کی تقریبات بھی منعقد کی گئیں۔ بارہمولہ۔ ضلع پولیس لائنز بارہمولہ میں فل ڈریس ریہرسل منعقد ہوئی۔ اے ڈی سی سید الطاف حسین موسوی نے قومی ترنگا لہرایا اور مارچ پاسٹ کی سلامی لی۔ طلبا نے شاندار ثقافتی پروگرام پیش کئے اور انتظامیہ نے 26 جنوری کی مرکزی تقریب کے لئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ ضلع کے مختلف سکولوں کے طلبا نے ریہرسل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ثقافتی پرفارمنس کے ساتھ حاضرین کو محظوظ کیا۔ رنگا رنگ ثقافتی پروگراموں نے علاقے کے بھرپور ثقافتی ورثے کو اُجاگر کیا اور حاضرین میں حب الوطنی کے جذبے کو ابھارا۔ اس موقعہ پر ضلعی انتظامیہ، پولیس، لائن ڈیپارٹمنٹ کے افسران، حصہ لینے والے دستے، طلبا اور عملہ موجود تھے۔ بانڈی پورہ۔ ایس ٹی اسٹیڈیم بانڈی پورہ میں مرکزی فل ڈریس ریہرسل منعقد ہوئی جہاں اے ڈی سی ظفر حسین شوال نے قومی پرچم لہرایا اور مختلف دستوں سے سلامی لی۔ اے ڈی سی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یوم جمہوریہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ضلع میں ہونے والی ترقیاتی پیش رفت کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے عوامی بہبود، موثر حکمرانی اور مختلف سرکاری سکیموں اور پروگراموں کے احسن کامیاب کے لئے انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ طلبا نے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے اور ضلعی انتظامیہ و پولیس کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔ ضلع کے مختلف مقامات پر بھی ریہرسل منعقد کی گئی اس دوران ضلع بھر میں سب ڈویژن، تحصیل اور بلاک کی سطح پر فل ڈریس ریہرسل بھی کی گئی۔ سنبل میں تحصیلدار سنبل سید شبر سرور نے اری گیشن کالونی میں قومی پرچم لہرایا جبکہ گریز میں تحصیلدار گریز نے قومی پرچم لہرایا۔ پلوامہ۔ ضلع پولیس لائنز پلوامہ میں اے ڈی سی ڈاکٹر ایس ایم اشرف نے قومی پرچم لہرایا اور مارچ پاسٹ کے دستوں کی سلامی لی۔ مارچ پاسٹ میں سی آر پی ایف، ڈسٹرکٹ پولیس، جے کے پی خواتین ونگ، آئی آر پی، جے کے اے پی، ہوم گارڈ، کمانڈنٹ فورسز، این سی سی رضاکاروں اور ضلع بھر کے مختلف تعلیمی اداروں کے سکولی بچوں سمیت مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے دستے شامل تھے۔ اس موقعہ پر حب الوطنی پر مبنی ثقافتی پروگرام بھی پیش کیے گئے۔ اے ڈی سی نے اپنے خطاب میں ضلع کے نمایاں ترقیاتی سنگ میلوں اور کامیابیوں پر روشنی ڈالی، ترقی اور ترقی کو فروغ دینے میں انتظامیہ اور عوام کی اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ اوتی پورہ میں بھی اسی طرز کی ریہرسل تقریب منعقد ہوئی۔ گاندربل۔ اے ڈی ڈی سی منظور احمد بٹ نے تقریب سٹیڈیم گاندربل میں قومی پرچم لہرایا، پریڈ کا معائنہ کیا اور مارچ پاسٹ پر دستوں سے سلامی لی۔ مارچ پاسٹ میں مختلف سیکورٹی فورسز، پولیس،

طلبا اور بینڈ نے حصہ لیا۔ طلبا نے 'وندے ماترم' اور دیگر حب الوطنی و لوک رقص پر مبنی پروگرام پیش کئے۔ اے ڈی سی نے اپنے خطاب میں ضلع کی انتظامی و ترقیاتی کامیابیوں اور نوجوانوں و خواتین کو بااختیار بنانے کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ تقریب میں سینئر سپر انٹنڈنٹ آف پولیس گاندربل خلیل احمد پوسوال، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سید قسیم بیہقی، ایڈیشنل سپر انٹنڈنٹ آف پولیس، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو اور سول اور پولیس انتظامیہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ شوپیاں۔ اے ڈی سی ڈاکٹر ذاکر حسین فاضلی نے ضلع پولیس لائنز شوپیاں میں قومی پرچم لہرایا، سلامی لی اور پریڈ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یوم جمہوریہ ہمارے آزادی کے متوالوں کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اور ہمیں آئین کی اقدار کی پاسداری کا سبق دیتا ہے۔ اس موقعہ پر ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

سکینہ ایتو نے

بہتر بنانے کیلئے بنیادی ہے۔ ایم ایل اے کلگام ایم وائی تاریگامی نے بھی مجازی طور پر تقریب سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کرنے کا عزم ہے اور تعلیمی معیارات کو بہتر بنانا معاشرے کی مجموعی ترقی کا باعث بنتا ہے۔

یوم جمہوریہ کی

جاری ہے اور امید ہے کہ آج شام تک مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میکینیکل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ، روڈز اینڈ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ، پی ایم جی ایس وائی اور دیگر ایجنسیوں پر مشتمل ایک مربوط منصوبہ سڑکوں کو بحال کرنے کے لیے لاگو کیا جا رہا ہے۔ آزاد موسمی ماہر فیضان عارف نے کہا کہ وادی بھر میں شدید برفباری کے دوران معمول کی زندگی کو درہم برہم کرنے کے بعد آج سے کشمیر میں موسمی حالات میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ مغربی ڈسٹربنس نے خطہ کو متاثر کیا ہے، آزاد موسمی ماہر فیضان عارف نے کہا کہ اگلے 48 گھنٹوں کے دوران موسم زیادہ تر خشک رہنے کا امکان ہے۔ تاہم، انہوں نے کہا کہ اننت ناگ، کولگام، شوپیاں، بارہمولہ، بڈگام، بانڈی پورہ اور کشتواڑ اضلاع کے کچھ حصوں میں راتوں رات مزید چند انچ برفباری ریکارڈ کی گئی، جب کہ راجوری شہر میں بھی برف باری ہوئی، جو کہ ایک غیر معمولی واقعہ ہے، ان علاقوں میں برف باری کی اطلاع ہے جنہوں نے اسے تقریباً ایک دہائی تک نہیں دیکھا تھا۔

عبدالرحیم راتھر

پر توجہ دی جائے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ خوراک کی سپلائی یقینی بنائی جائے بجلی اور پانی کی سپلائی کو یقینی بنایا جائے اور اپ ڈیٹس کیلئے باقاعدہ 24/7 رابطہ برقرار رکھا جائے۔ سپیکر نے اونچے علاقوں میں برفباری سے پہلے آنے والی تیز ہواؤں (سنڈ سٹورم) کے مسئلے کو اٹھاتے ہوئے انتظامیہ پر زور دیا کہ متعلقہ افسران کی ایک ٹیم نقصان کا جائزہ لینے کیلئے بھیجی جائے اور متاثرہ خاندانوں کو فوری امداد فراہم کی جائے۔

سکینہ ایتو نے

موجود تھے۔ ورچوئل طور پر خطاب کرتے ہوئے محترمہ سکینہ نے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا کہ صحت کے اداروں کو جدید انفراسٹرکچر اور ضروری سہولیات سے آراستہ کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ میڈیکل کالجوں اور ہسپتالوں کو مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے تا کہ معیاری صحت کی خدمات معاشرے کے ہر طبقے تک بالخصوص پسماندہ اور دیہی علاقوں تک پہنچیں۔ اس موقع پر اننت ناگ ویسٹ کے ایم ایل اے عبدالمجید لارمی اور اننت ناگ ایسٹ شانگس کے ایم ایل اے ریاض احمد خان نے بھی خطاب کیا۔ تخمیناً 640.78 لاکھ روپے کی مجموعی لاگت سے قائم کی گئیں یہ اہم سہولیات جموں و کشمیر حکومت کی جاری کوششوں میں ایک اور سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں جس کا مقصد صحت کی فراہمی کو تبدیل کرنا اور جموں و کشمیر میں بہتر اور جدید سہولیات سے لیس طبی ادارے قائم کرنا ہے۔

اوڑی میں برفباری

سے برف ہٹادی گئی ہے۔ ایم ایل اے نے بونیار کے تحصیل ہیڈ کوارٹر میں کئی گھنٹے گزارے، جہاں انہوں نے تحصیلدار سے ملاقات کی اور کنٹرول روم کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ انہوں نے امدادی اور دو عمل کی سرگرمیوں کی خود نگرانی کی، جس کا مقامی لوگوں نے مشاہدہ کیا اور بعد میں ان کی لگن اور عملی انداز کار کو سراہا۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی کوششوں کو وسیع پیمانے پر پذیرائی ملی حتیٰ کہ ناقدین نے بھی اعتراف کیا کہ اوڑی میں کسی عوامی نمائندے کی جانب سے اس نوعیت کی متحرک اور زمینی سطح پر موجودگی پہلے دیکھنے کو نہیں ملی۔

یوم جھوریہ

پاسٹ میں دستوں نے سلامی لی۔ پریڈ میں آرمی، بی ایس ایف، سی آر پی ایف، ایس ایس بی، آئی آر پی، جے کے پی، جے کے اے پی، یوٹی ڈی آر ایف، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، جے اینڈ کے فارسٹ پروٹیکشن فورس، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن محکمہ، سابق فوجیوں، این سی سی کیڈٹوں، بھارت سکاؤٹس اینڈ گائیڈز، جے کے اور جموں کے مختلف سکولوں کے طلبا پر مشتمل مرد و خواتین دستوں نے حصہ لیا۔ بی ایس ایف، جے کے پی، جے کے اے پی، فوج اور سکولی طلبا کے پائپ اور براس بینڈز نے مارچ پاسٹ کے دوران دھنیں بجائیں۔ اس موقعہ پر 'آپریشن سندور'، 'مشن یووا'، سڑک تحفظ، 'مشترکہ ذمہ داری، بیداری جان بچاتی ہے'، 'نشہ مکت جموں کشمیر'، 'شرم کو سمان، ادھے کار ایک سمان'، 'آسکلٹ شرمک'، 'جی ایس ٹی اصلاحات 2.0 شہریوں کے لیے فوائد' اور 'خوراک کی حفاظت۔ صحیح بھوجن، بہتر جیون' جیسے موضوعات پر مبنی جھانکیوں کے ذریعے حکومت کی مختلف پہل اور کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا۔ سکولی بچوں اور جے اینڈ کے اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے فنکاروں نے 'آج کا ہندوستان'، 'تاریخ کی گونج' اور 'وندے ماترم' جیسے موضوعات پر مبنی رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کئے۔ ثقافتی پروگراموں میں قومی یکجہتی، کثرت میں وحدت، ہم آہنگی اور جموں و کشمیر یوٹی کی مشترکہ تہذیب کی عکاسی کی گئی۔ اس کے علاوہ قومی نغمہ 'وندے ماترم'، لوک موسیقی اور رقص بھی پیش کئے گئے۔ جموں و کشمیر پولیس کے 'ڈیئر ڈیولز' نے موٹر سائیکل ایکروبیٹکس کے شاندار اور سنسنی خیز مظاہرے سے حاضرین کو مسحور کر دیا۔ اس موقعہ پر یوٹی انتظامیہ کے سینئر افسران، نوڈل افسران اور متعلقہ انچارج موجود تھے۔

تیز ہواؤں سے

پہنچا، جس سے کئی خاندانوں کی امیدیں چکنا چور ہو گئیں۔ ابتدائی تخمینے کے مطابق تقریباً 33 کنال اراضی پر قائم ہائی ڈینسٹی سیب کے باغات مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں، جبکہ ضلع بھر میں تقریباً 10 ہزار ہائی ڈینسٹی سیب کے درختوں کو نقصان پہنچا ہے۔ محکمہ باغبانی کی ٹیموں نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے نقصانات کا جائزہ لیا ہے اور تفصیلی رپورٹ اعلیٰ حکام کو ارسال کی جائے گی تا کہ آئندہ لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔

گلمرگ، پہلگام

سنگاپور یا سوئٹزرلینڈ جاؤ، لیکن ہم صرف کشمیر آئیں گے اور بار بار آئیں گے۔ سونہ مرگ اور پہلگام میں بھی یہی جوش و خروش دیکھنے کو ملا۔ یہاں سیاح زمین پر بچھی سفید چادر پر خوشی سے جھوم رہے ہیں، بچے برف کے ٹکڑوں سے کھیل رہے ہیں اور نوجوان ہر جگہ برف کے ساتھ تصاویر بنوا کر یادگار لمحے قید کر رہے ہیں۔ شیلا مہتا نامی سیاحہ نے کہا، یہاں آ کر ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے ہم جنت میں گھوم رہی ہیں۔ سردی زیادہ ہے، لیکن یہ لمحہ زندگی بھر یاد رہے گا۔ سیاحت سے جڑے افراد کا کہنا ہے کہ اس برفباری کی بدولت اس سال ونٹر سیاحتی سیزن عروج پر پہنچے گا۔ کشمیری دستکاری کے کاروباری افراد بھی خوش ہیں کیونکہ سیاح نہ صرف قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں بلکہ مقامی ہنر اور مصنوعات بھی خرید رہے ہیں، جس سے ان کے روزگار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ پہلگام اور سونہ مرگ میں مقامی مزدور اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے لوگ بھی سیاحوں کی آمد سے خوش ہیں۔ برف کے موسم میں یہ مزدور اپنی محنت کے عوض بہتر آمدنی حاصل کر پاتے ہیں، جوان کے لیے معاشی طور پر اہم ہے۔ سیاحوں کا کہنا ہے کہ برف کشمیر کی شناخت ہے۔ برفیلی وادی دیکھنے کے لیے لوگ ہر سال دور دور سے آتے ہیں۔ یہ منظر دل کو چھو لیتا ہے اور یادیں ہمیشہ زندہ رہتی ہیں۔ ماہرین سیاحت کا کہنا ہے کہ تازہ برفباری نہ صرف وادی کی خوبصورتی بڑھاتی ہے بلکہ سرمائی سیاحتی سیزن کو بھی زندہ کرتی ہے، جس سے مقامی معیشت کو براہ راست فائدہ پہنچتا ہے۔ گلمرگ، پہلگام اور سونہ مرگ میں اس سال سیاحوں کی بڑی تعداد آنے کی توقع ہے، جو برف سے ڈھکے پہاڑوں، جھیلوں اور وادیوں کے مناظر سے بھرپور لطف اٹھائیں گے۔

ڈل جھیل کے

جس سے ڈھانچے کو کافی نقصان پہنچا۔ آگ بجھانے کی کارروائیاں فوری طور پر شروع کی گئیں اور تھوڑی ہی دیر میں آگ پر قابو پا لیا گیا، جس سے اسے قریبی عمارتوں تک پھیلنے سے روک دیا گیا۔ حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ کو قرار دیا گیا ہے جب کہ اصل وجہ جاننے کے لیے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ عمارت کے اندر کسی لاش یا آتش گیر مادے کی موجودگی کی جانچ

کے لیے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے خصوصی ڈاگ اسکواڈ کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔ فائر فائٹنگ آپریشن کی قیادت ڈی ایف او ہیڈ کوارٹر مظفر علی بھٹ نے ڈپٹی ڈائریکٹر فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ڈاکٹر میر عاقب حسین کی نگرانی میں کی اور ساتھ ہی موبائزنگ آفیسر اعزاز احمد شاہ بھی موجود تھے۔ دریں اثنا، اے ڈی جی پی فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز آلوک کمار (آئی پی ایس) نے عوام پر زور دیا کہ وہ فائر سیفٹی کے اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور برقی آلات کو بغیر توجہ کے چھوڑنے سے گریز کریں، خاص طور پر مصروف اوقات میں۔ حکام نے واقعے میں ایک شخص کے زخمی ہونے کی تصدیق کی ہے جب کہ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

غذائی اجناس اور

لوڈ کیا گیا اور 24 گھنٹے کے اندر اندر ریکارڈ وقت میں اننت ناگ گڈز ٹرمینل پہنچا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ 42 ویگنوں کا ایک مکمل ریک تقریباً 2768 ٹن چاول لے کر براہ راست وادی کشمیر پہنچا ہے۔ حالیہ برفباری اور بارشوں اور موسم کی خراب صورتحال ان لوڈنگ کے عمل میں رکاوٹ بن رہی تھی تاہم سینئر ڈویژنل کمرشل مینیجر اچیت سنگھل کی رہنمائی میں، ریلوے ملازمین نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا اور ان لوڈنگ کے عمل کو آسانی سے مکمل کیا۔ اس کامیابی سے وادی میں غذائی اجناس کی دستیابی میں اضافہ ہو گا اور سرینگر جموں شاہراہ پر دباؤ کم ہو گا۔ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اچیت سنگھل کے مطابق، یہ کامیابی وادی کشمیر کی لاجسٹک صلاحیت کو بڑھاتی ہے اور مقامی تاجروں اور عام لوگوں کیلئے ضروری اشیاء کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔ شمالی ریلوے جموں و کشمیر میں غذائی تحفظ اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے، خاص طور پر سردیوں کے مہینوں میں جب سڑک کے راستے اکثر بند رہتے ہیں۔ ریلوے کی یہ تیز رفتار کارروائی گیم چینجر ثابت ہو رہی ہے۔

اوڑینہ میں

احمد، اندر کلچرل فورم کے صدر سلیم یوسف اور سید رضوان شالباری بھی ایوان صدارت میں موجود رہے۔ اس روح پرور محفل کی نظامت نوجوان شاعر اور ناظم مکتب غلام حسن حسن نے انجام دی۔ اس موقع پر مولانا مسرور عباس انصاری نے امام عالی مقام علیہ السلام کی پاک سیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کا کردار اور تعلیمات پوری عالم اسلام کے لیے مشعل راہ ہے اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ محفل میں دیگر مقررین نے بھی امام عالی مقام علیہ السلام کی پاک سیرت اور پاک کردار پر مفصل روشنی ڈالی۔ محفل کے اختتام پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کو انعامات سے نوازا گیا جبکہ اندر کلچرل فورم کی طرف سے مکتب امام جعفر صادق علیہ السلام اوڑینہ کے مدرسین کو توصیفی اسناد اور ناظم مکتب غلام حسن کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔

امام اعظم ابو حنیفہ

اسلام کے لیے گراں قدر خدمات کو تا قیامت یاد رکھا جائے گا۔ ضرورت ہے کہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور ان کے افکار سے راہنمائی حاصل کی جائے۔ امام اعظم ابو حنیفہ سے محبت و عقیدت کا محض دعویٰ ہی نہیں بلکہ ان کی فکر و سوچ اور نظریات پر اپنی زندگیاں بسر کرنے کی ضرورت ہے۔ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سیر ممبران منظور احمد ملک، سید غلام ربانی، شیخ اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدر ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپواڑہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسد اللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سیر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران و اراکین ٹرسٹ، تحریک اسلامی جموں و کشمیر، ابن حقانی یوتھ فاؤنڈیشن جموں و کشمیر، دارالعلوم حقانیہ سویہ بگ، دارالعلوم فیضان مدینہ آرہ وہ پیروہ، دارالعلوم قریشیہ شیری بارہمولہ، دارالعلوم سلطان العارفین ترچھل پلوامہ، دارالعلوم شاہ ولی اللہ ست بوغن کپواڑہ، جامع ہدایت البنات کرالپار، دارالعلوم جی علی الفلاح مدپورہ گھی نگن، دارالعلوم رحمت عالم یاربگ رفیع آباد، دارالعلوم صدیقیہ شاٹ سوپور، دارالعلوم حنفیہ گنڈ براٹھ، مدرسہ نور الاسلام براٹھ کلاں سوپور، دارالعلوم سید اسماعیل بخاری شتلوہ، دارالعلوم کاشانیہ رین سوپور، دارالعلوم الاعتقاد فیضان مدینہ ترکا نجن اور مدرسہ اسلامیہ مصباح العلوم نلی گھر کوٹ مہوڑہ اوڑی، مدرسہ اسلامیہ علوم القرآن برنیٹ بونیار، دارالعلوم شاہ بغداد پونی ریاسی، کلیۃ البنات الاسلامیہ درماڑی ریاسی، دارالعلوم امام اعظم ابو حنیفہ لبٹن چوگام شانگس، دارالعلوم فیضان مدینہ نو پورہ سوپور، دارالعلوم گلشن زہرا نامبلہ دکھن اوڑی، دارالعلوم غوثیہ ککول گوجر نگر راجوری، دارالعلوم صوت القرآن لچھی پورہ بونیار، دارالعلوم سمنانیہ سنگس کولگام، دارالعلوم عائشہ صدیقہ للبنات ہتمولہ، دارالعلوم داؤدیہ گنگ بگ اور دارالعلوم سلطانیہ للبنات چوگام شانگس کے منتظمین و مدرسین نے بھی امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو انکے عرس شریف پر خراج عقیدت پیش کیا۔

سوپور میں چوری

افراد سے پوچھ گچھ کی گئی، جن میں سے ایک مشتبہ شخص دانش احمد گوجری، ولد محمد رجب گوجری، رہائشی بادشاہ مسجد، بٹپورہ، سوہار نے چوری میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ ملزم کی نشاندہی پر پولیس نے اس کے قبضے سے لاکھوں روپے مالیت کی چوری شدہ اشیاء برآمد کر لی ہیں۔ گرفتار شدہ ملزم کو قانونی کارروائی کے لیے حراست میں لے لیا گیا ہے جبکہ تحقیقات جاری ہیں تا کہ اس کی کسی اور جرم یا مفرور رابطوں کے بارے میں معلومات حاصل کی جا سکیں۔ پولیس نے اس موقع پر عوام کو یقین دہانی کرائی کہ وہ جلد از جلد مقدمات حل کرنے، املاک اور تجارتی مراکز کے تحفظ، اور مجرمانہ عناصر کے خلاف سخت کارروائی کے لیے پرعزم ہے، تا کہ عوام کے اعتماد اور سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔

پولیس ہیڈ کانسٹیبل

کے قریب ایک ڈرائیور مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ پولیس چوکی پلہالن کی پولیس اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ گئی اور واقعہ کا نوٹس لیا۔ جائے وقوعہ پر ابتدائی کارروائی کی گئی، جس کے بعد موت کی وجہ بننے والے حالات کا تعین کرنے کے لیے قانونی کارروائیاں شروع کی گئیں۔ بعد ازاں لاش کو طبی قانونی طریقہ کار کیلئے سرکاری اسپتال پٹن منتقل کر دیا گیا۔ حکام نے کہا کہ مزید کارروائی طبی اور تفتیشی نتائج کی بنیاد پر کی جائے گی۔ مرنے والے کی شناخت کلورام ولد بشن داس کے طور پر کی گئی ہے جو جموں کے ہیرا نگر کا باشندہ تھا۔ پولیس نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں اور موت کی وجہ جاننے کے لیے تمام ممکنہ زاویوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ادھر گریڈ اسٹیشن بامپور میں تعینات ایک پولیس اہلکار مشتبہ دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ پولیس اہلکار کی شناخت ہیڈ کانسٹیبل سریندر شرما کے طور پر ہوئی ہے اور وہ جموں کا رہنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسے سب ضلع اسپتال پانپور سے ریفر کرنے کے بعد اسے بے ہوشی کی حالت میں سرینگر کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال لایا گیا۔ حکام نے مزید کہا کہ ایس ایم ایچ ایس اسپتال کے ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

ٹنگمرگ سب ڈویژن

اور تیز ردعمل میں، بارہمولہ پولیس نے قریبی تال میل میں کام کرتے ہوئے انتہائی مشکل موسمی حالات میں تقریباً 1600 سیاحوں کی محفوظ نقل و حرکت میں سہولت فراہم کی۔ 1000 مہمانوں کو ٹنگمرگ سے گلمرگ تک بحفاظت منتقل کیا گیا جبکہ 600 مہمانوں کو مخالف سمت (گلمرگ سے ٹنگمرگ / سری نگر کی طرف) میں مدد فراہم کی گئی۔ پولیس کے تمام افسران اور اہلکار زمین پر مجسٹریٹس، CAPF، MED اور تمام سیکورٹی فورسز کے ساتھ زمین پر آپریشن کو مربوط کر رہے تھے۔ اس کاروائی کو بیک وقت بڈگام اور سری نگر پولیس کے ساتھ بھی مربوط کیا جا رہا تھا۔ احتیاط سے ریگولیٹڈ ون وے کوریڈور سسٹم کے ذریعے 10 سے 12 گاڑیوں کے بیچوں کو جی ٹی روڈ پر بھاری باری اوپر اور نیچے کی سمتوں میں سہولت فراہم کی گئی۔ نقل و حرکت میں کام کرنے والی تمام گاڑیاں 4x4 SUVs تھیں جو کہ برف سے ڈھکی ہوئی اور پھسلن پھیلی ہوئی جگہوں پر گرفت اور استحکام کو یقینی بنانے کے لیے اینٹی سکڈ چینز سے لیس تھیں۔ بارہمولہ پولیس اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ روٹ پر صرف اینٹی سکڈ چینز اور حفاظتی اصولوں پر عمل کرنے والی گاڑیوں کو ہی اجازت ہے۔ آنے والے دنوں میں کالی برف بننے اور سڑک کے پھسلن ہونے کا خدشہ ہے اور مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مختلف ایڈوائزری کے مطابق عمل کریں۔ بارہمولہ پولیس نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ وہ برف باری کے دوران غیر ضروری سفر سے گریز کریں، سرکاری ہدایات پر عمل کریں، اور یقین دلائیں کہ پولیس کی مدد چوبیس گھنٹے دستیاب ہے۔

ٹی ٹوئنٹی عالمی کپ میں بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو موقع: آئی سی سی

دبئی، 24 جنوری (یو این آئی) بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ہفتے کے روز بنگلہ دیش کے غیر لچکدار مؤقف پر سخت فیصلہ کرتے ہوئے 7 فروری سے ہندوستان اور سری لنکا کی میزبانی میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش کی جگہ اسکاٹ لینڈ کو گروپ سی میں شامل کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔ آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹو سنجوگ گپتا نے بورڈ کو باضابطہ خط لکھ کر آگاہ کیا کہ بنگلہ دیش کے مطالبات آئی سی سی کی پالیسی کے مطابق نہیں تھے۔ بورڈ کے تمام اراکین کو ارسال کیے گئے اس خط میں انہوں نے واضح کیا کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) آئی سی سی بورڈ کے فیصلے پر عمل نہیں کر رہا تھا، اور اس بڑے ایونٹ کے لیے بنگلہ دیش کی جگہ کسی دوسرے ملک، اس معاملے میں اسکاٹ لینڈ کو مدعو کرنے کے علاوہ کوئی اور راستہ باقی نہیں بچا تھا۔ اس خط کی ایک نقل بی سی بی کے صدر امین الاسلام کو بھی بھیجی گئی ہے، جو آئی سی سی بورڈ کے رکن ہیں۔ مسٹر سنجوگ گپتا نے کرکٹ اسکاٹ لینڈ کو بھی خط لکھ کر ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والی چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے باضابطہ دعوت دی۔ کرک بز نے کرکٹ اسکاٹ لینڈ کی چیف ایگزیکٹو ٹروڈی لنڈبلیڈ سے رابطہ کیا، تاہم ان کی جانب سے فوری ردِعمل موصول نہیں ہوا۔ عالمی کرکٹ کی نگران تنظیم نے بنگلہ دیش کو ہندوستان میں کھیلنے کے اپنے مؤقف پر نظرِ ثانی کے لیے وقت دیا تھا اور چیف ایگزیکٹو گپتا مسلسل بی سی بی کے اراکین سے رابطے میں تھے۔ آئی سی سی نہیں چاہتا تھا کہ ایسی کوئی خطرناک نظیر قائم ہو جس میں کوئی رکن میچز کسی اور مقام پر کرانے کا مطالبہ کرے۔ آئی سی سی نے واضح کیا تھا کہ وہ ورلڈ کپ مقابلے کی حرمت اور ساکھ کا تحفظ کرنا چاہتا اسکاٹ لینڈ موجودہ رینکنگ میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر 14 ویں نمبر پر ہے، اور اسی بنیاد پر اسے ورلڈ کپ میں جگہ دی گئی ہے۔ اسکاٹ لینڈ اب ٹورنامنٹ کے ابتدائی مرحلے میں گروپ سی میں شامل ہوگا اور کولکاتہ میں ویسٹ انڈیز (7 فروری)، اٹلی (9 فروری) اور انگلینڈ (14 فروری) کے خلاف مقابلے کھیلے گا، جس کے بعد وہ ممبئی جا کر 17 فروری کو نیپال کے خلاف میدان میں اترے گا۔

گواسکر نے سوریہ کمار کی شاندار اننگز کی تعریف کی

رائے پور، 24 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کپتان اور جیو اسٹار ایکسپرٹ سنیل گواسکر نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹی 20 میچ میں ہندوستان کی جیت میں کپتان سوریہ کمار یادو کی شاندار اننگز کی خوب تعریف کی۔ انہوں نے ایشان کشن کے ساتھ اہم شراکت کے دوران سوریہ کمار کی میچ فہم، حالات کے مطابق کھیلنے کی صلاحیت اور پختگی کو اجاگر کیا۔ کرکٹ لائیو پر گفتگو کرتے ہوئے گواسکر نے بتایا کہ کس طرح سوریہ کمار نے اپنی اننگز کے ابتدائی حصے کو اپنی ردھم میں آنے کے لیے استعمال کیا جبکہ دوسرے اینڈ سے ایشان کشن جارحانہ انداز میں بیٹنگ کر رہے تھے۔ گواسکر نے کہا، "سوریہ کی اننگز سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں حالات کا پورا اندازہ تھا۔ وہ 11 گیندوں پر 11 رن بنا کر کھیل رہے تھے۔ 97 رنز کی شراکت میں سے 76 رنز ایشان کشن نے بنائے تھے۔ یہ ایک کپتان کی پختگی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ جب ایشان کشن مکمل ردھم میں تھے تو سوریہ کمار نے اسٹرائیک روٹیٹ کرنے اور خود کو سیٹل کرنے پر توجہ دی۔ گواسکر کے مطابق، "جب دوسرا بلے باز اتنی شاندار بیٹنگ کر رہا ہو تو آپ اسے زیادہ اسٹرائیک دیتے ہیں، خود سنگل اور ڈبل لے کر اپنی ٹائمنگ بہتر کرتے ہیں، پیروں میں حرکت لاتے ہیں اور خود کو بڑے شاٹس کے لیے تیار کرتے ہیں۔" گواسکر نے مزید بتایا کہ ایشان کشن کے آؤٹ ہونے کے بعد سوریہ کمار نے اننگز کی باگ ڈور سنبھالی، جو ان کے شاٹ سلیکشن کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ایشان کشن کے آؤٹ ہونے کے بعد سوریہ ہی تھے جنہوں نے پہل کی اور شاٹس کھیلنا شروع کیے۔ آف سائیڈ کی جانب ڈرائیوز ایک بڑا پلس پوائنٹ تھا کیونکہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ سیدھا کھیلنے کی کوشش کر رہے تھے۔" سابق اوپنر نے سوریہ کمار کی ناٹ آؤٹ اسی سے زائد رنز کی اننگز کو 'ایک شاندار اننگز' قرار دیا اور اسے ٹی 20 ورلڈ کپ سے پہلے ہندوستانی ٹیم کے لیے ایک بہت بڑا بوسٹ بتایا۔

ایشان کشن نے ٹیم انڈیا میں واپسی کا کریڈٹ اپنی خود اعتمادی کو دیا

رائے پور، 24 جنوری (یو این آئی) ہندستان کے سلامی بلے باز ایشان کشن نے کہا ہے کہ فارم میں واپسی اور قومی ٹیم میں جگہ ملنے کی وجہ ایک آسان سا سوال تھا جو انہوں نے انٹرنیشنل کرکٹ سے دوری کے دوران خود سے پوچھا تھا: کیا میں دوبارہ سب سے اعلیٰ سطح پر کارکردگی دکھا سکتا ہوں؟ نیوزی لینڈ کے خلاف ہندستان کی سات وکٹ سے جیت میں "پلیئر آف دی میچ" منتخب ہونے کے بعد، کشن نے اس وقت کو یاد کیا جب انہیں ٹیم سے باہر کر دیا گیا تھا اور کہا کہ ڈومیسٹک کرکٹ نے انہیں اعتماد واپس حاصل کرنے میں مدد دی۔ انہوں نے کہا، "میں صرف ڈومیسٹک کرکٹ میں رنز بنانا چاہتا تھا۔ کبھی کبھی یہ اپنے لیے کرنا ضروری ہوتا ہے، اپنے سوالوں کے جواب دینا کہ آپ کیسے بیٹنگ کر رہے ہیں اور کیا آپ انڈیا کے لیے کھیلنے کے قابل ہیں۔ اسی لیے میرے لیے ڈومیسٹک کرکٹ کھیلنا اور رنز بنانا ضروری تھا۔" کیشن نے کہا کہ گھریلو ٹائٹل جیتنے سے بین الاقوامی اسائنمنٹ سے قبل ان کا اعتماد اور بڑھا۔ انہوں نے کہا، "اچھی بات یہ تھی کہ ہم نے ٹرافی بھی جیتی، اور میں وہ اعتماد یہاں بھی لے آیا۔

ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں پاکستان کی شرکت حکومت کے فیصلے سے مشروط: محسن نقوی

لاہور، 24 جنوری (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں پاکستان کی شرکت غیر یقینی بنی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی نے واضح کیا ہے کہ ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں پاکستان کی شرکت یا عدم شرکت کا حتمی فیصلہ حکومت پاکستان کرے گی۔ پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی نے کہا کہ ٹی 20 ورلڈ کپ میں پاکستان کی شرکت کا فیصلہ حکومت کی منظوری سے مشروط ہوگا۔ آئی سی سی نے بنگلہ دیش کی جانب سے سکیورٹی خدشات کے باعث ہندوستان سے میچز منتقل کرنے کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ پاکستان کے آئندہ میگا ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں شرکت غیر یقینی ہو گئی ہے، جب پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی نے کہا کہ حتمی فیصلہ حکومتِ پاکستان سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ یہ بیان بین الاقوامی کرکٹ کونسل کی جانب سے بنگلہ دیش کو ہندوستان میں میچ کھیلنے سے انکار پر ٹورنامنٹ سے باہر کرنے کے فوری بعد سامنے آیا۔ محسن نقوی نے آئی سی سی پر "دوہرا معیار" اپنانے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بنگلہ دیش کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ "ناانصافی" ہے۔ انہوں نے کہا، "ورلڈ کپ میں ہماری شرکت کے بارے میں ہمارا مؤقف وہی ہوگا جو حکومتِ پاکستان مجھے ہدایت دے گی۔ وزیرِاعظم اس وقت پاکستان میں موجود نہیں ہیں۔ ان کی واپسی کے بعد ہم حتمی فیصلہ کریں گے۔ ہم حکومت کے فیصلے کے پابند ہیں، آئی سی سی کے نہیں۔" واضح رہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران پاکستان نے بنگلہ دیش کے مؤقف کی کھل کر حمایت کی ہے، جو اپنے ٹی 20 ورلڈ کپ میچز ہندوستان کے بجائے کسی غیر جانبدار مقام پر کھیلنے کا مطالبہ کر رہا تھا۔ آئی سی سی کے ایک حالیہ اجلاس میں سمجھا جاتا ہے کہ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے مؤقف کی حمایت کرنے والا واحد بورڈ پی سی بی تھا۔ یہ ٹورنامنٹ ہندوستان اور سری لنکا کی مشترکہ میزبانی میں ہونا ہے، تاہم بنگلہ دیش کے تمام میچز ہندوستان میں طے کیے گئے تھے۔

ٹینس: سنر نے کرامپ، ہیٹ اور سپیزیری کو شکست دی

میلبرن، 24 جنوری (یو این آئی) جینک سنر کو ہفتہ کے روز آسٹریلین اوپن میں اپنے خطابی دفاع کے لیے ایک بڑے چیلنج کا سامنا کرنا پڑا، لیکن انہوں نے راڈ لیور ارینا میں کرامپ، ہیٹ اور ایلیٹ سپیزیری کو 6-4، 6-3، 6-4، 6-4 سے ہرا کر چوتھے راؤنڈ میں جگہ بنالی۔ سنر نے کا اگلا مقابلہ ساتھی اطالوی لوسیانو ڈارڈیری سے ہوگا۔ جب میچ ایک ایک سیٹ سے برابر تھا، تو سپیزیری نے تیسرے سیٹ میں 3-1 کی برتری حاصل کی، جبکہ سینر واضح طور پر کرامپ سے جوجھ رہے تھے اور مشکل سے سرو کر پا رہے تھے۔ لیکن آسٹریلین اوپن ہیٹ اسٹریس اسکیل 5 تک پہنچ گیا، جس کے باعث حکام نے چھت بند کرنے کے لیے میچ روک دیا۔ ٹیکسس یونیورسٹی کے سابق کالج ٹینس اسٹار سپیزیری پہلی بار کسی میجر کے تیسرے راؤنڈ میں پہنچے تھے اور اس سے پہلے انہوں نے کبھی آسٹریلین اوپن کے مین ڈرا میں حصہ نہیں لیا تھا۔ یہ ٹاپ 10- مخالف کے خلاف ان کا پہلا میچ تھا۔ سپیزیری نے میچ میں اپنے 16 بریک پوائنٹس میں سے صرف چھ کو کامیاب کیا، جبکہ سینر نے اپنے 11 میں سے آٹھ بریک پوائنٹس حاصل کیے۔ سپیزیری تیسرے سیٹ میں صرف ایک میں کامیاب رہے، جس سے سینر کو کرامپ سے لڑتے ہوئے برتری حاصل کرنے میں مدد ملی۔ تیسرے سیٹ کے بعد، ٹورنامنٹ کے ہیٹ رول کی وجہ سے سپیزیری کو 10 منٹ کا وقفہ ملا۔ پھر بھی سپیزیری نے مقابلہ جاری رکھا اور چوتھے سیٹ میں 1-3 کی برتری حاصل کی۔

پرتیکا راول اور ویشنوئی شرما آسٹریلیا کے خلاف واحد ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں شامل

ممبئی، 24 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کے روز چھ مارچ کو آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جانے والے واحد ٹیسٹ میچ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں بلے باز پرتیکا راول اور 20 سالہ بائیں ہاتھ کی اسپنر ویشنوئی شرما کو شامل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ خاتون سلیکشن کمیٹی نے آسٹریلیا کے دورے کے لیے ہرمن پریت کور کی قیادت میں 15 رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کیا ہے، جبکہ اسمرتی مندھانا ٹیم کی نائب کپتان ہوں گی۔ ان دونوں کو آسٹریلیا میں کھیلنے کا تجربہ ہے، کیونکہ وہ کئی برسوں تک ویمنز بگ بیش لیگ کا حصہ رہی ہیں۔ اس کے علاوہ جمیمہ روڈریگز کے پاس بھی بین الاقوامی تجربہ ہے۔ اس دورے کے دوران ہندوستان 15 فروری سے یکم مارچ کے درمیان تین ٹی 20 اور تین ون ڈے میچ کھیلے گا۔ اس کے بعد پرتھ میں 6 سے 9 مارچ تک واحد ٹیسٹ میچ کھیلا جائے گا۔ پرتیکا راول نے 2025 ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ میں چھ اننگز میں 308 رنز بنا کر چوتھی سب سے زیادہ رنز بنانے والی بلے باز کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ تاہم ٹخنے کی چوٹ کے باعث وہ ناک آؤٹ میچز سے باہر ہو گئی تھیں۔ پرتیکا راول ان پانچ کھلاڑیوں میں شامل ہیں جو ایک ماہ کے دوران اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کر سکتی ہیں۔ دوسری جانب ویشنوئی شرما نے گزشتہ سال دسمبر میں ہی بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا تھا۔ سفید گیند کی کرکٹ میں بھی گیند کو فلائٹ دینے کی ان کی صلاحیت نے ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ کو متاثر کیا ہے۔ گزشتہ ایک سال یا اس سے زائد عرصے میں مردوں کی کرکٹ میں آسٹریلیائی کنڈیشنز اسپن بالنگ کے لیے زیادہ سازگار نہیں رہی ہیں۔ ہندوستان کے پاس تیز گیند بازی کے بھی کئی متبادل موجود ہیں، اگرچہ ان میں سے صرف رینوکا سنگھ کے پاس ٹیسٹ کھیلنے کا تجربہ ہے۔ ان کے ساتھ کرانتی گوڑ ہوں گی، جنہوں نے اب ہندوستانی ٹیم میں تمام فارمیٹس میں جگہ بنالی ہے۔ اس کے علاوہ امن جوت کور اور سائیلی ساتگھرے بھی ٹیم کا حصہ ہیں۔ بلے بازوں کی بات کی جائے تو ٹیم میں زیادہ تر وہی کھلاڑی شامل ہیں جنہوں نے جون 2024 میں جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان کا آخری ٹیسٹ میچ کھیلا تھا۔ اوما چھیتری، رچا گھوش کی بیک اپ وکٹ کیپر ہوں گی۔ ایک اور وکٹ کیپر بلے باز جی کملینی چوٹ کے باعث اس دورے سے باہر ہو گئی ہیں اور وہ ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) سے بھی باہر ہیں۔

ہندوستان کی کرکٹ ٹیم کلین سویپ کے ارادے سے میدان میں اترے گی

گوہاٹی، 24 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اتوار کی شام سات بجے یہاں برسا پاڑا کرکٹ اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کے خلاف جاری ٹی 20 سیریز کے تیسرے میچ میں اپنی برتری برقرار رکھنے کے ارادے سے میدان میں اترے گا۔ سیریز میں 0-2 سے سبقت حاصل کرنے کے بعد ہندوستانی کرکٹ ٹیم سیریز جیتنے کے قریب ہے، جبکہ نیوزی لینڈ اپنی امیدیں برقرار رکھنے کے لیے اپ سیٹ کرنے کی کوشش کرے گا۔ تمام نظریں ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو پر مرکوز ہیں، جنہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف نو ٹی 20 میچوں میں 316 رنز اسکور کیے ہیں۔ ان کی مسلسل شاندار فارم نے ہندوستان کے مڈل آرڈر کو مضبوطی فراہم کی ہے اور سیریز میں ہندوستانی گرفت کو قائم رکھنے میں ان کا کردار نہایت اہم ہوگا۔ رائے پور میں کھیلے گئے گزشتہ میچ میں سوریہ کمار یادو نے 37 گیندوں پر 221.62 کے اسٹرائیک ریٹ سے 82 رنز بنائے، جبکہ ایشان کشن نے 32 گیندوں پر تیز رفتار 76 رنز کی اننگز کھیلی۔ ابھیشیک شرما کی اوپننگ میں فارم، ہاردک پانڈیا کی ہمہ جہت صلاحیتیں اور تلک ورما کی جارحانہ بیٹنگ ہندوستانی ٹیم کو مزید متوازن اور مضبوط بناتی ہیں۔ ارشدیپ سنگھ اور جسپریت بمراہ ہندوستانی تیز گیند بازی حملے کی قیادت کریں گے، جبکہ شوم دوبے اور ورون چکرورتی اضافی بولنگ آپشن فراہم کریں گے۔ برسا پاڑا میں پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں کا اوسط اسکور 185 سے 190 رنز کے درمیان رہا ہے، تاہم اس بیٹنگ کے لیے سازگار پچ پر نظم و ضبط کے ساتھ گیند بازی اور رفتار میں تبدیلی فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہے۔ تاریخی طور پر یہاں ٹاس جیتنے والی ٹیمیں پہلے بلے بازی کو ترجیح دیتی رہی ہیں، کیونکہ گزشتہ میچوں میں ہدف کا تعاقب نسبتاً آسان ثابت ہوا ہے۔ دوسری جانب، نیوزی لینڈ اپنی بیٹنگ لائن اپ میں ایک مستحکم نمبر تین بلے باز کی تلاش میں تجربات جاری رکھے ہوئے ہے۔ ڈیرل مچل سے مڈل آرڈر کو سہارا دینے کی امید کی جا رہی ہے، جبکہ راچن رویندرا اور مچل سینٹنر فارم میں واپسی کے خواہاں ہوں گے۔ حال ہی میں ورلڈ کپ اسکواڈ میں شامل کیے گئے کائل جیمیسن ڈیتھ اوورز کے ماہر کے طور پر اہم کردار ادا کریں گے، جنہیں ایش سوڈھی اور جیکب ڈفی کی مدد حاصل ہوگی۔ ڈیون کونوے وکٹ کیپنگ کے فرائض انجام دیں گے، جبکہ گلین فلپس، ٹم رابنسن اور مارک چیپمین بیٹنگ میں اضافی گہرائی فراہم کریں گے۔ حالیہ فارم کے مطابق ہندوستان نے اپنے آخری پانچ ٹی 20 میچوں میں سے چار میں کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ نیوزی لینڈ نے اپنے گزشتہ پانچ میچوں میں سے تین جیتے ہیں۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ٹی 20 میں آمنے سامنے مقابلوں کے ریکارڈ کے مطابق ہندوستان نے 26 میں سے 13 میچ جیتے ہیں، نیوزی لینڈ نے 10، جبکہ تین میچ برابر رہے ہیں۔ گوہاٹی میں موسم دھوپ والا اور خشک رہنے کی پیش گوئی ہے۔ درجہ حرارت تقریباً 26 ڈگری سینٹی گریڈ، نمی 52 فیصد اور ہوائیں 6 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کا امکان ہے، جو کرکٹ کے لیے موزوں حالات سمجھے جاتے ہیں۔ ٹیمیں ہندوستان: سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ابھیشیک شرما، ایشان کشن، سوریہ کمار یادو (کپتان)، ہاردک پانڈیا، شوم دوبے، رنکو سنگھ، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی، جسپریت بمراہ، کلدیپ یادو، روی بشنوئی، ہرشت رانا، اکشر پٹیل، شریاس ایر۔ نیوزی لینڈ: ڈیون کونوے (وکٹ کیپر)، ٹم رابنسن، راچن رویندرا، گلین فلپس، مارک چیپمین، ڈیرل مچل، مچل سینٹنر (کپتان)، کرسچین کلارک، کائل جیمیسن، ایش سوڈھی، جیکب ڈفی، جیمز نیشم، میٹ ہنری، مائیکل بریسویل، جیکری فالکس، بیون سوریہ کمار یادو کی شاندار فارم، ہندوستان کی متوازن ٹیم اور پچ کی سازگار صورتحال کو دیکھتے ہوئے میزبان ٹیم کے لیے سیریز میں کلین سویپ کے امکانات روشن دکھائی دیتے ہیں۔ شائقین اس بات کے منتظر ہوں گے کہ آیا نیوزی لینڈ آخری لمحات میں واپسی کر پاتا ہے یا ہندوستان برسا پاڑا کے میدان میں اپنی برتری برقرار رکھتا ہے۔

جوکووچ نے 400 ویں میجر جیت حاصل کر کے فیڈرر کے ریکارڈ کی برابری کرلی

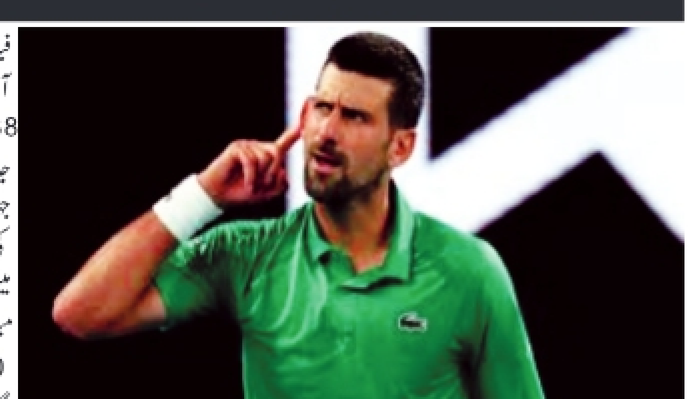

میلبرن، 24 جنوری (یو این آئی) نوواک جوکووچ نے ہفتے کے روز آسٹریلین اوپن میں اپنے شاندار کیریئر کا ایک اور سنگِ میل عبور کیا، جہاں وہ میجر ٹورنامنٹس میں 400 میچ جیتنے والے پہلے مرد کھلاڑی بن گئے۔ 38 سالہ سربیائی کھلاڑی نے بوٹک وان ڈی زینڈ شلپ کے خلاف سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کر کے یہ کارنامہ انجام دیا، جس سے آل ٹائم فہرست میں ان کی برتری مزید مستحکم ہو گئی۔ جوکووچ اب راجر فیڈرر سے 31 فتوحات آگے ہیں، جو 369 میجر میچ جیت کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ یہ اعداد و شمار کھیل کے اعلیٰ ترین سطح پر جوکووچ کے دو دہائیوں پر محیط کیریئر کی غیر معمولی کارکردگی اور تسلسل کو نمایاں کرتے ہیں۔ میجر ٹورنامنٹس میں سب سے زیادہ فتوحات (ٹاپ 10 کھلاڑی - جیت/ہار نوواک جوکووچ 400-55 - راجر فیڈرر 369-60 - رافیل نڈال 314-44 - جمی کونرز 233-49 - آندرے آگاسی 224-53 - ایوان لینڈل 222-49 - پیٹ سمپراس 203-38 - اینڈی مرے 200-57 - اسٹیفن ایڈبرگ 178-47 - جان میک اینرو 167-38 - یہ فتح میلبرن میں بھی خاص اہمیت رکھتی ہے، جہاں جوکووچ نے فیڈرر کے آسٹریلین اوپن میں 102 میچ جیتنے کے ریکارڈ کی برابری کرلی۔ اے ٹی پی رینکنگ میں عالمی نمبر 4 جوکووچ کو اس فہرست میں اکیلے سرفہرست آنے کا موقع ملے گا، جب وہ چوتھے راؤنڈ میں جیکب مینسک یا ایتھن کوئن کا سامنا کریں گے۔ جوکووچ کا میجر ٹورنامنٹس کا سفر 20 سال سے بھی پہلے شروع ہوا تھا، جب انہوں نے 2005 میں رولاں گاروس میں رابی جینپری کے خلاف اپنا پہلا میجر میچ جیتا تھا۔ تب سے سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی نے ریکارڈ 24 میجر خطابات جیتے ہیں، جن میں میلبرن پارک ان کے لیے سب سے کامیاب اسٹیج ثابت ہوا ہے۔ آسٹریلین اوپن میں سب سے زیادہ فتوحات کھلاڑی - فتوحات نوواک جوکووچ 102 - راجر فیڈرر 102 - رافیل نڈال 77 - اسٹیفن ایڈبرگ 57 - اینڈی مرے 53 - ریکارڈ 10 بار کے آسٹریلین اوپن چیمپئن جوکووچ نے آخری بار 2023 میں ٹرافی اٹھائی تھی۔ اس پندرہ روزہ ٹورنامنٹ میں جوکووچ اپنے ابتدائی تین میچوں میں پُرسکون نظر آئے ہیں؛ انہوں نے اسپین کے پیڈرو مارٹینیز اور اٹلی کے کوالیفائر فرانچیسکو میسترلی کو بھی اسٹریٹ سیٹوں میں شکست دی۔ چوتھے سیڈ کھلاڑی کا سیمی فائنل میں دو بار کے دفاعی چیمپئن یانک سینر سے مقابلہ متوقع ہے

مخلص الرحمان کے خلاف کرپشن الزامات کی تحقیقات شروع: بی سی بی

ڈھاکہ، 24 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کی انٹیگریٹی یونٹ نے بورڈ کے ڈائریکٹر مخلص الرحمان پر لگے بدعنوانی کے الزامات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ بی سی بی کے مطابق، مخلص الرحمان نے بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے چیئرمین کے عہدے سے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ یہ الزامات موجودہ سیزن کی بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) سے متعلق ہیں جو صحافی ریاض عظیم کی ایک تحقیقاتی رپورٹ میں سامنے آئے تھے۔ انہوں نے جمعرات کو اپنے سرکاری فیس بک پیج پر اس حوالے سے ایک پوسٹ بھی کی تھی۔ آئی سی سی انٹیگریٹی یونٹ کے سابق سربراہ ایلکس مارشل اس وقت بی سی بی کی انٹیگریٹی یونٹ کی قیادت کر رہے ہیں۔ ان کے پاس پہلے سے ہی بورڈ کی جانب سے تشکیل دی گئی ایک آزاد کمیٹی کی 900 صفحات پر مشتمل رپورٹ موجود ہے، جس میں گزشتہ بی پی ایل سیزن کے دوران بدعنوانی کے الزامات کی تفصیل درج ہے۔ مخلص الرحمان چھ اکتوبر کو ہونے والے انتخابات کے بعد بی سی بی کے ڈائریکٹر منتخب ہوئے تھے اور وہ چاپنواب گنج ضلع سے بورڈ کونسلر (رکن) بھی ہیں۔ تاہم الزامات سامنے آنے کے بعد انہوں نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس ماہ مشکلات میں گھرنے والے وہ بی سی بی کے دوسرے ڈائریکٹر ہیں۔ مخلص الرحمان کے خلاف یہ تحقیقات ایسے وقت میں شروع ہوئی ہیں جب بنگلہ دیش 2026 کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں اپنی شمولیت کے معاملے پر بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے ساتھ تنازعہ میں الجھا ہوا ہے۔

فیفا ویمنز چیمپئنز کپ میں حصہ لینے والی ٹیموں کو ریکارڈ انعامی رقم دی جائے گی

جنیوا، 24 جنوری (یو این آئی) عالمی فٹبال گورننگ باڈی فیفا نے جمعہ کو اعلان کیا کہ پہلے فیفا ویمنز چیمپئنز کپ کے فاتح کو ریکارڈ توڑ انعامی رقم دی جائے گی۔ فیفا نے بتایا کہ ویمنز چیمپئنز کپ کی فائنل چیمپئن کو 23 لاکھ ڈالر جبکہ رنر اپ کو 10 لاکھ ڈالر ملیں گے۔ ہر کنفیڈریشن کے چیمپئن انٹر کنٹینینٹل کلب ٹائٹل کے لیے مقابلہ کریں گے۔ دو سیمی فائنل 28 جنوری کو برطانیہ کے لندن میں برینٹ فورڈ اسٹیڈیم (جی ٹیک کمیونٹی اسٹیڈیم) میں کھیلے جائیں گے۔ فائنل یکم فروری کو آرسنل اسٹیڈیم (ایمریٹس اسٹیڈیم) میں کھیلا جائے گا۔ فائنلسٹ کو دی جانے والی انعامی رقم کے علاوہ، ہارنے والی دو ٹیموں میں سے ہر ایک کو 2 لاکھ ڈالر ملیں گے۔ راؤنڈ 1 اور راؤنڈ 2 میں باہر ہونے والی دو ٹیموں- نیوزی لینڈ کی او ایف سی نمائندہ آکلینڈ یونائیٹڈ اور چین کی اے ایف سی نمائندہ ووہان جیانگدا- کو ہر ایک کو 1 لاکھ ڈالر ملیں گے۔ فیفا کے سکریٹری جنرل میٹیاس گرافسٹرم نے کہا، "چھ شرکاء کے درمیان ان کی کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم کیے گئے تقریباً 40 لاکھ ڈالر کی کل رقم، ویمنز کلب فٹبال اور کھلاڑیوں، ٹیموں اور مقابلے پر اعتماد کی واضح علامت ہے، جو اسے مسلسل آگے بڑھا رہے ہیں۔

ناؤمی اوساکا آسٹریلین اوپن سے دستبردار، میڈیسن انگلس راؤنڈ آف 16 میں داخل

میلبرن، 24 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی کوالیفائر میڈیسن انگلس میلبرن پارک میں چوتھے راؤنڈ میں پہنچ گئی ہیں، کیونکہ چار بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن ناؤمی اوساکا آسٹریلین اوپن سے دستبردار ہو گئی ہیں۔ دو مرتبہ کی آسٹریلین اوپن فاتح ناؤمی اوساکا نے ہفتہ کی شب اپنے طے شدہ تیسرے راؤنڈ کے میچ سے چند گھنٹے قبل جسمانی مسئلے کا حوالہ دیتے ہوئے ٹورنامنٹ سے ہٹنے کا اعلان کیا۔ 28 سالہ کھلاڑی نے انسٹاگرام پر لکھا: "اپنے گزشتہ میچ کے بعد میرے جسم کو جس توجہ کی ضرورت ہے، اس کے پیشِ نظر مجھے دستبردار ہونے کا مشکل فیصلہ کرنا پڑا۔ میں آگے بڑھنے کے لیے بے حد پُرجوش تھی اور یہ سفر میرے لیے بہت معنی رکھتا تھا، اسی لیے یہاں رک جانا میرے دل کو توڑ دیتا ہے، لیکن کورٹ پر واپسی کے لیے مزید نقصان کا خطرہ مول نہیں لے سکتی۔ تمام محبت اور حمایت کے لیے شکریہ میں بے حد شکرگزار ہوں کہ سب نے میری اتنی حمایت کی اور اپنی پوری ٹیم کا ہمیشہ ساتھ دینے پر، نیز ٹورنامنٹ منتظمین کا ان کی مہربانی کے لیے شکریہ۔" میڈیسن انگلس، جو چار برس بعد پہلی بار گرینڈ سلیم کے مین ڈرا میں کھیل رہی ہیں، پہلی مرتبہ کسی بڑے ٹورنامنٹ کے راؤنڈ آف 16 میں پہنچی ہیں۔ وہ ہم وطن ایلکس ڈی مینور کے ساتھ ڈرا میں باقی رہ جانے والی واحد آسٹریلیائی کھلاڑی ہیں۔ مغربی آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والی انگلس پیر کے روز چوتھے راؤنڈ میں عالمی نمبر دو ایگا شویانتیک یا 31 ویں سیڈ آنا کالنسکایا میں سے کسی ایک کا سامنا کریں گی۔ انگلس، جو آخری 32 میں پہنچنے والی صرف دو کوالیفائر کھلاڑیوں میں سے ایک تھیں، اس مرحلے تک پہنچنے کے لیے 14 سیٹوں میں مجموعی طور پر 13 گھنٹے اور 24 منٹ کورٹ پر گزار چکی تھیں۔ اوساکا کی دستبرداری کے باعث وہ ہفتہ کی شب اضافی کورٹ ٹائم سے بچ گئیں۔ چوتھے راؤنڈ میں داخلے کے ساتھ ہی میڈیسن انگلس کے لیے 4 لاکھ 80 ہزار ڈالر کی انعامی رقم یقینی ہو گئی ہے، جو ان کے کیریئر کا ایک اہم سنگِ میل ہے۔

یورپی شہریوں کی اکثریت نے ٹرمپ کو دشمن' قرار دے دیا: سروے

محض 8 فیصد نے انہیں "یورپ کا دوست" قرار دیا

برسلز، 24 جنوری (یو این آئی) جمعہ کو شائع ہونے

والے ایک سروے کے مطابق سات یورپی یونین ممالک میں سوال کیے گئے یورپیوں میں سے نصف امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو یورپ کا دشمن" سمجھتے ہیں۔ سروے کے مطابق 51 فیصد لوگ ٹرمپ کو یورپ کا دشمن" سمجھتے ہیں۔ موازنہ کے طور پر محض 8 فیصد نے انہیں یورپ کا دوست" قرار دیا، یہ سروے فرانس، بیلجیم، جرمنی، اٹلی، اسپین، ڈنمارک اور پولینڈ میں ہر ایک ملک میں ایک ہزار سے زائد افراد کے سروے پر مبنی تھا۔ جب ٹرمپ کی طرف سے ڈنمارک کے خودمختار علاقے گرین لینڈ پر قبضے کی دھمکیوں کے بعد شرکاء سے سوالات کیے گئے تو تقریبا 39 فیصد نے کہا کہ وہ نہ تو ایک ہے نہ دوسرا"، یہ رائے جنوری 13 تا 19 کے درمیان لی گئی۔ ڈینش باشندوں کے 58 فیصد نے ٹرمپ کو دشمن" قرار دیا۔ تمام سات ممالک میں 44 فیصد نے کہا کہ ٹرمپ آمر کی طرح برتاؤ کرتا ہے، جبکہ دیگر 44 فیصد کا خیال تھا کہ ان میں آمرانہ رجحانات" موجود ہیں۔ محض 10 فیصد نے کہا کہ وہ جمہوری اصولوں کا احترام کرتا ہے۔" یورپ کو سرخ لائن کا تعین کرنے میں دشواری کا سامنا ہے جب اس کا ایک عرصے تک قریبی امریکی حلیف، ٹرمپ کی حکومت کے تحت دشمنانہ رویہ اختیار کر گیا ہے، حتی یورپی خودمختاری کو بھی خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اگرچہ اس ہفتے ٹرمپ نے دانستہ طور پر معدنیات سے مالا مال گرین لینڈ کو زبردستی قبضے میں لینے سے پیچھے قدم ہٹایا ہے، تاہم یورپی ممالک کا کہنا ہے کہ وہ امریکی رہنما کے کسی بھی اگلے اقدام کے لیے ہوشیار رہیں گے۔

عراقچی کا زیلنسکی کو جواب، ایرانی اپنا دفاع کرنا جانتے ہیں

تہران کے خلاف جارحانہ اقدامات کی اپیل کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیا

تہران، 24 جنوری (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے یوکرین کے صدر زیلنسکی کے حالیہ بیانات پر اپنے شدید ردعمل میں انہیں تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے حالیہ بیانات پر سخت تنقید کرتے ہوئے تہران کے خلاف جارحانہ اقدامات کی اپیل کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عالمی برادری اب یقیناً ان پریشان حال مسخروں سے اکتا چکی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا یہ بیان زیلنسکی کے اس مطالبے کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے واشنگٹن سے ایران پر حملہ کرنے کی اپیل کی تھی۔ عراقچی نے زور دے کر کہا کہ ایرانی عوام اپنا دفاع کرنا بخوبی جانتے ہیں اور انہیں مدد کے لیے آپ کی طرح غیر ملکیوں کے آگے گڑگڑانے کی ضرورت نہیں۔ عراقچی نے زیلنسکی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ (زیلنسکی) اپنے کرپٹ جرنیلوں کی جیبیں بھرنے اور اس نام نہاد غیر قانونی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے امریکی اور یورپی ٹیکس دہندگان کا پیسہ بہا رہے ہیں جو اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی ہے لیکن دوسری طرف وہ خود اسی چارٹر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایران پر امریکی حملے کی ڈھٹائی سے دعوت دے رہے ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا

کہ ایران اور یوکرین کے حالات اور موقف میں بنیادی فرق ہے، ان کے بقول یوکرینی فوج غیر ملکی امداد اور کرائے کے جنگجوؤں کے سہارے قائم ہے، جبکہ ایران اپنی سلامتی کی ضمانت دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے اور کسی بیرونی مدد پر انحصار نہیں کرتا۔ انہوں نے زور دیا کہ ایران اپنی خودمختاری کے دفاع کے لیے کسی بیرونی سرپرستی کا محتاج نہیں اور ایرانی قوم بخوبی جانتی ہے کہ اپنے ملک کا تحفظ کس طرح کرنا ہے۔ ان کے مطابق خود انحصاری ایران کی قومی دفاعی حکمت عملی کی بنیاد ہے، نہ کہ دوسروں پر انحصار۔ ایرانی وزیر خارجہ نے صدر زیلنسکی پر مغربی امداد کے غلط استعمال کا الزام بھی عائد کیا۔

امریکہ نے نیٹو سے متعلق صدر ٹرمپ کے بیان پر کیئر اسٹارمر کی تنقید مسترد کر دی

کسی بڑے خطرے کا سامنا ہو تو نیٹو اس کے دفاع کے لیے امتحان پر پورا اترے گا

واشنگٹن، 24 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے نیٹو سے متعلق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر برطانوی وزیر اعظم کی تنقید کو مسترد کر دیا ہے۔ برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے افغانستان جنگ کے دوران غیر امریکی نیٹو افواج کے بارے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کی سخت مذمت کی تھی جسے وائٹ ہاؤس نے مسترد کر دیا۔ وائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ ٹرمپ درست کہتے ہیں، نیٹو کے لیے امریکہ نے سب سے زیادہ قربانیاں دیں، امریکہ نے نیٹو کے لیے دیگر تمام ممالک سے زیادہ کردار ادا کیا۔ واضح رہے، جمعرات کو ایک

انٹرویو میں ٹرمپ نے تھا کہا کہ وہ یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ اگر امریکہ کو کسی بڑے خطرے کا سامنا ہو تو نیٹو اس کے دفاع کے لیے امتحان پر پورا اترے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں کبھی ان کی ضرورت نہیں پڑی۔ وہ کہیں گے کہ انہوں نے افغانستان میں کچھ فوجی بھیجے اور بھیجے بھی، لیکن وہ ذرا پیچھے رہے، محاذ جنگ سے کچھ دور۔ قبل ازیں برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے افغانستان جنگ کے دوران غیر امریکی نیٹو افواج کے بارے میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیانات کی سخت مذمت کی ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ افغانستان میں غیر امریکی نیٹو فوجی محاذ جنگ سے پیچھے رہے تھے۔

پاکستان میں متنازعہ ٹویٹس: ایمان مزاری اور اور ہادی علی کو 17، 17 سال قید کی سزا

ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچا تا تھا معدالت

اسلام آباد/ ۲۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) پاکستانی دارالحکومت اسلام آباد کی ایک عدالت نے وکیل ایمان زینب مزاری اور ان کے شوہر ہادی علی چٹھہ کو سوشل میڈیا پوسٹس سے متعلق ایک کیس میں متعدد الزامات کے تحت مجموعی طور پر 17، 17 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اس وکیل جوڑے کو گزشتہ روز گرفتاری کے بعد جوڈیشل ریمانڈ پر راولپنڈی کی اڈیالہ جیل بھیج دیا گیا تھا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد افضل مجوکا کے تحریری حکم نامے کہا گیا ہے کہ استغاثہ دونوں ملزمان کے خلاف پروینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (پیکا) کی دفعات نو (جرم کی تشہیر)، 10 (سائبر دہشت گردی)، اور -26اے

(جھوٹی اور جعلی معلومات) کے تحت اپنا کیس ثابت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ انہوں نے ایک ایسا بیانیہ پروان چڑھایا جو معاندانہ دہشت گرد گروہوں اور ممنوعہ تنظیموں اور افراد کے ساتھ مطابقت رکھتا تھا۔

افغانستان: برف باری اور شدید بارشوں سے

تین دنوں میں 61 افراد مارے گئے، حکام

کابل/ ۲۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) افغانستان کی ڈیزاسٹر

مینجمنٹ اتھارٹی نے آج ہفتہ 24 جنوری کو بتایا ہے کہ افغانستان میں برف باری اور شدید بارشوں کے نتیجے میں 61 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔ افغانستان کی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا: گزشتہ تین دنوں میں برف باری اور بارش سے ہونے والے جانی و مالی نقصان کے ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق 61 افراد ہلاک، 110 زخمی اور 458 مکانات جزوی یا مکمل طور پر تباہ ہو گئے ہیں۔ اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ تفصیلات کے مطابق، یہ ہلاکتیں بدھ اور جمعہ کے درمیان ہوئیں، جن کا زیادہ تر تعلق ملک کے وسطی اور شمالی صوبوں سے ہے۔ یہ دھماکہ خیبر پختونخوا کے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں حکومت نواز امن ملیشیا' کے رہنما نور عالم محسود کے گھر پر ہوا۔

چترال میں برفانی تودہ گرنے سے ایک ہی خاندان کے 10 افراد جاں بحق

پاکستان میں تقریب شادی میں دھماکے سے کم از کم پانچ افراد ہلاک،

اسلام آباد/ ۲۴ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) پاکستان کے چترال لوئر کے دور افتادہ علاقے ڈمیل میں شدید برفباری کے

بعد برفانی تودہ رہائشی گھر پر گرنے سے 10 افراد جاں بحق جبکہ ایک بچی زخمی ہو گئی۔ پاکستانی صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے چترال میں برفانی تودہ گرنے سے ہونے والی اموات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب مری میں شدید برفباری کا سلسلہ جاری ہے، سڑکیں بند کر دی گئیں اور حکومت نے شہریوں سے غیر ضروری سفر سے گریز کی اپیل کی ہے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں پانچ خواتین بھی شامل ہیں۔ مرنے والوں میں باچا، ان کی اہلیہ اور آٹھ بچے شامل ہیں۔ جن میں چار بچیاں اور دو بچے بھی شامل بتائے گئے ہیں۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ ملبے میں دبے 10 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں جبکہ ایک زخمی بچی کو فوری طور پر ابتدائی طبی امداد کے بعد دروش منتقل کیا جا رہا ہے۔

ایران میں زائرین کی بس پر بم دھماکے

کے جرم میں 2 ملزمان کو سزائے موت

تہران، 24 جنوری (یو این آئی) ایجنسی کے مطابق سزائے موت پانے

والے ملزمان کا تعلق دہشتگرد تنظیم داعش سے تھا۔ دونوں افراد بس میں بم نصب کرنے میں ملوث تھے۔

ایران میں 2023 میں زائرین کی بس پر بم دھماکے کے جرم میں 2 ملزمان کو سزائے موت دے دی گئی۔ ایرانی خبر

اسرائیل ایران پر حملے کا موقع تلاش کر رہا ہے،

ترکیے کا کشیدگی بڑھنے کا انتباہ

انقرہ، 24 جنوری (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے کہا ہے کہ ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ اسرائیل ایران پر حملے کا موقع تلاش کر رہا ہے جو خطے کو مزید عدم استحکام کی طرف لے جا سکتا ہے۔ ترک نشریاتی ادارے این ٹی وی' کو انٹرویو کے دوران حاقان فیدان نے کہا کہ امید ہے اسرائیل کوئی اور راستہ اختیار کرے گا تاہم حقیقت یہ ہے کہ خاص طور پر اسرائیل ایران پر حملے کے لیے حالات کا جائزہ لے رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ ان کا یہ اندازہ زیادہ تر اسرائیل کے حوالے سے ہے نہ کہ امریکہ کے۔ وزیر خارجہ حاقان فیدان نے مزید کہا کہ حالیہ دورہ تہران کے دوران اُنہوں نے ایرانی قیادت کو بطور دوست اپنے خدشات سے آگاہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوست کڑوا سچ بھی کہہ سکتا ہے۔ اس بیان سے قبل ترک صدر رجب طیب اردوان نے ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ٹیلی فونک گفتگو میں کہا تھا کہ ترکیہ ایران میں کسی بھی غیر ملکی مداخلت کے خلاف ہے اور ہمسایہ ملک کے امن و استحکام کو اہمیت دیتا ہے۔ دوسری جانب ایک سینئر ایرانی عہدیدار نے غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایران اپنے دشمنوں کی جانب سے کسی بھی حملے کو مکمل جنگ' تصور کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر امریکہ نے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی تو بھرپور جواب دیا جائے گا۔

امریکہ کی ثالثی میں یوکرین روس مذاکرات کا پہلا دور ختم

آخری دور آج ہو گا

ابوظہبی، 24 جنوری (یو این آئی) امریکہ کی ثالثی میں ابوظہبی میں یوکرین روس مذاکرات کا پہلا دور ختم ہو گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ابوظہبی میں یوکرین روس کے پہلے مذاکرات کے ختم ہوئے دور کی تفصیلات جاری نہیں کی گئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ یوکرین روس مذاکرات کا آخری دور آج پھر ہو گا، مذاکرات کے دوران متحدہ عرب امارات عالمی تنازعات کے حل پر زور دے گا۔ دوسری جانب اماراتی صدر شیخ

محمد نے یوکرین کے بحران کے حل کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ روس یوکرین جنگ فروری 2022 سے جاری ہے، عرب امارات کی ثالثی سے روس اور یوکرین کے 4 ہزار 641 فوجی قیدی رہا ہو چکے ہیں۔

چین ایک سال کے اندر کینیڈا کو' کھا' جائے گا: صدر ٹرمپ

کینیڈا گرین لینڈ میں گولڈن ڈوم' کی تعمیر کی مخالفت کر رہا ہے

واشنگٹن، 24 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کینیڈا اور چین کاروباری تعلقات کے حوالے سے کہا ہے کہ چین کینیڈا کو پہلے ہی سال میں نگل جائے گا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹروتھ سوشل پر جاری اپنے بیان میں ٹرمپ کا کہنا ہے کہ کینیڈا گرین لینڈ میں گولڈن ڈوم' کی تعمیر کی مخالفت کر رہا ہے، حالانکہ یہی دفاعی نظام کینیڈا کے تحفظ کا ضامن بن سکتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اپنے پیغام میں انہوں نے مزید کہا کہ اس کے برعکس کینیڈا نے چین کے ساتھ کاروباری تعلقات کے حق میں ووٹ دیا ہے، چین پہلے ہی سال میں کینیڈا کو ہڑپ' کر لے گا! یاد رہے کہ وزیر اعظم مارک کارنی گزشتہ ہفتے بیجنگ کے دورے پر گئے تھے، جہاں انہوں نے چین کے ساتھ اقتصادی روابط بحال کرنے کی کوشش کی۔ چین امریکا کے بعد کینیڈا کا دوسرا بڑا تجارتی شراکت دار ہے۔ اس دورے کے نتیجے میں کچھ کینیڈین زرعی مصنوعات پر ٹیرف میں کمی اور چینی الیکٹرک گاڑیوں کو کینیڈا کی منڈی میں محدود مقدار میں داخلے کی اجازت دینے کا معاہدہ طے پایا۔ گزشتہ ہفتے صدر ٹرمپ سے چین اور

کینیڈا کے بڑھتے تعلقات سے متعلق سوال کیا گیا تھا، جس پر انہوں نے کہا تھا کہ یہ ٹھیک ہے، اسے یہی کرنا چاہیے۔" '' گولڈن ڈوم "دراصل صدر ٹرمپ کے مجوزہ فضائی دفاعی نظام کا نام ہے، جو اسرائیل کے "آئرن ڈوم" کی طرز پر تیار کیا جاتا ہے۔ ماضی میں ٹرمپ یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ اس منصوبے کی تکمیل کے لیے گرین لینڈ پر ملکیت ایک اہم عنصر ہے۔

سویڈن کا افغان مہاجرین کو ملک چھوڑنے کا الٹی میٹم جاری

مہاجرین کو یورپ میں رہنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی

اسٹاک ہوم، 24 جنوری (یو این آئی) جرمنی، ایران اور ترکیہ کے بعد سویڈن نے بھی افغان مہاجرین کو ملک چھوڑنے کا الٹی میٹم جاری کر دیا۔ یورپی ممالک میں افغان مہاجرین سے متعلق سکیورٹی

خدشات میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، سویڈن نے یورپی یونین سے افغان مہاجرین کے خلاف مشترکہ اور سخت اقدامات کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ جرمنی، ایران اور ترکیہ کے بعد سویڈن نے بھی افغان مہاجرین کو ملک چھوڑنے کا الٹی میٹم جاری کر دیا۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس میں بتایا کہ سویڈن کے وزیر برائے امیگریشن نے افغان مہاجرین کے حوالے سے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جرائم میں ملوث افغان مہاجرین کو یورپ میں رہنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، جرائم پیشہ افراد کسی صورت ہماری سوسائٹی کا حصہ نہیں بن سکتے۔ سویڈن کے وزیر کا کہنا تھا کہ غیر قانونی اور جرائم میں ملوث افغان مہاجرین کی فوری ملک بدری پر یورپی ممالک کے درمیان اتفاق رائے پایا جاتا ہے۔ سویڈن نے یورپی یونین سے افغان مہاجرین کے لیے دستاویزات کا مشترکہ نظام متعارف کرانے کا مطالبہ بھی کیا ہے، جبکہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ جرائم پیشہ مہاجرین کو ایک جگہ جمع کر کے چارٹر فلائٹس کے ذریعے ملک بدر کیا جائے۔

ہماری فوج مکمل تیار ہے، کسی بھی قسم کے حملے

کو مکمل جنگ تصور کیا جائیگا: ایرانی حکام

تہران، 24 جنوری (یو این آئی) ایران نے امریکہ اور اسرائیل کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی قسم کے حملے کو مکمل

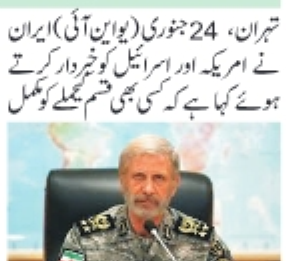

جنگ تصور کیا جائیگا۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے حملے کے خدشے پر ایران نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہ کسی بھی قسم کے حملے کو مکمل جنگ تصور کیا جائیگا۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ کسی بھی قسم کی جارحیت برداشت نہیں کی جائے گی، بدترین صورتحال کے لیے ہماری فوج مکمل طور پر تیار ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق امریکی فوجی نقل و حرکت کے پیش نظر ہائی الرٹ ہے، محدود یا سرجیکل حملہ بھی ہوا تو سخت ترین جواب دیں گے۔ واضح رہے گزشتہ دنوں امریکی صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہماری بڑی فورس ایران کی جانب رواں دواں ہیں، بہت سے جہاز ایران کی طرف جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران کے قریب احتیاطی طور پر فورس تعینات کر رہے ہیں، دیکھتے ہیں کہ آگے کیا ہوتا ہے۔

ایران کی یورپی پارلیمنٹ کی' مداخلت پسند، غیر ذمہ دارانہ' قرارداد کی مذمت

قرارداد جھوٹے اور غلط "دعووں پر مبنی ہے

تہران، 24 جنوری (یو این آئی) ایران کی وزارت خارجہ نے جمعہ کو یورپی پارلیمنٹ کی اس قرارداد کی شدید مذمت کی ہے جس میں حالیہ بدامنی کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر ایرانی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے اسے مداخلت پسند اور غیر ذمہ دارانہ" قرار دیا ہے۔ یورپی پارلیمنٹ نے جمعرات کو ایرانی حکومت پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام لگاتے ہوئے ایرانی عوام کے ساتھ مکمل یکجہتی" کا اظہار کیا اور اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کا مطالبہ کیا۔ ایران نے ایک بیان میں کہا کہ یہ قرارداد جھوٹے اور غلط "دعووں پر مبنی ہے اور اس میں اخلاقی بنیادوں کا فقدان ہے۔ بیان میں ایران کے خلاف یورپی یونین کی پابندیوں کے لیے ایران کی حمایت، غیر قانونی امریکی پابندیوں کی پاسداری اور اسرائیل کے ساتھ فوجی کارروائیوں

میں اس کی مبینہ مداخلت کا حوالہ دیا گیا ہے۔ ایران نے کہا، "یورپی پارلیمنٹ کو انسانی حقوق کی تبلیغ کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے کیونکہ وہ سخت پابندیوں کی حمایت کرتی ہے، ایران پر امریکہ کی غیر قانونی پابندیوں کی پاسداری کرتی ہے اور جون میں ملک کے خلاف فوجی جارحیت میں اسرائیل کے مبینہ کردار کے ساتھ کھڑی ہے۔ "

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com